حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال،
قوت جاذبہ، روحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

فیضان الحروف

غلام سرور شباب

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان®
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: +92-44-4774734
E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com
Website: www.roohaniyat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوت جاذبہ، روحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف

فیضان الحروف

ازافادات

روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون 044-4774734

فون: 7651022
فروخت شدہ کتب واپس یا تبدیل نہیں ہوں گی
براہ کرم خریدنے سے پہلے اچھی طرح اطمینان کر لیں

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ــــــ فیضان الحروف

مصنف ــــــ روحانی سکالر حکیم غلام سرور شباب

کمپوزنگ ــــــ محمد فیصل حنیف ہانس

ڈویلپمنٹ ایڈیٹر ــــــ محمد انور ندیم ایم اے بی ایڈ

سنِ اشاعت ــــــ جون 2006ء

ایڈیشن ــــــ اوّل

تعداد ــــــ ایک ہزار

صفحات ــــــ 592

سائز ــــــ $\frac{23x36}{16}$

قیمت ــــــ ۴۰۰/= روپے

مطبع ــــــ اکبر امین پرنٹرز ایبک روڈ لاہور

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان® کی ممبرشپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

Website:www.roohaniyat.com

20	حروفِ تہجی اور مؤکلات عالمِ ملکوت میں	83
21	مؤکل حرفی عالم حدیث میں، دنوں کے مؤکلات	84
22	مؤکلات ہر چہار سمت	85
23	کواکب کے تعلقات، بروج کے مؤکلات	86
24	چند جفری طریقے	87
25	اضمار الحروف	91
26	خواص حَروفِ تہجی	92
27	رموز الحروف	96
28	حقیقت الاباجد، ابجد عربی اردو معنی کے ساتھ	99
29	ابجد فارسی معنی کے ساتھ	100
30	ابجد قمری معہ اعداد	101
31	حروفِ ابجد اور اِسمائے طلسمات	102
32	طلسم متذکرالصدر کی عبارت کی توضیح وتشریح	104
33	ابجد ملفوظی قمری مع اعداد، ابجد شمسی یعنی ابجد آدم مع اعداد	106
34	حروف کی اقسام	109
35	ماساریکا، خون، بلغم	119
36	صفراء	120
37	سوداء	122
38	امراضِ سر	123
39	امراض دست راست	124
40	امراض دست چپ، امراض پشت	125

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
60	حروف تہجی	1
61	اعداد نکالنے کا اُصول	2
62	نام کے اعداد نکالنا	3
64	ابجدات	4
65	ابجدی قمری، ابجد شمسی	5
66	ابجد ملفوظی، ابجد عربی عددی	6
67	اعداد ماہ قمری، اعداد روز عربی و فارسی، جدول جلالی و جمالی مشترک	7
68	حروف کی متعلقہ منازل قمر، اعراب دینے کا طریقہ	8
60	قاعدہ اوّل، قاعدہ دوم	9
70	حروف تہجی اور اسمائے الٰہی، اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق	10
73	خاصیت اسمائے الٰہی، مشترک اسمائے الٰہی، اسمائے جمالی	11
73	اسمائے جلالی	12
74	جدول حروف تہجی کے تعلقات	13
77	حروف اور عناصر	14
78	سعد و نحس حروف	15
79	کواکب کے لئے حروف عنصری تقسیم	16
79	بروج کے لئے حروف کی عنصری تقسیم	17
80	ابجد افسج، ابجد افج عنصری معہ بروج	18
81	عناصر کے باہمی تعلقات، حروف تہجی و عناصر	19

اجازۃ عملیات

ملوک سبعہ، ان کی ذریات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں۔ اکابر علمائے طلسمات ومخفیات اور ماہرین روحانیات وعملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف ودعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور ان کی بجاآوری کے لئے جن شرائط وآداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کو لازمی اور شرطِ اول کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنا بریں اربابِ علم وفن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ فیضان القرآن، ردسحر حصہ اول ، ردسحر حصہ دوم، ردسحر حصہ سوئم، چھومنتر، آسیبی قوتوں سے نجات، مصباح الارواح، روحانی خطوط اور عکسِ لوحِ محفوظ کے مندرجات اور روحانی اعمال ومجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۃ عملیات حاصل کرلیں تاکہ شب وروز کی محنت اکارت نہ جائے۔ اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام ونامراد رہتا ہے۔

حکیم زادہ شہزادہ ظہیر احمد

صدر مجلس مشاورت

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان ®

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ +92-44-4774734 E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com

اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے ''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان'' کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم وفنون کی ترویج و ترقی اور اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

1۔ حکیم ولی محمد ابڑو۔ نوشہرو فیروز
2۔ حاجی محمد یٰسین۔ وہاڑی
3۔ سکندر علی ثقلینی۔ کراچی
4۔ سید شوکت علی شاہ۔ کراچی
5۔ انجم صدیقی۔ کراچی
6۔ زوہیب حسین۔ کراچی
7۔ ذوالقرنین۔ کراچی
8۔ ملک مشتاق احمد نجومی۔ لاہور
9۔ سید آصف حسین کاظمی Luton یو۔کے
10۔ شاہد حسین۔ کراچی
11۔ محمد خضر سہروردی۔ کراچی
12۔ سید محمد اسلم شاہ۔ ملتان
13۔ حافظ نور الامین طاہر۔ جہلم
14۔ شاہ جہان درانی۔ کراچی
15۔ محمد ساجد اللہ خان۔ میانوالی
16۔ مفتی فضل معبود قادری۔ کراچی
17۔ راؤ مختار احمد۔ سرگودھا
18۔ محمد اشرف شہزاد۔ اوکاڑہ
19۔ عبدالقیوم۔ کراچی
20۔ سائیں محمد نواز۔ سرگودھا
21۔ خدا بخش ندیم میرانی۔ مظفر گڑھ
22۔ محمد عظمت اللہ خاں۔ لاہور
23۔ محمد سعید چشتی۔ ملتان
24۔ اعجاز اللہ بیگ۔ گلگت

104	فہم وادراک کیلئے، حصول مراد، حصولِ تحفظ	220
105	بربادی مکان دشمن، استحکامِ محبت، کسی کو مسخر کرنا	221
106	طلسمی چھری، طلسمی ٹوپی، حفظِ جاں	222
107	تالیف قلوب	223
108	لوح تسخیر، حرف الف کی تاثیر وریاضت	224
109	ثروت ونعمت، آسانی ولادت، برائے شفا مریض، برائے حُب	228
110	برائے بیماری دشمن، برائے عزت وقضائے حاجت، برائے تسخیر	229
111	مرض مہلک سے شفا پانا، کند ذہن اور نافرمان بچوں کیلئے	230
112	بخار کا علاج، مرعوب کرنے کے لیے، آسانی ولادت، نظر بد ختم کرنا	231
113	حصول رزق، بربادی دشمن	232
114	وصال محبوب، الف کے مؤکل کی تسخیر	233
115	حروف الف کا عملِ خاص	234
116	حرف الف سے بدُعا کرنے کا خاص طریقہ	236
117	بخار ختم کرنا، پیٹ کے امراض	239
118	اشارہ خاص، تسخیرِ خلائق کا خاص عمل	240
119	بربادی دشمن	241
120	خفقان، کمر کا درد، حصول فہم وفراست	242
121	آفات وبلیات سے حفاظت، دشمن برباد، دفع مرگی وتلی	243
122	دل کی بات معلوم کرنا، عمل عجیب	244
123	نظارہ روحانیات، ارواح، جنات وپریاں	245
124	مشاہدہ جنات	246

83	دافع الرجی، تشخیص مرض	190
84	دفع وباء	191
85	گریہ اطفال، کمر درد کے لئے	192
86	دفع بخار، گریئہ اطفال یا چلوانس، بچے کا ڈر یا آسیب	193
87	نظر بد اور خلل آسیب، دفع آسیب	194
88	برائے امتحان آسیب، آسانی ولادت کے لئے	195
89	نقش مقناطیس القلوب	196
90	مثال	198
91	بارہ روحانی تحفے، پہلا عمل ذو الفقار ، دوسرا عمل کاسہ	200
92	تیسرا عمل مُہر میکائیل ، چوتھا عمل دائیرۃ القاف	201
93	پانچواں عمل مثلث فی النّون	202
94	چھٹا عمل قلب مُقلّب ، ساتواں عمل مثبت فی الکون	203
95	آٹھواں عمل خیر الوارثین ، نواں عمل یا قوث احمر	204
96	دسواں عمل رفیع الدرجات	205
97	گیارہواں عمل سرور العین، بارھواں عمل فتوح الباب	206
98	نقش مرضاتِ اللہ	207
99	تسخیر محبوب و حکام کا عملِ کبریت احمر	208
100	حرفِ الف کے اعمال، فضائل الف	212
101	مثال	217
102	محبت والفت کے لئے	218
103	ذہانت کے لئے، آفات وبلیات سے تحفظ، خاصیتِ الف	219

62	افسون اور طلسم بنانے کے خاص قانون	159
63	قانون دوم	163
64	جدول حروف سیارگان، جدول حروف بروج	165
65	قانون سوم	166
66	قانون چہارم	168
67	متفرق اعمالِ حروف، ہر قسم کا خون روکنے کے لئے	170
68	برتھ کنٹرول، دافع ہیضہ، پیٹ درد و جملہ امراض شکم	171
69	گلہڑ گھیگھا یعنی گلے کا پھولنا	171
70	درد دِندان، دردوں کو سلب کرنے کا لاثانی عمل	172
71	سلب اوجاع	173
72	عجیب طلسمی عمل	174
73	ہر مرض سے شفا کے لئے	176
74	شفائے بیمار	177
75	نکسیر بند کرنے کیلئے، دردِ زہ کے لئے	178
76	عمل تالیف قلوب	180
77	بندش حیض، اندام نہانی کی رطوبت اور سوجن	183
78	فرج کی پھنسیوں کا علاج، دردزہِ	184
79	دردمسان، ناف ٹلنا	185
80	عمل دافع ظالم	187
81	جدول	188
82	حرفی نقوش و طلسم، خرابی رحم کے لئے	189

41	امراضِ شکم	126
42	امراض پائے راست، امراض پائے چپ	127
43	اربعہ عناصر	128
44	شفاء الامراض	129
45	طبائع حروف تہجی، نقطہ خاص	130
46	طریقہ تشخیص اوّل	135
47	جدول	136
48	طریقہ تشخیص دوم، حالاتِ مریض	137
49	آتشی حروف کے اعمال، آتشی حروف	139
50	قضائے حاجات کے لئے، حاضری مطلوب کے لئے	140
51	بادی حروف کے اعمال	144
52	آصف بن برخیا کا عمل، حاضری مطلوب کیلئے	145
53	مطلوب کے دل میں عشق پیدا کرنا	146
54	حروف بادی سے حاضری مطلوب بمطابق عمل حاضری (پرندگان)	146
55	آبی حروف کے اعمال، خون جاری کرنا	150
56	کسی ظالم فاجرہ فاسق کا پیشاب بند کرنا، تسخیر جانوران آبی	151
57	خاکی حروف کے اعمال	153
58	ظالم دشمن پر بیماری مسلط کرنا، ناجائز تعلق ختم کرنا	154
59	شہوت بستہ کرنے کا عمل	155
60	کسی ظالم کو شہر بدر کرنا	156
61	حشرات الارض کا بھگانے کیلئے	157

146	زبان بندی،فوت شدہ عزیز سے خواب میں ملاقات	266
147	شفاءالامراض	266
148	چوری معلوم کرنا،محبت اور تسخیر کے لئے	267
149	حرفِ جیم کے موکل سے کام لینا	267
150	بخارُ دور ہو،غائب کو حاضر کرنا،تعظیم وتکریم کے لئے	268
151	پیاس نہ لگے،کسی دشمن پر بیماری مسلط کرنا،وصال محبوب،	269
152	خزانہ معلوم کرنا	269
153	،تسخیرِ طعتیا ئیل،محبوب کے دِل میں محبت پیدا کرنا	270
154	سحر جادو سے تحفظ اور مشاہدہ ارواح	270
155	مرض ختم ہو،برائے زیارت نبی درخواب،بستہ شہوت کا کشادہ کرنا	271
156	زبان بندی بدگویاں،گم شدہ چیز اور افراد معلوم کرنا	272
157	برائے زبان بندی گوئیاں،تحفظ امراض مہلکہ،درخت ثمرآور ہو	273
158	چور معلوم کرنا،بندھی ہوئی مردانہ قوت کا علاج،زبان بندی مخالفیں	274
159	راحت حاصل ہو،ارواح سے بشارتیں،آسانی ولادت	275
160	حرف جیم کی روحانیت،خوش قسمتی کے لئے	276
161	ارواح سے ملاقات	277
162	چور معلوم کرنا،حاکم اور تکمیل حاجت	278
163	برائے محبت،بخار سے نجات،غائب حاضر ہو	279
164	،درخت پر پھل لانا،عزت وتعظیم،وضع حمل میں سہولت	280
165	دشمن کو بیمار کرڈالنا،زبان بندی	281
166	خواب میں ملاقات،وبائی امراض سے حفاظت،روحانی کامیابی	282

125	حرف با کے اعمال، منسوبات حرف با، امام بونیؒ کا فرمان	247
126	طریقہ زکات، نقش مثلث حرف با	248
127	مثال، امراض سے نجات	250
128	کنویں کا پانی خشک کرنا، خاوند راغب ہو، آزادی کے لئے	251
129	ہر کام میں کامیابی کے لئے	251
130	فراخی رزق کے لئے، حل مشکلات، قضائے حاجات،	252
131	حصولِ مراد کے لئے	252
132	عزت و مرتبہ کے لئے، سستی دُور ہو، مطلب حاصل ہو، بخار ختم ہو	253
133	تسخیر خلق، تسخیرِ خادم حرفِ با	254
134	طلسمی پانی، قزاق اندھے ہوں، خزانہ نکالنے کے لئے	255
135	حرفِ با سے کام لینے کا جفری طریقہ	255
136	قید سے رہائی، کم بولنے والے بچے کے لئے، فراوانی روزی رزق	257
137	دشمن کو گھر بدر کرنا، فراخی رزق	258
138	دنیا گرویدہ ہو جائے، امراض سے حفاظت، التفات شوہر	259
139	،قید سے رہائی، فراخی رزق	260
140	حل المشکلات	260
141	زراعت میں زیادتی، حصول قدر و منزلت، حاجت پوری ہو	261
142	چوری سے حفاظت، کسی کو گھر میں مقید کرنا	262
143	خواب نہ آئیں، زبان بندی مخلوق، گھر کی حفاظت کے لئے	263
144	حرف جیم کے اعمال، منسوبات	264
145	علومِ روحانیہ پر تصرف، طلسمی عمل تیار کرنا	265

167	،حرف جیم کے مؤکل کی تسخیر، خاوند مسخر ہو	283
168	زیارت جناب رسالت مآب ﷺ، بیمار کے لئے	284
169	برکت اور ترقی رزق کے لئے، ظالم فاجر سے گھر خالی کرانا	284
170	کسی کو محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنا	285
171	ہاتف بھیجنا، عقد شہوت کا عمل	286
172	حرف دال کے اعمال، منسوبات، زکات	287
173	جملہ مقاصد کے لئے، تسخیر خلائق	288
174	حصول مرتبہ، ظالم دشمن کو ہلاک کرنا	289
175	محبت عظیم کے لئے، محبت میں فریفتہ کرنا، نعمت عظمیٰ کے لئے	290
176	ورم پیدا نہ ہو	290
177	آنتوں کے درد سے نجات، علم و حکمت کے لئے، بربادی دشمن	291
178	برائے کشائش رزق	291
179	برائے عزت و حرمت، جمیع امور کے لئے	292
180	ورم ختم، دشمن تباہ و برباد ہو، خیر و برکت کے لئے	293
181	فہم و ادراک کے لئے، ورم بدن	294
182	آنتوں کا درد، تسخیر القلوب	295
183	نور قلب، روحانی مخلوقات سے رابطہ	296
184	حصول بزرگی، دشمن کی ہلاکت، مالدار ہونا	297
185	حرف ''ذ'' کے مؤکل کی تسخیر	297
186	تسخیر حکام	298
187	شکاری افراد کے لئے	299

188	حرف حا کے اعمال، منسوبات، فضائل ہا	300
189	گریختہ کو واپس بلانا، مطلوب کو محبت میں بے قرار کرنا،	303
190	تصرف موجودات	303
191	ڈر خوف دور ہو، دعا قبول ہو، حاضری مطلوب	304
192	قوی حافظہ کے لئے، ہلاکی دشمن کے لئے	305
193	برائے ویرانی خانہ دشمن	305
194	حاضری مطلوب، مطلوب وقت مسافت کے مطابق پہنچے	306
195	حاضری مطلوب کا ایک اور طریقہ	307
196	عزیز و اقارب میں عزت ہو، خرابی خانہ دشمن	307
197	فکر و فاقہ سے نجات	307
198	رات کو ڈرنا، ارادہ میں کامیابی، کامل ترین محبت	308
199	ظہور ولایت، تمام چیزوں پر حاوی ہونا، حرف ھ کے موکل کی تسخیر	309
200	قید سے نجات، امراض سے شفا	310
201	ہیبت اور قوت کے لئے	311
203	حرف واؤ کے اعمال، منسوبات، حرف واؤ کی دعا	312
204	جعفری طلسم، اسہال بند ہوں، تسخیر موکل	314
205	عمل بغض، خیر و برکت	315
206	حاضری مطلوب، دشمن کو بیمار کرنا، دستوں کا علاج	316
207	حصول محبت، استسقا میں مبتلا کرنا، تسخیر امراء و ملوک	317
208	حرف واؤ کے موکل کی تسخیر، سر درد ختم ہو	318
209	رزق میں برکت، بلغم کی زیادتی ختم ہو	319

252	اثر حرف ط، گم شدہ یا مفرور کو حاضر کرنا	362
253	برائے محبت، اسرار مخفی کا انکشاف	364
254	حافظہ تیز ہو، اولاد ہونے کے لئے، مرض ام الصبیان	365
255	حفاظت از اسقاط، خواب میں ڈرنا	366
256	ارضی وسماوی آفات سے حفاظت، حرف ط کے مؤکل کی تسخیر	366
257	سحر جادو کا علاج، حرف طا کا طلسمی نقش	367
258	فراخی روزی رزق کے لئے طلسمی انگشتری	368
259	زیارت نبوی ﷺ	369
260	طلسمی تعویذ، ہر مقصد کے لئے	370
261	ظالم اور جابر سے ڈرتے وقت، دشمن پر مرض مسلط کرنا	371
262	ہلاکی ظالم کے لئے	372
263	حرف ی کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات، تاثیر حرف ی	373
264	کنواں کھودنے کے لئے، نظارہ جنات	374
265	زبان بندی کے لئے، حاضری مطلوب، تسخیر کے لئے، عجب اثرات	375
266	برائے خواب بندی، برائے زبان بندی بدگویاں	376
267	عداوت وجدائی کے لئے	376
268	محبت میں گرفتار کرنا، محبت کے لئے، زبان بندی دشمنان	378
269	دشمن کی زبان بندی	378
270	ارواح سے مدد، کھیتی باڑی میں برکت، فسق وفجور سے توبہ	379
271	محبت کے لئے، زبان بندی	380
272	عداوت کے لئے، حصول مطالب، حرف ی کے مؤکل کی تسخیر	381

273	مشاہدہ روحانیاں، مشاہدہ عجائبات، زبان بندی خلائق	382
274	عجب اثرات، عزیز خلائق	383
275	حرف ک کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات، عقد اللسان	384
276	خطرہ ٹل جائے، تسخیر خلائق، خیر و برکت کے لئے	385
277	فصل آفات سے محفوظ رہے، مالیخولیا کا علاج تسخیرِ افسران	386
278	برائے کشف	386
279	انکشافات اسرارِ الوہیت محبوبِ خلائق، تسخیرِ خلائق	387
280	دشمنان کی زبان بندی، دشمنوں کی نظروں سے غائب ہونا	388
281	تسخیرِ خلق، قبولِ دُعا، ظالم کی قید سے رہائی	389
282	اسرار الٰہی کا انکشاف ، دفع طحال	390
283	حرف ک کے مؤکل کی تسخیر	391
284	،سحر جادو اور دفینہ کی جگہ معلوم کرنا	391
285	برائے کشف، حاجت براری، آفات ارضی و سماوی سے حفاظت	392
286	ظلم و شر دشمن سے تحفظ	393
287	حرف لام کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	394
289	فتنہ اور سختی سے نجات، وسعت رزق، صحت ملے	395
290	مطلوب حاصل ہو، عزیز خلائق، دشمن مصیبت میں مبتلا ہو	396
291	بداثرات ختم ہوں، برائے محبت، معاشی مسائل کا حل	397
292	مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہو، میاں بیوی میں محبت پیدا ہو	398
293	دشمنوں سے نجات، محبت کے لئے	398
294	ہر مقصد میں کامیابی	399

295	جن کوجلانا،حرف ل کے مؤکل کی تسخیر،نظروں سے غائب ہونا	400
296	حرف م کے اعمال،منسوبات،طریقہ زکات،جائیداد محفوظ رہے	401
297	محبت پیدا ہو،فتوحات کے لئے،حاجت پوری ہو،قولنج سے نجات	402
298	کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا،برائے کشف،ہیبت وعظمت کیلئے	403
299	مخلوق محبت کرے،	403
300	میم کا راز،برائے علم وفہم،برائے محبت	404
301	کسی کو متوجہ کرنا،قرض واپس ملے،مطلوب محبت کرے	405
302	حب کا حیرت انگیز عمل	406
303	افسران مہربان ہوں،تسخیر خلق	407
304	طلب مکان،جادو ٹونہ سے حفاظت	408
305	حاضری مطلوب،حرف م کے مؤکل کی تسخیر	409
306	میٹھی مراد،عقیمہ وعاقرہ کا علاج	410
307	زیارت سرور کائنات ﷺ،حاجت روا ہو	410
308	خون بند کرنا	411
309	حرف ن کے اعمال،منسوبات،طریقہ زکات،حرف نون کی دعا	412
310	حصول روحانیت،تسخیر خلق،خزانہ کے محافظ سے خوف نہ آئے	413
311	پیٹ درد سے نجات،شکار کے لئے	413
312	حصول رزق،حفاظت مال،دشمن کا مکان اجڑ جائے	414
313	خزانے کا طلسمی پانی ختم کرنا	414
314	خزانہ قائم رہے،تسخیر کے لئے،مطلوب جدانہ ہو	415
315	برائے محبت،برائے خواب بندی،موذی جانوروں سے تحفظ	416

316	مراد پوری ہو	416
317	گھر موذی جانوروں سے محفوظ رہے، مطلوب اطاعت کرے	417
318	حاضری مطلوب اور وصولی قرض	417
319	گھر میں خیر و برکت ہو، بیماری سے نجات	418
320	حصول مال و دولت، محبت میں کامیابی، دفع غصہ وعیاشی	419
321	چیچک سے حفاظت، عتاب حاکم سے حفاظت	420
322	شکار، رزق کی فراوانی، حفاظت مال	421
323	حرف ن کے مؤکل کی تسخیر	422
324	حرف سین کے اعمال، منسوبات، حاسد کی زبان بند ہو	423
325	بیماری سے نجات، لکنت ختم ہو	423
326	کشف وکرامات، مفرور واپس آئے، لقوہ سے شفا، بخار اتر جائے	424
327	بیماری سے شفا، گھر سے نحوست ختم ہو	425
328	دشمن نیست و نابود ہو جائے، دفع جنون وخفقان، تسخیر کے لئے	426
329	آسانیِ ولادت، زہر کا علاج، زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج	427
330	حل المشکلات، دردسر/ درد شقیقہ	428
331	کشف وکرامات، تسخیر خلق، بانجھ پن کا علاج	429
332	حرف س کے مؤکل کی تسخیر، خفیہ راز ظاہر ہوں	430
333	نیند طاری کرنا	431
334	حرف ع کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	432
335	لوگوں کے دِلوں میں کشش پیدا ہو، مخلوق مطیع ہو، ضیق النفس سے نجات	433
336	مقبولیت کے لئے	433

337	کسی کے دل میں محبت پیدا کرنا، محبت عظیم ہو، دشمن ہلاک ہو	434
338	دشمن آوارہ ہو محتاجی نہ رہے، محبت اور الفت کے لئے، قولنج سے نجات	435
339	کامیابی کے لئے، مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہو	436
340	برائے تسخیر محبوب، دوستی کے لئے	436
341	ہوا میں اڑنا، امساک، تسخیر محبوب	437
342	اطاعت وفرمانبرداری، علم وحکمت، ضیق النفس کا علاج	438
343	حسن وجمال کے لئے، حرف ع کے مؤکل کی تسخیر	439
344	چکی کے پتھر ٹوٹ جائیں	440
345	حرف ''ف'' کے اعمال، منسوبات، جدائی مابین عورت ومرد	441
346	شہوت بستہ کرنا	441
347	محبت والفت، بندش تجارت، مکان کی ویرانی	442
348	فالج کا علاج، زبان کھلنا، حرف ''ف'' کے مؤکل کی تسخیر	443
349	جملہ مقاصد کے لئے	444
350	برائے دفع دشمن، برائے آمدان غائب، اسرار سینہ	445
351	دشمن بیمار ہو، صحت وحاجت براری کے لئے، بیماریوں سے نجات	447
352	دشمن نابود ہو جائے	447
353	غائب واپس آئے، جملہ مقاصد پورے ہوں	448
354	حرف ''ص'' کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	449
355	عداوت وجدائی کے لئے	449
356	زبان بندی، حمل نہ ہو	450
357	شکار کے لئے، ہر قسم کے شر سے حفاظت، خیر وبرکت کے لئے	451

358	مؤکل اطاعت کرے، حاضری مطلوب، ہلا کی دشمن	452
359	دشمن منتشر ہو جائیں، آنکھ کا درد ختم ہو، نظرِ خلائق سے مخفی ہونا	453
360	مال و دولت چوروں کی نظروں سے پوشیدہ رہے	455
361	انسانی نظروں سے غائب ہونا	456
362	سفر میں تھکان نہ ہو، ناجائز تعلقات ختم کرنا، دشمنوں سے محفوظ	457
363	اعمال میں تاثیر پیدا ہو، مطلوب متوجہ ہو، مچھلی کا شکار	458
364	دولت اور مقبولیت کے لئے	458
365	گھر میں خیر و برکت کے لئے	459
366	زبان بندی حاسد، مانع حمل	460
367	خیر و برکت، حرف ''ص'' کے مؤکل کی تسخیر	461
368	حرف ''ق'' کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	462
369	قوت و طاقت کے لئے، حصار کا طریقہ، خلقت میں مقبولیت	463
370	دشمن مغلوب ہوں	463
371	مرگی اور درد شقیقہ، حاجت پوری ہو، خواب بندی، دشمن سرگرداں رہے	464
372	لوگوں کے دِلوں میں عزت و محبت پیدا ہو، صاحبِ اسرار ہو جائے	465
373	لوگوں میں مقبولیت کے لئے	465
374	کشتی محفوظ رہے، برائے خواب بندی، حرف ق کا راز	466
375	برائے دفع خوف مغزولی، مقہوری اعداء، دفع سحر و جنات وغیرہ	467
376	حرفِ قاف کا خاص عمل	468
377	شفاء الامراض کا عملِ مسیحا	469
378	خواب بندی	470

379	خواب بندی محبوب، مطلوب محبت میں بے قرار ہو، مقصد میں کامیابی ہو	471
380	عظمت وہیبت کے لئے، کامیابی کے لئے	472
381	قوت وطاقت، تسخیر محبوب، خواب بندی	473
382	علاج مرگی ودرد شقیقہ، حرف "ق" کے مؤکل کی تسخیر	474
383	حرف "ر" کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	475
384	اولاد نرینہ اور دافع اسقاط حمل	475
385	پیاس کی شدت ختم ہو، نیند نہ آئے، قید سے رہائی، کسی پر سر درد مسلط کرنا	476
386	رزق کشادہ ہو، پھل زیادہ ہوں، تندرستی حاصل ہو	477
387	ہر دل عزیزی کے لئے، دشمن کو مرض میں مبتلا کرنا، برائے ظہور دفینہ	478
388	قید سے رہائی، آسانی ولادت	479
389	عداوت اور جدائی، فراخی رزق، حرف "ز" کے مؤکل کی تسخیر	480
390	حرف "ش" کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	482
391	محبت واطاعت، دفن شدہ مال معلوم کرنا	483
392	تسخیر دشمن، عداوت وبغض، حل المشکلات اور ترقی درجات	484
393	حرف ش کے مؤکل کی تسخیر، قدر ومنزلت کے لئے، روحانی الٹرا ساونڈ	485
394	ہیبت کے لئے، تسخیرِ جن وانس، کسی کو بیقرار کر کے حاضر کرنا	486
395	دفینہ معلوم کرنا	486
396	عزت وتوقیر کے لئے، روحانی راز، مطلوب مطیع ومہربان ہو	487
397	مقبولِ خلائق	487
398	عزت وتعظیم کے لئے	488
399	حرف ت کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات، زرعی پیداوار خوب ہو	489

400	کشتی محفوظ رہے، جو دیکھے محبت کرے	490
401	خواب میں احتلام نہ ہو، کسی کو شہر بدر کرنا، سحر جادو ختم ہو، زبان بندی	491
402	خلقت میں محترم ہونا	491
403	حشرات الارض سے نجات، گریختہ حاضر ہو	492
404	قیدی رہا ہو، مخلوق میں مقبول ہونا، فتوحات کے لئے	493
405	آفات سے محفوظ	493
406	تسخیر عام کے لئے، مرضِ احتلام سے نجات	494
407	مقبوضہ مکان خالی کرانا، مخلوق مسخر ہو	495
408	زبان بندی، گمشدہ کی واپسی	496
409	ناک منہ سے خون روکنا، ہر مشکل میں آسانی	497
410	درد معدہ کا علاج، حرف ''ت'' کے مؤکل کی تسخیر	498
411	حرف ''ث'' کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	499
412	نظرِ بد اور بے خوابی، خواب میں ڈرنا، دفع شیاطین وخبیث	500
413	دفع زہر، بچہ بیماری سے محفوظ رہے، زہریلے جانور اور زہر سے نجات	501
414	امراض چشم سے نجات، حاضری مطلوب کے لئے، بخار اتر جائے	502
415	جملہ مقاصد کے لئے	502
416	بچہ خواب میں نہ ڈرے،	503
417	دشمن مطیع ہوں، حرف ث کا راز	503
418	کنوئیں کا پانی خشک نہ ہو، چیچک اور خسرہ سے بچہ محفوظ رہے	504
419	امراض سے نجات	504
420	موذی جانور اور زہر سے حفاظت	505

421	حرف ''ث'' کے مؤکل کی تسخیر	506
422	حرف خ کے اعمال، منسوبات، مہربانی کے لئے	507
423	دشمن مسخر ہو، ہلاکی دشمن	508
424	غائب کے حالات معلوم کرنا، گمشدہ واپس آئے	509
425	باغ آفات سے محفوظ رہے، آسانی ولادت کے لئے	509
426	گھر آفات سے محفوظ رہے، جنون وخفقان کا علاج	510
427	مشکلات سے نجات، غائب کی واپسی	511
428	تسخیر دشمن، بندش کاروبار	512
429	حرف خ کے مؤکل کی تسخیر، اہل خانہ میں عداوت پیدا ہو	513
430	غائب کی خبر معلوم کرنا،	513
431	عزیز خلائق	514
432	حرف ذال کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	515
433	دشمن کی عقل زائل ہو، بلغم ختم ہو	515
434	مطلوب حاضر ہو، سردی ختم ہو، قوت اور طاقت کے لئے	516
435	حرف ذال کا نقش	517
436	برائے محبوب القلوب، دشمن مغلوب ہوں، قرض سے نجات	518
437	زوال نہ آئے	518
438	مرض دمہ کا علاج، جسمانی قوت، تسخیر مطلوب یا محبوب	519
439	تسخیر خلق، دولت وثروت، اولاد کی تمنا	520
440	حفاظت از اسقاط	521
441	دفع غصہ، حرف ''ذ'' کے مؤکل کی تسخیر، ظالم دشمن پر مرض مسلط کرنا	522

442	حرف ''ض'' کے اعمال، منسوبات، طریقہ زکات	524
443	عداوت کا عمل، مہلک امراض کا علاج، عہدہ سے معزولی	525
444	ہلاکی دشمن	525
445	بچہ نہ ڈرے، بھاگے ہوئے کو واپس بلانا، حرف ض کا راز	526
446	لاعلاج امراض کا علاج	526
447	شفاء الامراض، روشن ضمیری اور ہر دل عزیزی، بری عادت ختم کرنا	527
448	مرگی کا علاج، عمل عداوت	528
449	شفا کا عمل، پاگل پن کے لئے، شفاء الا، مراض	529
450	بلاؤں اور نحوستوں کو ختم کرنا، بندش دوکان ختم کرنا	530
451	دافع آسیب، گم شدہ کی واپسی	531
452	حاکم کی معزولی، عزت اور دبدبہ، آسیب کا علاج	532
453	جدائی ڈلوانا، مرض سے شفا، حب و تسخیر	533
454	مؤکل کی تسخیر، زیارت رسول مقبول ﷺ	534
455	مردانہ قوت کے لئے	535
456	حرف (ظ) کے اعمال، منسوبات، ظالم کے خوف سے نجات	536
457	عداوت کے لئے	536
458	تسخیر خلق، دافع مرگی، شہرت و مقبولیت کے لئے	537
459	فوقیت حاصل ہو، زہر کا تریاق	538
460	دنیا میں شہرت، دشمن کو دوست بنانا	539
461	آفت و بلا سے حفاظت، عداوت، تسخیر افسران و حکام	540
462	تسخیر مؤکل، برائے عداوت	541

463	برائے دوستی	542
464	حرف ''غ'' کے اعمال، منسوبات ، رزق میں فروانی،	543
465	علوم مخفی کا انکشاف	543
466	زبان بندی، کسی کو حاضر کرنا، دشمن کی بربادی	544
467	عروج و مرتبہ، تمنائے اولاد	545
468	تسخیر مؤکل، دشمن کا خانہ خراب ہو، دشمن رسوا ہو	546
469	دشمن کا سکون برباد ہو، برائے دفع دشمن ،	547
470	قوت باہ کا طوفان	548
471	محبت کے لئے	549
472	حروف تہجی کی زکات	550
473	جدول حروف تہجی معہ مؤکلات	551
	اشتہارات	

تخلیقِ اوّلین

سرور یہ کرمِ ربِ رحیم و رؤف ہے
تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے
الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں
انسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے
اللہ دے اگر تجھے کچھ ذوق اور طلب
تو جستجوئے شوق میں کر ایک روز شب
نہ قید ذات پات کی نہ مال کا کرب
اس کے لئے ضروری نہیں نام اور نسب
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِی آدمَ ان لا تعبدو الشيطٰن
نامِ خدا پہ چھوڑ دے ہر لہو اور لَعِب
مت ڈر عبث طاغوت کا ہے شور اور شغب
ہرگز لگا نہ پائیں گے مومن کے گھر نَقَب
رضائے الٰہی کے لئے ہو تیرا ہر کسب
یہ سنت یہ واجب یہ فرض و مُستَحَب
ہو منتہائے مقصود حاصل کچھ نہیں عجب
لازم ہے رہروی کا مگر تجھ کو آئے ڈھب
اہلِ نظر کے سامنے ہو تہہ زانوئے اَدب
پائے فروغ شمعِ نُورِ دیدہ و قلب
کر چشم ہوش و گوش وا اور بند نطق و لب
تجھ پر عیاں حروف کا ہو غائت و سبب

کیسے بنے حروف سے الفاظ سے جملے اور کتب

پھیلا جہاں میں علم کا ہر سُو اجالا کب

لوحِ محفوظ پہ قلم ہاں چلا تھا جب

بزمِ حیات کو ملا انداز و حُسنِ تاب وتب

اور عالمِ ارواح میں فرما رہا تھا رَب

اَلَستُ بِرَبکُم پُکارے قَالُو بلیٰ سب

هَلُ جَزاء الاحسان الا الاحسان مرحبا

اَعْطِف عَلَیَّ ذو القُوَّةِ الْمَتِیْنَ یَاعطوف

سرور یہ کرم رب رحیم ورؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں

انسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

لف کو پڑھ کے دل میں اٹھتا ہے یہ سوال

آئی کہاں سے شکل یہ اے مَردِ خوش خِصال

نا قابل فہم ہے بذاتِ خود یہ عرض حال

خاموش اس جگہ پہ ہے دہنِ قیل وقال

ہے کارفرما اَللّٰهُ نُور السَّمٰوٰتِ والارض کا خیال

الف ہے کَلِمَةُ اللّٰه کا پہلا حرفِ بے مثال

ہے الف مَنبعِ روشنیٔ عرش رَبِّ ذوالجلال

تخلیقِ اوّلیں ہے الف قدرتِ کمال

اولُ آخر ظاہرُ باطن احدُ واحدُ ہی متصال

شامِل ہے ہر وجود میں اور سب سے اِنفِصَال

وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِنۡ رُّوحِهٖ سے بخشا آدم کو پھر جمال

اَلاِنۡسَانُ سِرِّیۡ وَاَنَا سِرُّهٗ کس بات ہے ضِیال

مَن عَرَفَ نَفۡسَهٗ فَقَدۡ عَرَفَ رَبَّهٗ کا ہے کیا مآل

فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ فَقَعُوا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ کس کی تھی مَقال

حُکَمائے فلاسفہ کا یہ قول معروف ہے

مُفرد سے ہی تو پیدا مرکب سفوف ہے

سرور یہ کرمِ رَبِّ رحیم رؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں ہے

اِنسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

کرتا بیاں ہوں آپ سے یہ عُقدۂ لاَ ینحل

پیاسے کو گویا قطرۂ شبنم کی ہے مثل

عُلمائے جفر نے کیا الف ملفوظی کا جب دوگنا عمل

اے دوست دو صد بائیس کا ہوا با کاف را ماحَصَل

الف ملفوظی کو سہ گنا و چہار گنا کر کے دیکھا تو برمحل

تینصد تنیتس سے میم لام شین چار صد چالیس دال میم تا ملے کا پھ

ملاخطہ ہو پنجگنا و شش گنا کرنے سے آیا ہے کیا نکلِ

پانچسو پچپن ھا نون ثا چھ چھیاسٹھ واؤ سین خا کی ہے اصل

ہفت گنا و ھشت گُنا سر الف کو حیراں ہوئی عقل

سات صد ستر زا عین ذال آٹھ صد آٹھاسی ضاد فا حا گیا مچل

الف ملفوظی کے اعداد عُمر نو گُنا کر کے ذرا سنبھل

نوصد ننانوے یہ تین حروف طا صاد اور ظا ملے بَدل

یہ کل ستائیس حروف ہوئے باقی فقط غین رہا سوچ ایک پل

کہتے ہیں عربی و عبرانی میں اِلف کو ہزار لہٰذا غین بھی ہے الف کی نَ

جسکی شرح سورۂ عنکبوت پارۂ تیئس پہلے رکوع میں ہے سندِ کی شکل

وَلَقَدْ اَرسَلْنَا نُوحاً اِلٰی قَومِہٖ فیھم اَلف سَنَۃِ اعلان ہے اٹ

اِس ضابطۂ حیات فرقان حمید سے کچھ تو کر عدِل

تیرے قول و فعل امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ہوں نقل

کر توبہ بغض و شرک و حسد سے کہ آ پکڑے تجھے اَجل

نکال پھینک توڑ دل کے سومنات سے یہ لات و عُزّیٰ وَ جبل

لا اِلٰہَ اِلَا اللہُ محمّدٌ رَّسولُ اللہ

میں بھی الف ہے کارفرما الف ہی الوف ہے

سرور یہ کرم ربّ رحیم و رؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں

انسان کا دماغ بھی یاں سے ماؤف ہے

لھذا اب بموجب قاعدۂ ابجد تمام حروف کو دیا ترتیب

اور درجات کے نشیبُ فراز کئے قائم اے حبیب

ابجد ھوز حطی کلمن سعفص ہوئے نصیب

قرشت ثخذ ضظغ صَنّاعِ فطرت کے ہیں منیب

بادی بوین صتفص آبی جز کسقنظ ہیں شے عجیب

دحلع خ ع ہیں عنصر خاکی تیرے مُجیب

قرنوں سے ہے محیط زندگی پہ وقت کی صلیب

ہیں رہنما اور ہزن دونوں یہاں مریب

کیا شاعر کیا دانشور کیا محقق ادیب

حروف والفاظ کے محتاج ہیں ملا وُعظ وخطیب

جنت خوشگوار تو جہنم تیرا تہیب

ہم عاصیوں پہ کیجو کرم اے داور حسیب

غائیب ہے چونکہ پروردگارِ عالم کی ذاتِ مقدسہ لاریب

اس لئے ابتدائے علم ابجد الف ملفوظی اسم ذات اللہ کا ہے لقیب

اور اگر ہوتی ذات باری تعالیٰ افشاو ظاہر وہواید

تو یقیناً ابتدا اس علمِ اول کی حروف مکتوبی سے ہوتی عُمر قریب

یہ خلاق ازل کی شان ظرف وظروف ہے

نیکی بدی کا جس نے بخشا جہاں کا وقوف ہے

سرور یہ کرم رب رحیم ورؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں

انسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

پیر محمد عمر حیات عمر عرف عمر شاہ

0300.4912679

روحانیت دا چڑھدا سورج

گنج علم دا بحر کرم دا گوہر اِک نایاب اے
دُھماں ایہدیاں پیاں جگ تے ہویا فضل جناب اے
افلا طون زمانے دا ایہہ جمیا پُت پنجاب اے
راوی نیلی فیض ونڈیندا جہلم سندھ چناب اے
ایہدی ہر تصنیف داموضوع روحانیت دا باب اے
ایہدی ہرگل ایہدا ہَر پَل پاک نبی دا خواب اے
ایہدی شخصیت کی آکھاں شانِ بُو تراب اے
کون اے چُھپیا ایہدے اندر پایا کیس نقاب اے
خوشبو درد محبت والی رنگت نور وھاب اے
ایہدی نَس نَس دے وچ بھریا اَمرت مُشک گلاب اے
دِل ،دماغ تے اکھ توں کیتا مولا دُور حجاب اے
کُن فیکون دی رمز تُوں واقف ہوا عُمر شباب اے
باجھوں میم دے احمد جیڑا کُل مخلوق داصاحب اے
عرش عظیم دا مالک جہنوں لاوے رنگ شتاب اے
دولت شہرت دا نئیں بُھکھا نہ دنیا دی طلب طلاب اے
انسانیت دے درد تے دُکھ وچ ازلاں توں بے تاب اے
وچ میدان ایہہ علم عمل دے رُستم تے سہراب اے

سپوت غازی محمد حسینؒ دا اپنا آپ جواب اے
روحانیت دا چڑھدا سورج غلام سرور شباب اے
حاجی محمد سلیم یوسف نے دِتّا ایہہ خطاب اے
حویلی اندر اِک مرد قلندر جہندی عجب کہانی اے
خاکی بندہ ہو کے بیٹھا ونڈدا فیض روحانی اے
ہتھ وچ قلم تے سوچیں ڈُبّا ایہدی خاص نشانی اے
میری اَکھ نال ویکھیں متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
ردسحر، چھومنتر نالے فیضان القرآنی اے
نجات آسیبی قوتوں مصباح الارواح ہر تصنیف لاثانی اے
عکسِ لوح محفوظ دے نال کتاب خطوط روحانی اے
فیضان الحروف پڑھے جَد کوئی پیندی جھات اَسمانی اے
سروردی فطرت وچ شامل محنت ،جاں فشانی اے
کوئی عمل اَزما تے ویکھ نہ میری رطب لِسانی اے
سرورشباب تے رَبّ رسول دی ڈاہڈی مہربانی اے
ایہہ اس عہد دا کاش البرنیؒ ،بونی تے زنجانی اے
حاجی محمد سلیم یوسف دی سچّی سوہنی عمر وہانی اے
رُتبہ اوہناں پایا جہناں وقت دی قدر پچھانی اے
تحریک تجدید رُوحانیت دا تینوں سرور رَب بنایا بانی اے
تیری شان تے عزت رکھے اللہ دوہیں جہانی اے

جدھر ویکھاں ہر عامل دے ہتھ وچ تیری کتاب اے
تیریاں ساڈیاں سانجھیاں سوچاں دا بیڑا پار شباب اے
گنج علم دا بحر کرم دا گوہر اِک نایاب اے
دُھماں ایہدیاں پیاں جگ تے ہویا فضل جناب اے
افلا طون زمانے داایہہ جمیا پُت پنجاب اے
راوی نیلی فیض ونڈیندا جہلم سندھ چناب اے

حاجی محمد سلیم یوسف
گدی نشین یوسفی دربار
چک نمبر W.B/ 36 یوسف والا، خانیوال روڈ
ضلع وہاڑی

عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تحریر فرماتے ہیں

موجودہ دور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے۔اب پرانے علوم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی بنیادیں رکھنے پر حضرت انسان نے خصوصی توجہ دی ہے۔معاشی مسائل ہوں یا علوم کی تحقیق و تجربات،اب ہر پہلو کو سائنسی انداز میں پیش کرنے میں نئے نئے اسلوب اپنائے جارہے ہیں۔علوم مخفی میں علم الجفر کا حصہ علم الحروف ایسا دقیق، وسیع اور حیرت انگیز باب ہے جس کی رعنائیوں اور باریکیوں کو دیکھ کر حضرت انسان پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں حروف کی وسعتوں کا اندازہ عام حضرات کو نہیں ہو سکتا،مگر اہل علم حضرات نے ان سے جو اسرار و رموز پائے ہیں،وہ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ حروف کا باب نایاب و ناپید نہیں تو کم یاب ضرور ہے۔

میرے عزیز اور ساتھی مخفی علوم کے شیدائی جسے دنیا بھر کے لوگ علامہ حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی) گولڈ میڈلسٹ کے نام سے جانتے ہیں،نے حروف کے باب کو مکمل کرنے کی سعی بے پایاں کی ہے۔ان کے قلم میں ندرت اور بانکپن کے ساتھ ساتھ دلکشی کا ایک نیا انداز بیاں بھی ہے۔زیر نظر کتاب ''فیضان الحروف'' میں انہوں نے حروف کی قوتِ جاذبہ اور ان کے سری قوانین کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔جس سے نہ صرف مبتدی حضرات بلکہ اہل علم دوست بھی اکتسابِ علم کر سکیں گے۔

نیاز کیش

شاہد الیاس سلیمی

چک ج-ب/321 سیووال، تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

قافلہ روحانیت کے عظیم سالار کے نام

روحانی سکالر حکیم الیاس خان گوریا کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں

علوم وفنون میں زمانہ قدیم سے افلاطون، سقراط وبقراط کے نام مشہور ومعروف ہیں۔ روحانی علوم وفنون میں امام نصیرالدین طوسیؒ، ابو معشر الفلکیؒ، امام محمد بن احمد بوئیؒ۔ امام غزالیؒ، امام جلال الدین سیوطیؒ، عبدالفتاح طوخیؒ، علامہ محمد رفیق زاہدؒ اور حضرت کاش البرئیؒ جیسی عظیم شخصیات کے اسمائے گرامی آج بھی زندہ وجاوید ہیں۔

عصر حاضر کے عظیم روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب کی تصانیف کو دیکھتا ہوں تو مجھے گمان ہوتا ہے کہ آج بھی ہمارے درمیان طوسیؒ، فلکیؒ، بوئیؒ، غزالیؒ، سیوطیؒ اور برئیؒ پھر سے زندہ ہو گئے ہیں۔ حکیم موصوف بلاشبہ اس دور کے محقق ومجددِ روحانیت ہیں۔ علم الحروف سے ہی تمام تر علوم وفنون وجود میں آئے ہیں بے شک علم الحروف سمندروں جیسی گہرائی اور آسمانوں جیسی وسعت رکھتا ہے۔ حکیم موصوف کی زیرِ نظر کتاب ''فیضان الحروف'' کو پڑھ کر صاحبِ نظر احباب خود فیصلہ کر لیں گے کہ یہ کتاب اپنے اندر کتنی وسعت رکھتی ہے۔

والسلام

حکیم الیاس خان گوریا

ناظم اعلیٰ ادارہ پرانا یام کوئٹہ

بلوچستان

عظیم مجاہدِ قلم محقق و مجددِ روحانیت اور محسنِ انسانیت کے نام

ماہرِ علمِ جفر، فاضل طب و جراحت، معروف روحانی کالم نگار، حکیم

سرفراز احمد زاہد نقشبندی چشتی صابری نظامی ملتان سے تحریر فرماتے ہیں۔

رسولِ کریم ﷺ پر درود و سلام اور خدا کی حمد کے بعد عاجز فقیر حکیم سرفراز احمد زاہد عرض کرتا ہے کہ کسی کتاب پر تقریظ لکھنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا ایک کتاب کا تحریر کرنا۔ کیونکہ اگر تقریظ لکھنے والا موضوعِ کتاب سے عدم واقفیت رکھتا ہوگا تو اس کتاب کا احاطہ کرنا تقریظ کی صورت میں انتہائی مشکل بلکہ ناممکن ہوگا۔ جس موضوع کو فاضل مصنف نے حوالہ قرطاس و قلم کیا ہو اور ان کو ضبطِ تحریر لایا ہو، اس سے ظاہر ہے وہ اپنی لاعلمی اور عدم واقفیت کی بنا پر کوئی صحیح رائے قائم نہ کر سکے گا اور نہ ہی کوئی اچھا تاثر چھوڑے گا۔ کیونکہ جب بھی کسی خاص موضوع پر کتاب لکھی جاتی ہے تو کتاب کا مطالعہ کرنے سے قبل آغاز میں تقریظ یا پیش لفظ پر ضرور نظر دوڑائی جاتی ہے۔ اس آغازِ کتاب میں مکمل موضوع کا نچوڑ ہوتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب ایک ایسے علم لطیف پر لکھی گئی ہے جس کے جاننے والے رائی کے دانوں کے برابر ہوں گے۔ یہ علمِ طبِ روحانی یا ''فیضان الحروف'' عطیہ خداوندی ہے۔ جس طرح طب حضرت لقمانؑ سے منسوب ہے روایات میں ہے کہ حضرت لقمانؑ جس راہ سے گذرتے تھے اس راہ میں اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں اپنے افعال و خواص اور تاثیرات خود بیان کرتی تھیں۔

قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشادِ پاک ہے۔

ترجمہ: وہی (اللہ) جس نے مبعوث فرمایا اُمتیوں میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے۔ انہیں اس کی آئتیں اور پاک کرنا ان (کے دلوں) کو اور سکھاتا ہے انہیں کتاب اور حکمت، اگر چہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

(سورۃ الجمعہ آیت نمبر **2**)

کسی بھی علم کو سکھانے کے لئے استاد یعنی معلم کی ضرورت ہوتی ہے۔ نسخہ کے ساتھ طبیب کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ طبیب جسمانی ہو یا روحانی، قرآن مجید میں ضرورت شیخ (طبیب روحانی کو یوں بیان فرمایا گیا ہے)

''اے ایمان والو! ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور تلاش کرو اس تک پہنچنے کا وسیلہ اور جدو جہد کرو اس کی راہ میں تا کہ تم فلاح پاؤ'' (سورۃ المائدہ آیت نمبر **35**)

دنیائے عالم میں سنیکڑوں قسم کے طریقہ ہائے علاج رائج ہیں۔ ان میں زیادہ تر مشہور طبِ یونانی ایو ویدرک، ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی، الیکٹرو ہومیوپیتھی، کروموپیتھی، اور ریکی کے علاوہ طلسمی اعداد جن کی فریکونسی سیٹ کر کے مختلف امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے انسان تحقیقات میں لگا ہوا ہے۔ انسانی مشکلات اور سفرِ زندگی میں حائل جسمانی و روحانی رکاوٹوں کو دور کرنے کے نت نئے طریقہ کار تلاش کرنے میں مگن ہے۔ کہیں علاج بالمثل ہے کہیں علاج بالغذا ہے، کہیں نئی تحقیقات میں انسانی بلڈ گروپ میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ طبِ جسمانی کی مختلف شاخوں میں طریقہ ہائے علاج مختلف ہیں۔ لیکن سب کا مقصد ایک ہی ہے۔ مرض سے چھٹکارا دلانا۔ اب دیکھیں انسان کا ذہن کیا کیا کارہائے نمایاں انجام دے رہا

ہے۔اسمائے الٰہیہ کو بلڈ گروپ میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ یہ تقسیم جہاں بیماریوں پر قابو پانے میں مدد دے گی وہیں مختلف دنیاوی مشکلات میں بھی معاون ہوگی اور اسم اعظم کا بھی فائدہ دے گی۔

اطباء کرام مریض کا علاج کرنے سے قبل نبض، قارورہ، قوام اور مزاج وغیرہ کا خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ علم اسباب الامراض، علم علامات، تشخیص وحفظان صحت، علم تشریح، منافع الاعضاء ماہیت امراض پر عبور ہونا ہی امراض کا علاج کرنے میں معاون ومددگار ہوتا ہے۔

طب نظری کے چار جز ہیں۔

1۔ علم امور طبعیہ

2۔ علم احوال بدن انسانی

3۔ علم الاسباب

4۔ علم باالدلال

اسی طرح امور طبیعہ بھی سات ہیں۔ علاوہ ازیں ارکان چار ہیں۔ جن کو اربعہ عناصر بھی کہا جاتا ہے۔ آگ، پانی، ہوا، مٹی۔ آگ گرم خشک ہے۔ ہوا گرم تر ہے۔ پانی سرد تر ہے۔ مٹی سرد خشک ہے۔ اب چند چیزوں کے ملنے سے ایک نئی صورت پیدا ہوئی۔ اس کو مزاج کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ معتدل اور غیر معتدل۔ اس کی بھی مزید دو قسمیں ہیں۔ مفرد اور مرکب۔ مفرد چار ہیں۔ گرم، تر، سرد، خشک۔ مرکب بھی چار ہیں۔ گرم خشک، گرم تر، سرد خشک، سرد تر۔ یہ وہ ابتدائی عوامل ہیں جن کا ایک طبیب کے لئے جاننا ضروری ہے۔ بلکہ طبی علاج میں ریڑھ کی ہڈی

تصور کیا جاتا ہے۔ جو طبیب ان جسمانی عوامل سے ناواقف ہوگا وہ ایک طبیب کہلانے کا حق دار نہیں ہوتا وہ صرف عطائی ہے۔ عین اسی طرح ہی طبیب روحانی کے لئے بھی جسمانی طبیب کی طرح علم ابدان سے مکمل آگاہی ضروری ہے۔ ایک روحانی طبیب کو جب تک حروف کے بارے مکمل علم نہیں ہوگا کہ جو 28 حروف جن پر تمام کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ ان میں سے کون سے حروف کیا تاثیر رکھتے ہیں۔ انسانی جسم کے کس کس عضو سے متعلقہ ہیں۔ ان کے مزاج کیا ہیں اور افعال کیا ہیں؟

علم الحروف سے متعلق بہت کم لوگ جانتے ہیں اور نہ ہی ان پر کسی نے تحقیق کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر تھوڑی بہت محنت کی تو اجمالاً ذکر کیا ہے۔ ان ماہرین میں امام بوئیؒ شفق رام پوریؒ حضرت امام رضا بریلویؒ اور حضرت کاش البرنیؒ کا نام آتا ہے۔ ان ماہرین میں سے پاک و ہند کے ماہرین نے کافی کوشش کی ہے مگر کلی مقصد کا حصول پھر بھی مشکل ہے۔ ان ماہرین کے علاوہ کسی نے حروف سے کام لینے یا تحقیق کرنے کی کوشش نہیں کی۔ عام طور پر عملیات سے کام لیا جاتا ہے۔ جو کہ مختلف اشکال طلسمات پر مبنی ہوتے ہیں یا آیاتِ قرآنی کو نقوش کی صورت میں لکھ کر استعمال میں لانے تک محدود ہے۔ یہ دنیا کا دستور ہے جس کام میں یا چیز میں تجسس رکھ دیا جائے تو اس کو حاصل کرنے میں تمام مشکلات اور رکاوٹوں، طویل ریاضتوں کو جھیل لیں گے۔ اس کے مقابلہ میں اگر آسان راستہ سکھایا جائے تو دھیان نہیں دیا جاتا۔ انسان مشکل پسند واقع ہوا ہے۔

علم الحروف کیونکہ اتنا مشکل نہیں ہے اور نہ ہی اس میں مشکلات ہیں۔ لیکن اگر بنظرِ غائر ماہرین علم الحروف کے تجربات کا مشاہدہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی

ہے کہ علم الحروف میں اس قدر تاثیر ہے کہ بڑے بڑے عملیات معمولی نظر آتے ہیں۔ ہر قسم کے امراض کو دور کرنے کیلئے عام طور پر صرف دس حروف بطور حروف شفا استعمال ہوتے ہیں۔ ان کو حروفِ دافع علت بھی کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ا، ب، ت، ث، ط، ظ، ف، ک، ل، ی۔ ان کے اعداد **1943** ہیں۔ ماہرین حروف صرف انہی حروف سے طلسم تیار کرتے تھے اور اب بھی کرتے آرہے ہیں ان حروف سے طلسمات تیار کرنے کے کئی قواعد آپ کو ''فیضان الحروف'' میں ملیں گے۔ یہ عربی حروف جن شکلوں میں سامنے آرہے ہیں۔ یا جو آواز پیدا ہو رہی ہے۔ وہ خالق کائنات کی طرف سے ہے اور ایک تحفہ ہے۔

حروف کی آوازیں حضرت آدمؑ کے قلب اقدس پر منعکس ہوئیں اور بعد میں مختلف صوتی صورتوں میں آپ کی اولاد میں رائج ہوئیں۔ اور ان میں سے جن کو جتنی قربت اور صحبت حضور کی حاصل ہوئی اسی قدر حروف تہجی ان کے مخارج اور ان کی آواز وتراکیب لفظی صوری و معنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔ اور جو آپ کی صحبت سے دور رہے وہ ان کی حقیقت سے بھی بیگانہ رہے۔ لیکن ان کا احترام ضروری ہے ہمارے لئے تو ویسے بھی شرعی حکم ہے کہ حروف کو مرکب یا مفرد کسی صورت میں بھی زمین پر لکھنا جائز نہیں ہے۔ احترام ضروری ہے۔

حروف کا فیضان حاصل کرنے میں اولیاء امت اور اکابرین ہر زمانے میں کوششیں کرتے رہے ہیں۔ اور مخلوقِ خدا کی مشکلات دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ان اٹھائیس حروف تہجی کا عمل کشف باطن اور حصول مقاصد میں معاون کا ذریعہ ہے۔ تمام حروف پر روشنی ڈالنا میرا مدعا نہیں۔ ان حروف کی صفات پر

جدا جدا روشنی ڈالنا ضروری ہے جس کے لئے ایک مکمل کتاب کی ضرورت ہے اور یہ تمام تر تفصیل آپ کو زیرِ نظر کتاب ''فیضان الحروف'' میں ملے گی۔ میرا مقصد صرف ایک تعارف ہے کہ ان مفرد حروف میں جو تاثیرات و اسرار پوشیدہ ہیں۔

اگر ان کو قدرت کے خزانوں کی کنجیاں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا اور انہی خزانوں کی پوشیدہ کنجیوں سے علامہ حکیم عامل کامل جناب محترم غلام سرور شباب صاحب مدظلہ العالیٰ نے پردہ اٹھایا ہے۔ میرے مہربان دوست مجاہدِ قلم و محسن علم روحانیت علامہ حکیم غلام سرور شباب صاحب سے میرا تعلق بہت دیرینہ ہے۔ یہ تعلق اس وقت سے ہے جب شباب صاحب نے ماہنامہ فلکیات میں لکھنا شروع کیا تھا۔ میرا تعلق بھی فلکیات سے تھا اور یہ زمانہ **1988** کا تھا۔ سب سے پہلے شباب صاحب نے مجھے خط لکھا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ بھائی ہم سب ایک قبیلہ کے فرد ہیں۔ پھر آپ دُور کیوں؟ یہ سلسلہ چلتا رہا شباب صاحب قلم آزمائی کرتے رہے اور میں بھی ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ سن **2001** میں میری ذرا سی تلخی ہوگئی ان دنوں میری ملتان سے حیدرآباد سندھ تبدیلی ہوگئی۔ حالات سنگین ہونے کی بنا پر ذہن بہت الجھا ہوا تھا۔ معمولی غلط فہمی موجود رہی اور رابطہ بھی منقطع رہا۔

دو سال کے وقفہ کے بعد حیدرآباد سے ملتان واپس اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آ گیا۔ ذہن کی الجھن دُور ہوئی۔ واپس آ کر محتاط انداز میں رابطہ کیا۔ لیکن شباب صاحب نے بڑے خلوص اور محبت سے جواب دیا اور سلسلہ جہاں سے منقطع ہوا تھا دوبارہ جڑ گیا۔ یہ مختصر سا تعارف اس عظیم شخصیت کا احاطہ نہیں کرتا۔

ہر زمانے میں محققین نے بڑی بڑی کاوشیں قلم بند کی ہیں۔ مگر ان سب ماہرین کا کام صرف لکھنے لکھانے سے ہوتا تھا۔ مگر علامہ حکیم غلام سرور شباب صاحب کی زندگی پر نظر دوڑاتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں کہ یہ شخص انسان ہے یا کوئی غیبی مخلوق اس میں حلول کر چکی ہے۔ سکول میں بچوں کی ذہنی اور علمی تربیت کرنے کے ساتھ علم الحروف اور روحانیت کے میدان میں ''بے خوف کود پڑا آتشِ نمرود'' کے مصداق ایک عالم کو حیران کر دینے کا کام اس نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ شباب اتنے زوروں پر ہے کہ تھمنے کا لفظ ہی نہیں جانتا۔ اتنی برق رفتاری اللہ تعالیٰ قلم کو نے سونپی ہے کہ کبھی تو دھوکے باز روایتی عاملین اور پیشہ ور پیران کرام کے پیٹ پر ایسی زوردار لات ماری ہے کہ وہ بلبلا اُٹھے۔ ردسحر کے تین لگاتار حصے نکال کر انسانیت کو ان روایتی پیروں کے چنگل سے آزادی دلائی۔ یہ ہے انسانیت کی خدمت اور ان کے دُکھ کی ٹیسیں اپنے دِل پر وہی شخص محسوس کر سکتا ہے جس کا دل ہر قسم کی کدورتوں اور نفرتوں سے پاک ہو۔

اللہ تعالیٰ اس محسنِ انسانیت کو اجرِ عظیم دے گا۔ میں اس شخص کو محسنِ انسانیت ہی کہوں گا۔ اس پُر وقار لفظ اور نام کے مقابلہ میں مجھے اس کی تعریف کے لئے اس کی دل محنت، شوق، جستجو اور ولولہ کے لئے اس سے بہتر کوئی موزوں نام نہیں ملا۔ روحانیت سے لبریز جس کی حال میں آنے والی کاوش حروفِ مقطعات نورانی پر ''عکسِ لوحِ محفوظ'' کے بعد حروف کی پہچان ان سے شفاء الامراض کے لئے نئی کاوش نئی سوچ نئی تحقیق ''فیضان الحروف'' کے نام سے جو پیش کی گئی ہے۔

مجھے محسنِ انسانیت کی طرف سے حکم ملا کہ آنے والی نئی کتاب ''فیضان

الحروف'' پر میں نے تقریظ لکھنی ہے۔اور میں پریشان ہو گیا کہ میری حیثیت کیا۔

''کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگو تیلی''

لیکن ایک مہربان ایک دوست کا حکم تھا۔ جو چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بیان کر دیا۔ میں جو کہتا ہوں کسی کا دِل رکھنے کی خاطر مصنوعی الفاظ سے بہتر ہے نہ کہا جائے لیکن ایک حق دار کی تعریف نہ کرنا بھی میں گناہ سمجھتا ہوں۔اہلِ علم کا قدر دان ہونا اور ان کی علمی عظمت کا معترف ہونا دونوں الگ الگ حالتیں ہیں۔ میں اپنے عظیم دوست علامہ حکیم غلام سرور شباب مد ظلہ العالیٰ کا قدر دان بھی ہوں اور ان کی علمی عظمت کا معترف بھی ہوں۔زیادہ کیا لکھوں۔ ورنہ ان کی علمی کاوشوں پر لکھنا شروع کر دوں تو وہ مقدمہ ابنِ خلدون کی مانند الگ مقدمہ ''غلام سرور شباب'' بن جائے گا۔

صرف اتنا کہوں گا کہ یہ کتاب جس میں حروف کی خاصیت ان کے مزاج کے ساتھ ہر قسم کے اعمال ونقوش ساتھ ساتھ 28 حروف پر الگ الگ خواص وافعال اور حروف کے اضمار ان کی عزیمتیں شامل کی گئی ہیں۔ گویا کوزہ میں سمندر بند کر دیا ہے۔شفاء الامراض کے ساتھ حُب وبغض کے اعمال کا مجموعہ شامل ہے۔ علاوہ ازیں علم جفر کے قواعد بھی شامل کر کے مجھ جیسے علم جفر کے طالب علم کو بھی اپنا گرویدہ کر لیا ہے۔لوگوں کو خاص کر اہلِ علم کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا فن بھی موصوف کو اللہ تعالیٰ نے وافر ودیعت فرمایا ہے۔

میری تو دُعا ہے کہ مولا کریم! اپنے حبیب پاک حضرت محمد ﷺ کے طفیل محترم غلام سرور شباب صاحب کو اتنی ہمت وطاقت عطا فرمائے کہ یہ اس سے بھی زیادہ انسانیت کی خدمت کر سکیں اور ان کی اولاد وجَد کی بھی خیر ہو۔اولاد کو بھی اس بات پر فخر

ہونا چاہیئے کہ وہ ایک عظیم مجاہدِ قلم، محقق روحانیت، مجددِ روحانیت اور محسنِ انسانیت کے نسب سے ہیں۔آنے والا مفکر اِن کے عظیم کارناموں کو سنہرے حروف میں یاد رکھے گا۔آمین ثم آمین!

آں را کہ درد نیست بداماں نمے رسد
زیرآ کہ اہل درد زمقبول عالم است

دُعاگو

حکیم سرفراز احمد زاہد

گلی نمبر 5 رحمان کالونی، کالر وروڈ۔اللہ شافی چوک۔ملتان

7۔اگست 2005ء یکم رجب 1426ھ

وَصفِ گُل

ماہر علم الاعداد حاجی پیر سرفراز احمد سیفی نقشبندی ٹاؤن شپ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں

پنجاب کے ضلع اوکاڑا کے قصبہ حویلی لکھا کو سلام جہاں برصغیر پاک وہند کی مشہور شخصیت جناب روحانی سکالر غلام سرور شباب ''عامل، حکیم، حساب دان، روحانی سائنس دان، اور ماہرِ علومِ روحانیہ ومخفیہ'' نے جنم لیا۔ اور مٹی امر ہوگئی میرے نزدیک آئندہ اسے ''حویلی لکھا'' کی بجائے ''حویلی سرور شباب'' لکھا اور پکارا جائے۔

موصوف کی پرورش ایسے گھرانے میں ہوئی جہاں روحانی علوم وظنی علوم کا طوطی بولتا تھا۔ آپ کے ولد ماجد اپنے وقت کے صوفی منش تھے اور دادا اپنے وقت کے ولی کامل تھے۔ ایک صوفی منش کی آغوش میں غلام سرور، غلام سرور سے شباب بنے اور وہ شباب جسے زوال نہ ہو۔

زیرِ نظر کتاب ''فیضان الحروف'' سے قبل آپ (9) کتب کے مصنف ہیں۔ موجودہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے۔ موصوف کی دسویں بے مثال تصنیف ہے۔ یہ ایک ایسا انمول خزانہ ہے جس کی تلاش میں عاملین اپنی زندگی کے عزیز ترین ماہ وسال لٹا کر حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ فیضان الحروف میں قاری کو وہ کچھ ملے گا جس کی اُسے برسوں سے تلاش تھی۔ میں یہ کہنے اور لکھنے میں قطعی عار محسوس نہیں کرتا کہ موصوف کی تمام تصانیف جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔

آپ کے معاصرین میں روحانی سکالر حکیم الیاس خان گوریا (موجد اسلامی ریکی) غلام رسول عائلی نقشبندی، علامہ پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی، استاد العاملین

شاہد الیاس سلیمی (عامل، منجم، جفار، رمال)۔ پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری۔ اور آپ کے حلقہ میں پیر محمد عمر حیات المعروف شاعر "تحریک تجدید روحانیت کے علم بردار ہیں ہم لوگ" پیر محمد شہزاد جیلانی القادری، پیر عبدالرزاق چشتی وقادری، پیر مفتی مولانا محمد عبداللہ چشتی، علامہ مولانا مفتی محمد یحیٰی فاروقی، حجۃ الاسلام حضرت علامہ غلام علی ارشد صدر تنظیم علماء پاکستان، جیسے گوہر نایاب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک بے شمار قابلِ قدر ہستیاں وابستہ و پیوستہ ہی۔ اس کے علاوہ روحانی تحریک کے حوالہ سے میری تمام دوستوں سے گزارش ہے کہ جناب غلام سرور شباب صاحب کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں۔ اور تحریک کو جلا بخشنے کے لئے اس کی دوامی ممبر شپ حاصل کریں اور دوسرے احباب کو بھی اس میں شامل ہونے دعوت دیں۔ تحریک تجدید روحانیت کو سیاسی یا مذہبی پلیٹ فارم نہیں رکھتی بلکہ دُکھی انسانیت کا مداوہ کرنے کا عزم صمیم رکھتی ہے۔ نام نہاد عاملین سے چھٹکارہ دلانا بھی اس کا منشور ہے۔

دُعا ہے کہ حکیم غلام سرور شباب اور ہم سب اس نیک سعی میں کامیاب و کامران ہوں اور حکیم موصوف جس چمن کی آبیاری کر رہے ہیں یہ ہمیشہ خزاں سے محروم رہے اور آتے وقتوں میں لوگوں کو اس کی گھنی چھاؤں میسر رہے۔ آمین ثم آمین

سرور تیری رفاقتوں میں ہر بندہ
شبابِ بہار سے سرفراز رہے

حاجی سرفراز احمد سیفی نقشبندی

370/15-B-1 ٹاؤن شپ لاہور

انمول شاہکار

حضرت مولانا علامہ حکیم پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی (ایم اے۔بی ایڈ)
فاضل طب والجراحت، فاضل علومِ روحانیہ، فاضل درسِ نظامی، فاضل الشھادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ، چیچہ وطنی سے تحریر فرماتے ہیں۔

زیرِ نظر کتابِ مستطاب لاجواب و بے مثال، قائدِ روحانی وعامل لاثانی ،واجب الاحترام حضرت علامہ قبلہ حکیم غلام سرور شباب صاحب مدظلہ العالیٰ کی برس ہابرس کی عرق ریزی اور آپ کے ذاتی تجربات ومشاہدات پر مبنی ،بخل شکنی کی ایک اور اعلیٰ مثال اور ایک انمول شاہکار ہے۔گذشتہ دنوں تحریک تجدید روحانیت پاکستان کے مرکزی دفتر (حویلی لکھا) میں تحریک کی مرکزی باڈی کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔اس اجلاس کے اختتام پر میں نے ''فیضان الحروف'' کے اصل مسودہ کا بغور مطالعہ کیا۔تو میں نے محسوس کیا کہ حروف کا انسائکلو پیڈیا میرے ہاتھوں میں ہے۔

''فیضان الحروف'' کے عنوانات کچھ اس طرح ہیں کہ ''ابجد کی اقسام، جفری طریق، اسمائے الٰہی کے خواص، عناصر، اخلاط، ایام، بروج، افلاک اور مؤکلات وغیرہ کے ساتھ حروف کے تعلقات اور منسوبات۔حروف کی مدد سے بیماریوں کی تشخیص وعلاج، مردانہ، زنانہ اور بچگانہ امراض کا روحانی علاج، تسخیر خلق، تسخیر محبوب ومطلوب، تسخیر حکام، دافع دشمن، وغیرہ۔حروف پر مبنی عملیات ،تعویذات، نقوش، الواح اور طلسمات وغیرہ

میں نے علم الحروف سے متعلقہ مختلف ادوار کے عاملین وکاملین ،اور علمائے

جفر کی جن متعدد تصانیف کا مطالعہ بڑے ہی غور و خوض سے اور تحقیقی انداز میں کیا ہے۔ ''فیضان الحروف'' کے مسودہ کا مطالعہ کرنے کے بعد میں یہ بات کہنے میں حق بجانب ہوں کہ بلاشبہ علم الحروف پر ایک انمول شاہکار ہے۔

مختصر عرض کرتا چلوں کہ تمام علومِ مخفیہ واسرار یہ کا سرچشمہ علم الحروف و منتہی علم الاعداد ہے۔ حروفِ ہجا یا حروفِ تہجی کسی بھی مادری زبان 'ماں بولی' (Mother tounge) کی تسلیم شدہ بنیادی اکائی ہیں۔ انہی حروف کو مناسب ترتیب سے جوڑنے کے نتیجے میں الفاظ اور جملے وجود میں آتے ہیں۔ جن کو مزید نکھارنے کے لئے اہلِ زبان صرف، نحو اور گرائمر کے پچیدہ واعد مرتب کرنے میں زندگیاں ہار چکے ہیں۔ انہی حروف والفاظ کی اہمیت کا اندازہ قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تلاوت، ترجمہ اور مفہوم پر غور کر کے لگائیں۔ مایلفظ من قول الا لدیه رقیب عنید (ہر لفظ جو زبان سے نکلتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہے) ہمارے اسلاف صدیوں سے کٹھن ریاضتوں، مجاہدوں، مسلسل تحقیق اور مشاہدات حاصل کرنے کے بعد انہی حروف اور اعداد کی روحانیت سے فیض حاصل کرنے کے جو، جو طریقے اپنی تصانیف میں ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں وہ سب کے سب ہمارے لئے الباقیات الصالحات ہیں۔ بلکہ بقول عزیز میاںؒ یہ کتابیں نہیں پیالے ہیں۔ یقیناً انہی پیالوں سے روحانی فیض یا مئے روحانیت نصیب ہوگی، کیوں کہ آج کل کے پُرآشوب دور اور نفسانفسی کے عالم میں ہمارے پاس لُون تیل لکڑی کے حصول کے لئے جو تگ ودو کرنی پڑتی ہے، اس کے بعد اتنا وقت کہاں نصیب ہوتا ہے جو ماہرینِ فن کے حضور تہہ زانوئے ادب ہوں۔ اور ان کے ناز ونخرے برداشت کریں اور طرفہ تماشہ یہ کہ وہ حضرات

تحائف اور ہدیہ فیس وصول کرنے کے باوجود سکھاتے کچھ بھی نہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ کتب ہی واحد وسیلہ ہیں جن کی بدولت ہم اپنے من کی مراد پا سکتے ہیں۔ فاضل مصنف نے ''فیضان الحروف'' لکھ کر نئے سیکھنے والے احباب کے علاوہ کہنہ مشق عاملین و کاملین، اور شائقینِ روحانیت پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

اکثر دوست احباب تحریری اور زبانی مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ حروف یا نقوش کی روحانیت سے کیوں، کیسے اور کس طرح فیض حاصل ہوتا ہے؟

اس کی وضاحت کی غرض سے میں اپنے شیخِ طریقت اعلیٰ حضرت قبلہ مولانا علامہ عبدالرشید صابر صدیقیؒ کی ایک مجلس خاص میں سے سماعت کردہ چند کلمات پیش کرتا ہوں۔ ایک دفعہ میں فقیر پُرتقصیر، میرے شیخِ طریقتؒ اور چند خواص آستانہ عالیہ میں موجود تھے اور روحانی ترقی کا موضوع زیرِ بحث تھا کہ اسی دوران میرے واقف کار ایک بہت بڑے علامہ جی تشریف لائے۔ انہوں نے آتے ہی اپنی علمی برتری ثابت کرنے کے لئے کسی موقع ومحل کی مناسبت کے بغیر کئی ایک منطقی استدلال بیان کرنے شروع کر دیئے۔ میرے شیخِ طریقتؒ پہلے تو بالکل ہی خاموش رہے، مگر جب علامہ جی نے خود ہی دعوت دی کہ اجی! حضرت صاحب آپ بھی کچھ بیان فرمائیں، تو پھر گفتگو کا رُخ ہی بدل گیا اور بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ اسی دوران اشکالِ حروف کی بحث بھی چھڑ گئی۔ اشکالِ حروف کے ضمن میں میرے شیخِ طریقتؒ نے جو منطقی استدلال پیش کیا تھا اور علامہ جی سن کر لاجواب ہو گئے تھے، اس پر آپ بھی ذرا غور فرمائیں۔

ہر حرف شکل دارد۔ و ہر شکل معنیٰ دارد۔ و ہر معنیٰ ہمچوں شکل دارد

ترجمہ: ہر ایک حرف کی ایک شکل ہوتی ہے اور ہر ایک شکل کا ایک معنیٰ ہوتا ہے اور اسی

طرح ہرایک معنیٰ کی بھی ایک شکل ہوتی ہے۔اس ضمن میں ایک اور بھی قول ہے۔

ہر خیال شک دارد۔ وہر شکل معنیٰ دارد۔ وہر معنیٰ ہمچوں شکل دارد

مشہور ومعتبر شخصیات علامہ ابن خلدون اور صوفی ابن کندی جیسی عظیم ہستیاں بھی انہی نظریات کی حامل تھیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان منطقی استدلالوں سے صاف ظاہر ہے کہ اگر حروف یا خیال متشکل ہیں، اور شکلوں کے معانی ہیں، اور معانی کی شکلیں تسلیم شدہ ہیں تو پھر اسی طرح سے اس کائنات کے عالمِ زیریں اور عالم، بالا میں بھی ایک ربط قائم ہے۔ جس طرح کائنات کا پورا نظام ہمارے شعور وادراک میں آئے بگیر شب وروز رواں دِواں ہے، بالکل اس طرح ذاتِ حق کے قانونِ قدرت کے مطابق حروف اور اعداد کی شکلوں کی تاثیر کا نظام ہماری عقل اور ہمارے شعور میں آئے بغیر مؤکلات العمل، اعوان العمل، جنات العمل (علوی) اور جنات العمل (سفلی) وغیرہ کے ذریعے ہمہ وقت جاری وساری ہے۔ بقول شخصے:

یوں تو در پہ خواجہ کے، سب کی جھولی بھرتی ہے۔ پر خبر نہیں ہوتی، کون دینے والا ہے

تاثیر الحروف والنقوش کی تشریح کے لئے ایک سائنسی مثال پیش کرتا ہوں۔

☆ آکسیجن اور ہائیڈروجن دو گیسوں کی مناسب شرح اور مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں پانی معرضِ وجود میں آتا ہے۔

☆ پانی مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں آبی بخارات میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

☆ آبی بخارات مناسب بلندی پر مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں بادلوں میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

☆ بادل مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں بارش برساتے ہیں۔

☆ بارش کے پانی کی نمی، مٹی، بیج اور مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں اُگتے ہیں۔

☆ بیجوں سے اُگنے والے پودے اپنے اپنے ماحول کے مطابق بڑھتے ہیں پھر ان پر پھول اور پھل لگتے ہیں۔

☆ جب وہ پھل یا اناج پک جاتے ہیں تو ان سے انسان کی ذات نفع حاصل کرتی ہے۔

☆ پھر وہ پھل یا اناج بھی کسی نہ کسی طرح فناہ ہو کر مٹی میں تبدیل ہو جاتے ہیں یا پھر دوبارہ وہ اپنی بقائے نسل کے عمل میں استعمال ہوتے رہتے ہیں۔

کیا میں نے اور آپ نے اس سارے قدرتی نظام (Natural Process/ Natural System) پر کبھی غور کیا ہے؟ یا ہمارے شعور وادراک میں کبھی یہ بات آئی ہے کہ یہ سارا کچھ کیسے مسلسل وقوع پذیر ہوتا رہتا ہے؟ بالآخر تھک ہار کر جواب یہی ہوگا کہ نہیں ہرگز نہیں۔ اسی طرح تاثیر الحروف والنقوش کے عمل کے پیچھے کارفرما روحانی قوتوں کا شعور وادراک بھی ناممکن ہے۔ آخر میں میری دلی دُعا ہے کہ کتابِ مستطاب ولاجواب ''فیضان الحروف'' عام و خاص کے لئے براہِ راست یا بالواسطہ طور پر کما حقہٗ فیض کا سبب بنے اور فاضل مصنف کے لئے باعثِ نجات بنے۔ (آمین ثم آمین بجاہِ سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

دُعا گو

پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

مرکزی جنرل سیکرٹری تحریک تجدید روحانیت پاکستان

پوسٹ بکس نمبر 11۔ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

ہومیوڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری ''فیضان الحروف'' کے بارے میں جہلم سے تحریر فرماتے ہیں۔

عزیزِ من! روحانی سکالر جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب سے اپنا تعلق قدیم ہے۔ ان کا روحانیت سے دلی لگاؤ اور اس قدر تیزی کے ساتھ یکے بعد دیگرے نت نئی نئی کتب ترتیب دے کر عوام الناس کے سامنے پیش کر دینا۔ میرے لئے باعث حیرت بھی ہے اور باعث خوشی بھی، میرا خیال ہے کہ ان کا آدھا کام تو جنات آکر کر دیتے ہوں گے۔ ورنہ اپنا تو یہ حال ہے کہ سال بھر میں ایک کتاب بھی مکمل کرنے سے قاصر ہیں۔ حکیم موصوف سے گزارش ہے کہ کوئی جنوں کو قابو کرنے والا تیر بہدف نسخہ ہمیں بھی عطا فرمائیں تاکہ ہم بھی اس مخفی مخلوق سے معاونت حاصل کر سکیں۔

ان کی شفقت کے لئے یہی شفقت کافی ہے کہ بن مانگے عطا کر رہے ہیں۔ آپ نے آج تک جتنی کتب لکھی ہیں۔ ایک کاپی میری طرف تحفہ کے طور پر ضرور ارسال فرمائی ہے۔ اس طرح مجھے ان کی تمام کتب کو پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ ہر کتاب میں انہوں نے اپنی طرف سے پوری محنت، توجہ اور لگن کے ساتھ بکھرے ہوئے روحانی موتیوں کو چُن چُن کر لڑیوں میں پُرویا ہے۔ اللہ کرے زورِ شباب کے ساتھ ساتھ زورِ قلم بھی اور زیادہ۔

زیرِ نظر کتاب ''فیضان الحروف'' بھی اسی روحانی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس میں 28 حروف ابجد پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ آپ لفظ گفتگو پر حیران ہوں گے۔ بھائی میرے قلم بھی باتیں کرتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ شائقینِ علوم

مقدمہ

اللہ تعالیٰ نے ''کن'' کہہ کر کلام کیا اور اس سے پیدائش کا سلسلہ شروع ہوا۔ پھر اُسی نے انسان کو کلام اور بیان سکھایا۔

''خلَقَ الْاِنْسَانَ .عَلَّمَهُ الْبَيَان. (الرحمٰن آیت 3۔4)

کلام سے بیان تک ترتیب کچھ یوں متصور کی جاسکتی ہے۔

1۔ بے آواز کلام

2۔ آواز

3۔ حرف

4۔ لفظ

5۔ جملے (کلمات، بیان)

اوّل الذکر تو الہام والقاء سے متعلق ہے اور کسی حد تک دوسرا درجہ بھی جو محض آواز ہے مگر یہ ظاہر میں معنی کے اظہار کی ایک صورت ہو سکتی ہے۔ آواز پھر حرف میں ڈھل گئی تا کہ سمجھ میں آسکے۔ بعد ازاں آوازوں یا حرفوں کو ملایا گیا تو لفظ بنے اور اُن کی ترتیب سے بیان پر تکمیل ہوئی۔

تب فرمایا گیا۔ **اقراء باسم ربک الذی خلق الانسان**

بیان کی فصیح و بلیغ مثال قرآنِ مجید ہے جو عربی میں نازل ہوا۔

''اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ ﷺ کے دِل پر اترا ہے کہ آپ آگاہ کر دینے والوں میں سے ہو جائیں۔ صاف عربی زبان میں ہے۔ اگلے نبیوں کی

کتابوں میں بھی قرآن کا تذکرہ ہے" (193-6-26)

مائن لنگز (ابوبکر سراج الدین) نے اپنی مشہور کتاب

(A Sufi Saint of the Twentieth Century) میں شیخ احمد العلویؒ کے رسالہ "الانموذج الفرید" سے حروفِ تہجی کی علامات کے بارے میں تفصیل بیان کی ہے۔ یہ رسالہ ان دو احادیث کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔

"جو کچھ آسمانی کتابوں میں ہے وہ قرآن میں ہے اور جو کچھ قرآن میں ہے، وہ فاتحہ میں ہے اور جو کچھ فاتحہ میں ہے وہ بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے" ۔۔۔ "وہ سب جو بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ وہ حرف (ب) میں ہے اور وہ خود اُس نقطہ میں ہے جو اُس کے نیچے ہے، دراصل یہ احادیث پہلے حضرت عبدالکریم الجیلیؒ نے الکہف والرقیم کی شرح کی ابتدا میں نقل کی ہیں۔

کلامِ اولین ۔۔ الست بربکم ۔۔۔ قالو بلیٰ ۔۔ میں بھی (الف) سے شروع ہوکر (ی) پر ختم ہوتا ہے۔ جس کے اندر پوری حروفِ تہجی مخفی ہے۔ حروف کی ابجدی ترتیب نے علم الاعداد یا نمرالوجی کے پُراسرار علم کو جنم دیا ہے۔ چنانچہ اس علم والوں نے بھی اسرار الحروف کے عنوان سے کتب اور رسائل لکھے ہیں۔ جب کہ دیگر علوم والوں نے بھی کتاب الحروف یا رسالہ الحروف کے نام سے کتب و رسائل تصنیف کئے ہیں۔ جو اپنی جگہ دلچسپ موضوعاتی مطالعہ پیش کرتے ہیں۔

لغت، نحو، قرأت اور تجوید کے بڑے بڑے علماء اور اماموں نے اس عنوان سے اپنی تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔ براعظم پاک و ہند کے اہلِ علم میں سے حضرت امیر خسرو نے عربی زبان میں "رسالہ الحروف" تصنیف فرمایا ہے جو دوسروں سے

ممتاز و منفرد ہے اور ان کی عظیم کتاب انشاء پردازی ''اعجازِ خسروی'' میں شامل ہے۔تصوف و روحانیت کے عظیم صوفی حضرت سلطان باہوؒ کی تصنیف 'اسرار الحروف (فقر)'' نجیب الدین سکا کی کی تصنیف ''جواہر الحروف'' حضرت امام محمد بن احمد بونی کی تصانیف ''شمس المعارف'' ''منبع اصول الحکمۃ'' حضرت کاش البرنی کے''روحانی رسائل'' اور ''حرزالامان، مشارق الانوار، مجربات حکیم طم طم ہندی، مجربات حکیم شیخ شہاب الدین سہروردی'' شیخِ اکبر شیخ محی الدین ابنِ عربی کی تصانیف ''فتوحاتِ مکیہ، فصوص الحکم اور الکبریت الاحمر'' امام محمد بن محمد غزالی کی تصنیف ''الطب الروحانی للجسم الانسانی'' الشیخ محمد الشافعی الحنفی کی تصنیف ''رسالہ السر المظروف فی علم بسط الحروف'' الشیخ علی بن محمد الطند تائی کی تصنیف ''رسالہ الدرۃ البھیۃ فی جوامع الاسرار الروحانیہ'' اور امام جعفر صادقؓ سے منسوب ''مفتاح الرموز واسرالکنوز فی سرالخفی والعلم المضی فی علم جفر الجامع'' کتاب المداخل فی علم الجفر اور حسین بن منصور حلاج کی تصنیف ''کنوز المغر مین موسوم بہ حلاج الاسرار در علم نیرنجات وطلسمات'' اور عبد الفتاح السید الطوخی کی تصنیف ''ھدایۃ العباد فی اسرار الحروف والاعداد'' قابل ذکر ہیں۔

ہماری تصنیف ''فیضان الحروف'' یادِ رفتگاں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جو آنے والی نسلوں کے لئے ایک مکمل روحانی دستاویز اور حروف کا انسا کلوپیڈیا ثابت ہوگی۔ہم نے ''فیضان الحروف'' کی ترتیب وتیاری کے سلسلہ میں قدیم وجدید بزرگان کی معتبر کتب اوران کے رسائل سے استفادہ کیا۔

ہر فرد جو حروف کا علم حاصل کرنا چاہے اُسے یادرکھنا چاہیئے کہ ہر حرف کی

صورت کے ایک صورت عالم علوی میں موجود ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھر اُن میں سے کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی نیز عالم سفلی میں ان کی تین طاقتیں ہوتی ہیں۔ پہلی طاقت سب سے ادنیٰ اور کمزور ہے۔ وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے جب حرف لکھا جاتا ہے تو اس کی کتابت عالمِ روحانیت میں ہوتی ہے۔ جس کی شکل وصورت مخصوص اور مماثل ہوتی ہے۔ جو اُس کی جگہ عالم علوی میں لکھا ہوتا ہے۔ پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالم اجسام میں مؤثر ہوتی ہیں۔ اس روحانی فلسفہ کو سمجھنے کے لئے ٹیلی ویژن کا قانون پیشِ نظر رکھیں۔ کہ اس کائنات میں ایسے ایٹم موجود ہیں جو ہر لمحہ ہر حرکت کی تصویر اتارتے رہتے ہیں۔ یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ جب ہم حرف لکھتے ہیں تو اُن کی صورت فضا میں ایٹم اتار لیتے ہیں۔ قدرتِ کاملہ کا عظیم ترین ٹیلی ویژن سیٹ قمر ہے۔ جب قمر منزل اول شرطین میں داخل ہوتا ہے۔ تو حرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے۔ اسی طرح اٹھائیس حروف قمر کی اٹھائیس منازل سے متعلق ہیں۔ اُن سے جس طرح کی روحانیت عالم سفلی میں متصرف ہوتی ہے تفصیلاً ''فیضان الحروف'' میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر آپ ذرا سی بھی محنت کریں گے تو میرے علم کے وارث بن جائیں گے۔ محنت کے بغیر دنیا میں کوئی کام نہیں ہوتا اور جن قوموں نے محنت اور کوشش کی انہوں نے ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو روحانی علوم وفنون میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

حکیم غلام سرور شباب

سوموار 20 نومبر 2005 اسلام نگر حویلی لکھا

حروف تہجی

ہرنام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کے مطابق لینے ہیں۔

جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کیلئے یہ کلمات ہیں۔ ابجد، ھوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ ۔ اُردو زبان میں مستعمل لفظ پ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ زائد ہیں۔

مثلاً اللہ کے عدد (ا، ل، ل، ہ) کے ۶۶ ہوئے ۔ یہ اعداد جمیل کبیر کہلاتے ہیں۔ علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں مشکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح ونقوش بنتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عَلۡمُ الۡاَعۡدَادِ اَجَلَّ الۡعُلُوۡمِ ۔ لہذا حروف کے وقف اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھا اور وہ تصرفاتِ عالم میں دخل رکھتے تھے ۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے اِن عِلۡمُ السِّمِیَاءِ جُزۡءٌ مِنۡ اَعۡدَ ادالۡوُقۡفِ ۔ یعنی تمام اسراری علوم اعدادِ وقف کا جز ہیں۔ جب تک اسماء اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کوئی نہ سمجھے گا۔ اعدادِ مقصود حاصل نہیں کرسکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

اعداد نکالنے کا اُصول

(ا) ہمزہ کے اعداد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں ۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے ۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے ۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے ۔ مثلاً عطاءاللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے ۔ ایک عدد لیں گے ئیل میں ہمزہ بجائے الف کے (ایل) ایک عدد لیں گے ۔ نورالنساء میں ہمزہ ساکن ہے ۔ کوئی عدد نہ ہوگا ۔ رؤف میں ایک ہمزہ ایک واؤ کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے ۔ کوئی عدد نہ ہو گا ۔ رئیس میں ہمزہ یائے مکرر ہے ۔ چونکہ کسرۂ ماقبل میں یا اشباع ہے اس لئے دو ی کے عدد بیس لیں گے ۔ لیکن رصینیین اور بنیین میں ی کے عدد دس لئے جائیں گے ہمزہ کو خطِ منحنی کہتے ہیں ۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں ۔ اس لئے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا ۔ اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے ۔ کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں ۔ بولنے میں جو آتے ہیں ۔ ان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا ۔ مثلاً عبدالرحمٰن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے ۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے ۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے ۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے ۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے ۔ اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا ۔ حالانکہ بولنے میں نہیں آتا ۔ مثلاً واقتلوھم کا الف ۔

زیر زبر، پیش، مدات، اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا ۔ اللہ ایک لام مشدد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں عدد ۶۶ ہوں گے ۔

سمٰوٰت، اسحٰق، رحمٰن کے الف کے پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں

نہیں آتے۔ ان کے عدد نہ لئے جائیں گے۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے جیسے مرتضیٰ، موسیٰ، عیسیٰ مصطفیٰ وغیرہ مثلاً مرتضیٰ کے عدد م، ر، ت، ض، ی کے ہوں گے۔

تائے طویل کے عدد ۴۰۰ ہوں گے۔ جیسے کائنات، ذات، صفات وغیرہ یہ تا جمع کی ہے۔ مذکر ہے۔ تائے تانیث کو عموماً ہائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے صلوٰۃ زکوٰۃ اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔ اس لئے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تا ہے۔ شاعر لوگ ضرورت سن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ۴۰۰ عدد دے لیتے ہیں اور عملیات میں بھی ۴۰۰ عدد لئے جاتے ہیں۔ نون تنوین مکتوبی نہیں۔ اس لئے اعداد نہ لئے جائیں گے۔ واؤ عاطفہ مثل دل و جان میں و کے عدد لئے جائیں گے۔ یائے معروف جس پر خط منحنی ہو۔ اس کے بیس عدد لئے جائیں گے۔ اس لئے کہ جب کسرۂ ماقبل اشباع پائے گا۔ تو دوسری یے ہو جائے گی۔ حروف مشدّد، چونکہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لئے دو مرتبہ محسوب نہ ہوگا۔ جیسے فرخ، ف، ر، خ، کے عدد ۸۸۰ ہوں گے۔

نام کے اعداد نکالنا

(1) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے۔ خواہ کسی عمل میں لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔ والدہ کا نام تخصیص کے لئے ہوتا ہے۔ بعض لوگ حوّا کا نام شامل کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں نام معہ والدہ میں کمزوری رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں۔ اس امر کو

قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے ناموں سے پکارے گا۔ یوں سمجھ لیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ۔ تو یہ نام کسی دوسرے کا نہ ہوگا۔ لہٰذا لوح یا عمل کے مؤکلات کے لئے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(2) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کون سا ہے؟ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہٰذا نام کے لیے یہ یاد رکھیں کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا، تحریر میں آیا، سکول سرٹیفکیٹ میں آیا، وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جن سے کاروباری امور سرانجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا۔ کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتے ہیں۔ اصل نہیں ہوتے۔ بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جاتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آ گیا اور پھر یہ رائج ہو گیا۔ تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔ افسران کے نام جن کی والدہ کے نام نہ معلوم ہو۔ ان کا مروجہ پورا نام معہ عہدہ لیں۔ تاکہ تخصیص ہو جائے۔ نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے۔ نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو معہ والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے، اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام معہ والدہ ہوتو بن لکھتے ہیں۔عورت کا نام معہ والدہ ہوتو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات، لقب، کنیت، تخلص وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید، شیخ، آغا، مرزا، مولوی، میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندانی اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لئے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔تو تخصیص کے لئے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کا مل سکے وہ مثال شامل کر سکتے ہیں تا کہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

ابجدات

نظرات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قسمت پیدا ہوتی ہے۔عاملین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لئے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اوّلاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جو اثر کو جذب کر لے ثانیاً ایسے اعمال مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔تیاری اعمال کے لئے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قمر نیّر اصغر ہے۔اکتسابِ نور شمس سے کرتا ہے۔لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات جلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔کیونکہ فلک قمر عالم سفلی کے قریب ترین ہے۔برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔جس کے اثرات کو عالم سفلی تک پہنچنے میں ایک

وقت وقوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ زرد اثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔ اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ بہت کم لوگ ابجد شمسی سے واقف ہیں اور چند ہی ہوں گے جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔ لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔ ابجد شمسی قوی الاثر ہے۔ مگر ابجد قمری زدد اثر ہے۔ بس دونوں کا مختصراً یہی فرق سمجھ لیں۔

ابجدی قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ئ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	سته	سبعه
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۶
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائته	مائتین	ثلاثه مائته
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعه مائته	خمسه مائته	سته مائته	سبعه مائته	ثمانیه مائته	تسعه مائیر	الف
۷۳۴	۱۱۲۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اعداد ماه قمری

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعد	ذی الحجه
۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶

اعدادروز عربی و فارسی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم لثلاث	یوم الاربعه	یوم الخمیس	یوم الجمعه	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
یکشنبه	دو شنبه	سه شنبه	چهار شنبه	بنجشنبه	جمعه	شبنه
۳۷۸	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

جدول جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز ، ظ

حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
شرطین	بطین	ثریا	دبران	هنفه	هنذ	ذراعه
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نثره	طرفه	جبته	زهره	صرفه	عوا	سماک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
غفره	زبانا	اکلیل	قلب	شور	نهائم	جلده
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
زابع	بلعه	سعود	اخبیه	مقدم	موخر	رشا

اعراب دینے کا طریقہ

عزیمت، ملائکہ، اعوان اور مرکبات کو پڑھنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں۔ یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جو عجیب وغریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لئے زیروزبر ذیل کے طریقے سے لگائے۔

قاعدہ اوّل

حروف	مرکبات	علامت
ا، و، ی، ل، م، ن، ع	اویلمنع	زبر والے حروف
ج، ز، ک، س، ف، ت، ح	جزکس فتح	پیش والے حروف
ھ، ز، ش، ث، ذ، ض، ط	ھزشذصط	زیر والے حروف
ب، د، خ، ظ، غ، ض، ق	بدظغضق	جزم والے حروف

دوسرے قاعدہ میں حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتشی علوفوقی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔ کہ ہوا کو علوسفلی حاصل ہے اور حروف آبی کو زیر دی ہے۔ کیونکہ طبعیت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔ جدول یہ ہے۔

قاعدہ دوم

حروف	مرکبات	علامت
ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ	اھطم فشذ	پیش والے حروف
ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	بوین صتض	زبر والے حروف
ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ	جزکس قثظ	زیر والے حروف
د، ح، ل، ع، ر، خ، غ	دحل عرخغ	جزم والے حروف

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدے پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔ تکسیر میں اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجزوم ابتدا کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کا

بقاعدہ الساکن اذاحرکۃ حرکہ بالکسر کسرہ دیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

حروف تہجی اور اسمائے الٰہی

بعض اوقات نام طالب ومطلوب یا اور ضروریات عمل کے مطابق نام کے حروف اوّل کے موافق اسمائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی شخص کوئی فتیلہ یا عزیمت کرنا چاہتا ہے تو نام کے ہر حرف سے اسم الٰہی لے جیسے احمد کا اسم اللہ، زینب کا زکی ہوا۔ اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔ تاکہ رجعت نہ ہو۔ موافق اس کو کہتے ہیں کہ حروف اسم خود اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔ یا وہی حرف جو اپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو۔ نیز اسم الٰہی ایسا انتخاب کرنا چاہیئے۔ جو مطلب کے بھی موافق ہو۔ اس غرض کے لئے اسم الٰہی کے متعلق غور کرنا چاہیئے۔ مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ حُب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو ودود لے۔ اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وہاب لے۔ حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا تو وارث لے۔

اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق

ا. اللہ ، اوّل ، آخر ، اللہ ، اَحَدُ

ب. باسط ، باطن ، بادی ، باعث ، باقی ، بدیع ، بصیر

ت. تواب

ث. ثابت

ج. جبار ، جلیل ، جابر ، جاعل ، جامع ، جمیل ، جواد

ح. حی ؛ حسیب ، حافظ ، حفیظ ، حق ، حکم ، حکیم ، حلیم ، حمید ، حسان .

خ . خالق ، خبیر ، خافض

د . دیان ، دائم ، داعی ، دلیل

ذ . ذوالجلال والاکرام ، ذوالانتقام ، ذوالمیطش ، ذوالطول ، ذوالعرش ، ذوالفضل ، ذی القوۃ المتین ، ذوالمعارج ، ذوالمنن

ر . رب ، رشید ، رقیب ، رزاق ، رحمن ، رحیم ، رافع رفیع الدرجات

ز. زکی ، راع

س: سمیع ، سلام ، ستار ، سریع ، سید ، سبوح

ش. شکور ، شهید ، شافی ، شدیدالعقاب ، شاهد

ص. صمد ، صبور ، صادق ، صانع

ض. ضار

ط. طاهر ، طالب ، طائق

ظ . ظاهر

ع . علیم ، عظیم ، علی ، عالی ، عدل ، عزیز ، عفو ، علام الغیوب

غ غفور ، غنی ، غفار ، غافر ، غالب ، غیاث

المستغیثین

ف . فتاح . فائق ، فارح ، فارق ، فاضل ، فتاح ، فرد ، فعال ، فرق

ق . قادر ، قدیر ، قدیم ، قہار ، قیوم ، قابض ، قاہر ، قابل ، قائم ، قدوس ، قریب قوی

ک . کریم ؛ کافی ، کبیر ، کفیل

ل . لطیف

م. مومن ، مهین ، متکبر ، معزّ ، ماجد ، مالک الملک ، مانع ، مبین ، مجید ، ملک ، ممیت ، منان ، میدی ، متعالی، مجیب، مُحصُی ، مُحبی ، مذّلُ ، مصور ، معطی ، معید ، مغنی ، مقتدر ، مقدم ، مقسط ، مستقیم ، منزل ، منشی ، موخر ، مهلک ، متین ،

ن. نور ، نافعُ ، ناصر ، نصیر

و . واحد ، وهاب ، ودود ، واجد ، وارث ، واسع ، وافی ، والی ، وتر ، وفی ، وکیل ، ولی

ہ . هادی ، ہود

ی . یسیر ، مخفی

اگرحرف اوّل موافق نہ ہوتو حرف آخر کو ملائے۔ جیسا کہ کسی کا نام یحیٰی ہے۔تویا حیُّ کو لے۔ نیز جس کام کے لئے امتزاج کرے۔اسی کے موافق اسم باری تعالےٰ لے۔مثلاً ترقی رزق کے لئے یا رزاق ۔ ۔ ... اسما ایسے ہیں جو بہت کم

استعمال کرنے میں آتے ہیں اور غیر مشہور بھی ہے چونکہ اکابرانِ فن نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔اس لئے میں نے لکھ دیئے ہیں۔

خاصیت اسمائے الٰہی

مشترک اسمائے الٰہی

ملک حلیم ، حکیم ، حکم ، باطن ، غنی ، والی ، مالک ، قدوس ، ظاهر ، عدل ، آخر ، شهید ، مقتدر ، جامع ، رشید ، متعالی ، حسیب ، خبیر ، خالق ، عظیم ، بصیر ، حق اوّل ، مؤخر ، بدیع ، احد، رب ، خالق ۔

اسمائے جمالی

سلام ، مهیمن ، غفار ، واسع ، باقی ، باسط ، مغز ، کریم ، غفور ، نعم ، ولی ، مغنی ، حفیظ ، محی ، ماجد ، واحد ، معطی ، نور، مومن ، باری ، فتاح ، رؤف ، رزاق ، رافع ، وهاب ، لطیف ، حی ، ودود ، شکور ، وکیل ، تواب ، برّ ، حمید ، قیوم ، هادی ، عُضو ، نافع ، صبور ۔

اسمائے جلالی

الله ، سمیع ، واحد ، مصّور ، مجید ، باعث ، رقیب ، معیدُ ، قادر ، مانع ، جبآر ، قهار ، مذل ، متین ، متقم ، کبیر . قابض . جبار ،

مقتدر ، وارث ، عزیز ، جلیل ، قوی ، متکبر ، ذوالجلال ، مھدی ، مقسط ، ممیّتُ ، علی ، مالک الملک ۔

جدول حروف تہجی کے تعلقات

اسم کے ساتھ اگرچہ ایک ہزار مؤکل وابستہ ہیں ۔ لیکن ہر روز کا ایک جداگانہ مؤکل ہوتا ہے ۔ جس کی تفصیل یہ ہے ۔ جب اسم الٰہی پڑھیں تو مؤکل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے ۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
عدد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اسم	اللہ	باقی	جامع	دیان	ھادی	ولی	زکی
عدد اسم	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۴۶	۳۷
خاصیت	جلالی	جمالی	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک
تاثیر	مودت	محبت	محبت	عداوت	عداوت	محبت	محبت
طبع	گرم	رطب	یابس	بارد	گرم	رطب	خشک
مؤکل	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرفیائیل
جن	فیویوش	دیوش	نویوش	طیویوش	ھیوش	پویوش	کایوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	سرطان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
منزل	شرطین	بطین	ثریاَ	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراعہ

بخور	عودسیاہ	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد حروف	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اسم	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	مُلک	نور
عدد اسم	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی
تاثیر	بغض	عقد شہوت	فتحِ رجال	محبت	جدائی	محبت	بغض
طبع	تر	گرم	تر	خشک	سرد	گرم	تر
مؤکل	تنکفیل	اسمائیل	سرکیتائیل	حروزائیل	طاطائیل	رومائیل	حوالائیل
جن	عیوش	پدیوش	شہیوش	قدیوش	عددیوش	مجیوش	وطیوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہ	زہرہ	صوفہ	عوا	سماک
بخور	زعفران	مشک	گل سُرخ	گل سفید	پوست سیت	بہی	سنبل

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
عدد حروف	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰

اسم	سمیع	علی	فتاح	صبور	قادر	رؤف	شفیع
عدداسم	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۲۹۸	۳۰۵	۲۸۶	۴۶۰
خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک	جلالی	جلالی
تاثیر	عقد شہوت	تونگری	عداوت	الفت	عقد شہوت	مودت	عداوت
طبع	خشک	سرد	گرم	تر	خشک	سرد	گرم
مؤکل	حمواکیل	لومائیل	سرھماکیل	اھجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ھمرائیل
جن	لغیوش	فشیوش	بعطیوش	فلایوش	شمیویوش	دھیوش	تشیوش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
منزل	غصرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
بخور	خوشبو	فلفل سفید	جوز	جونتری	ترنج	گلاب	عود

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
اسم	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاہر	غفور
عدداسم	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۰۶	۱۱۸۶
خاصیت	جمالی	جلالی	مشترک	مشترک	جلالی	جلالی	جمالی
تاثیر	عقدنوم	بغض	محبت	بغض	بغض	عداوت	شفا
طبع	تر	خشک	سرد	گرم	گرم	خشک	خشک

موکل	عزرائیل	میکائیل	مھکائیل	اھرائیل	عطکائیل	تورائیل	لوخائیل
جن	لطیوش	طحیوش	والایوش	سلکایوش	نمایوش	عقویوش	عرقویوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
منزل	ذابح	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
بخور	عنبر	عود	بنفشہ .	ریحان	گلنار	گل نسرین	لونگ

حروف اورعناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔نام کے حرف اوّل سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔ یہ ترتیب عناصرارضی ہے۔

حروف آتشی	ا،ط،م،ف،ش،ذ	شرقی
حروف بادی	ب،و،ی،ن،ص،ت،ض	غربی
حروف آبی	ج،ز،ک،س،ق،ث،ظ	شمالی
حروف خاک	د،ح،ل،ع،ر،خ،غ	جنوبی

آتشی کا مجموعہ۔اھطم فشذ، بادی کابوین صتض، آبی جزکسی قثظ خاکی کا دحل عرخغ ہے۔آتشی کوحروف نورانی اورخاکی کوحروف ظلمانی کہتے ہیں۔ جوحروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کوصوامت کہتے ہیں۔جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے۔انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ان کوتحتی کہتے ہیں۔ جوحرف کہ اوّل سطر میں ہو۔اسے بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اُسے سفلی کہتے ہیں۔ جوحروف

کواکب جباری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں جو حروف علوی عناصر سے متعلق ہیں وہ متساوی باقی غیر متساوی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعید ستاروں سے منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو منحوس ستاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نحس ہیں۔ جو حروف غالب الناصر ہوں۔ جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا، ہ، ط، م	ف، ش، ذ
حروف بادی	و، ی، ص، ت	ب، ن، ض
حروف آبی	ک، س، ق، ث	ج، ز، ظ
حروف خاک	د، ح، ل، ع	ر، خ، غ

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفریہ میں اس ترتیب سے عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سماوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل، ثور، جوزا، سرطان کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔ یعنی آتشی خاکی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔ آتش۔ ا، ہ، ط۔ م۔ ف۔ ش، ذ

باد۔ ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ

خاک۔ ب، و، ی، ن، ص، ت، ض

آب۔ د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

کواکب کے لئے حروف کی عنصری تقسیم

قمر	عطارد	زھرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	کواکب
ذ	ش	ف	م	ط	ہ	ا	آتش
ض	ت	ص	ن	ی	و	ب	بادی
ظ	ث	ق	س	ک	ز	ج	آبی
غ	خ	ر	ع	ل	ح	د	خاکی
ذضظغ	شتثخ	فصقر	منسع	طیکل	ھوزح	ابجد	مرکبات

بروج کے لئے حروف کی عنصری تقسیم

اس جدول میں آتشی بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی بروج پر اور آبی حروف کو آبی بروج پر۔ یہ جدول امراض کے طلسم بنانے میں بھی کام دیتی ہے۔

لفظ	حروف	بروج	لفظ	حروف	بروج
وص	و ، ص	میزان	امذ	ا م ذ	حمل
قث	ق ، ث	عقرب	دحل	د ح ل	ثور
طش	ط ، ش	قوس	بنض	ب ن ض	جوزا
خغ	خ ، غ	جدی	زجس	ز ج س	سرطان
یت	ی ، ت	دلو	ھف	ہ ف	اسد
کظ	ک ، ظ	حوت	عر	ع ، ر	سنبلہ

ابجد انفسج

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔

عناصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	کواکب
مرتبہ	ا ۱	ف ۲	س ۳	ج ۴	زحل
درجہ	ع ۵	ی ۶	ل ۷	م ۸	مشتری
دقیقہ	ھ ۹	ض ۱۰	ر ۲۰	ز ۳۰	مریخ
ثانیہ	ط ۴۰	غ ۵۰	ث ۶۰	ب ۷۰	شمس
ثالثہ	ح ۸۰	ظ ۹۰	ن ۱۰۰	خ ۲۰۰	زہرہ
سابعہ	ق ۳۰۰	ک ۴۰۰	و ۵۰۰	ت ۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش ۷۰۰	ص ۸۰۰	د ۹۰۰	ذ ۱۰۰۰	قمر

ابجد انفج عنصری معہ بروج

حروف آتش۔ا،ع،ھ،ط،ح،ق،ش

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا،ع،ھ	ھ،ط،ح	ح،ق،ش

حروف باد۔ف،ی،ض،غ،ظ،ک،ص

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف،ی،ض	ض،غ،ظ	ظ،ک،ص

حروف آب ۔ س، ل، ر، ش، ن، و، د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س، ل، ر	ر، ش، ن	ن، و، د

حروف خاک ۔ ج، م، ز، ب، خ، ت، ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج، م، ز	ز، ب، خ	خ، ت، ذ

عناصر کے باہمی تعلقات

حروف تہجی و عناصر

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔ عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً احمد کی طبع الف کے مطابق آتشی ہوئی۔ زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش و آب میں مخالفت ہے۔ اس لئے ان میں محبت نہیں ہو

سکتی۔ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔یا جفری طریقوں کے ایسے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے توازن سے جو نقش کے اندر ہوتے ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہو جاتی ہے۔بعض علماء مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آبی بھی۔تا کہ نا کامی نہ ہو۔اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہو تو ماہ خاکی میں عمل کرے۔آتشی ہو ماہ آتش میں۔اگر دو مختلف طبع ہوں تو ایک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع کا وقت لے اور کام کرے۔

(۱)۔آتش و باد دوست ہیں۔ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔لہذا موافق ہیں آتش و آب۔دشمن ہیں۔آگ پانی کو اڑا دیتی ہے اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔لہذا ناموافق ہیں۔آتش و خاک۔میمن ہیں۔یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔آتش سینہ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔لہذا مصادق ہے۔

(۲)۔باد و آتش، دوست ہیں، موافق۔باد و آب۔میمن ہیں۔ہوا پانی کو لے کر اڑ جاتی ہے۔یہ مصادق ہیں۔باد و خاک، دشمن ہیں، ناموافق۔

(۳) آب و آتش، دشمن، ناموافق۔آب و باد، میمن، مصادق۔آب و خاک، دوست، موافق

(۴) خاک و آتش، میمن، مصادق خاک و باد، دشمن، ناموافق خاک و آب، دوست، موافق

حروفِ تہجّی اور موٴکلات عالمِ ملکوت میں

ہر شخص کے سر حرف کے مطابق اس کا موٴکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ فتیلہ یا عزیمت میں اسم الٰہی اور موٴکل ساتھ ساتھ لئے جاتے ہیں۔ کیونکہ موٴکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں اور اُمور دنیا پر معمور ہوتے ہیں ناموں اسم الٰہی اور ان کے موٴکلات کو لے کر ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً طالب احمد کا اسم الٰہی اللہ اور موٴکل اسرافیل ہوا۔ اور مطلوب زینب کا اسم زکی اور موٴکل شرفائیل ہوا۔ لہذا عزیمت یہ ہوئی۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا شَرْفَائِیلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰه یَازَکِیّ احمد بن فاطمه کی محبت زینب بنت صغرا کے دل میں ثبت کردو۔ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے۔ تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہو جائے گی اور وہ رجوع کرے گا۔ یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ فلاں امر میں ترقی دے بِحَقِّ یَا اللّٰهُ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

مؤکل حرفی عالم حدیث میں

آئیلُ ، بائیلُ ، تائیلُ ، ثائیلُ ، جائیلُ ، حائیلُ ، خائیلُ ، دائیلُ ، ذائیلُ ، رائیلُ ، زائیلُ ، سائیلُ ، شائیلُ ، صائیلُ ، ضائیلُ ، طائیلُ ، ظائیلُ ، عائیلُ ،غائیلُ ، فائیلُ ، قائیلُ ، کائیلُ ، لائیلُ ، مائیلُ ، نائیلُ ، وائیلُ ، ھائیلُ ، یائیلُ۔ دعوت کے لئے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً الف کو پڑھنا ہے تو یایا اسرافیلَ یا آئیلَ بحق الف یا الف ۔ یہ طریقہ بنیان ہے۔ یا اسرافیلُ یا بائیلُ بحق یا اللہ یا احد بحق الف یا الف ۔ یہ طریقہ مداریہ ہے۔ اس میں اسم الٰہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

دنوں کے مؤکلات

حجتہ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سرالمضون والجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے اس کے مؤکل کا نام باادب و تعظیم لے اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔ تا کہ مقصد دلی حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم ہوتے ہیں۔ ایک مؤکل علوی سماوی۔ دوسرا مؤکل سفلی ارضی۔ نام ان کے یہ ہیں۔

عون	مؤکل سفلی	مؤکل علوی سماوی	ملائکہ	دن
اَلْمُذْھَبُ	ابو عبداللّٰہ	دوقیائیلُ	جبرائیلُ	اتوار
مِرۃُ الاَبْیضُ بِن اِلْحَارِثُ	ابو النور	شد حائیلُ	میکائیلُ	پیر
اَلْاَحَمرُ	ابو محزر	سمسائیلُ	اسرافیلُ	منگل
بُرقَانُ	ابو العجائب	نوائیلُ	جبرائیلُ	بدھ
شمھُورِشُ	ابو ولید	صرفیائیلُ	میکائیلُ	جمعرات
رُوبعَہ اَبُیَضُ	ابو الحسن	عینیائیلُ	جبرائیلُ	جمعہ
مَیْمُونُ سِیَافُ اُلسحَابِیُ	ابو نوح	کسفیائیلُ	عزرائیلُ	ہفتہ

یوں کہو ۔ اَقسَمتُ علیکُم یا جبرائیل یا روقیائیل ابوعبداللہ ۔ المذھب میرا فلاں کام انجام دو ۔ بحق (اسماءِ الٰہی) العجل اساعۃ الوحاً ۔

مؤکلات ہر چہار سمت

مددگار مؤکلات	مؤکل	اطراف
صمائیلُ ، حرقیائیلُ ، سمحیائیلُ	دنیائیل	مشرق
جبریقیلُ ، قصمائیلُ ، دشویائیلُ	دردیائیل	مغرب
فرعونیلُ ، طاصنیلُ ، واللوئیلُ	اپنائیل	قبلہ
قمبائیلُ ، مرجائیلُ ، حرمکائیلُ	صرفیائیل	جنوب
فرحوئیلُ ، طائیلُ	اینائیل	شمال

کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	مؤکل	عدد مؤکل	بخور	رنگ	مزاج	دھات
زحل	۴۵	ھفتہ	ابجد	اروقلانیل	۳۷۹	میع سائلہ	سیاہ	خاکی	سکۃ
شمس	۴۰۰	اتوار	منسع	کلنبائیل	۱۴۴	سندروس	طلائی	آتشی	سونا
قمر	۳۴۰	پیر	ذضظغ	تغورائیل	۲۴۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	صعائیل	۲۰۱	قسط	سُرخ	آتشی	لوھا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت ثخ	بھرائیل	۲۴۹۰	گوگل	زرد	بادی	پلاٹنم، ایلومینم
مشتری	۹۵۰	جمعرات	ھوزح	ارمسائیل	۳۴۳	عود	سبز	آتشی	ٹن، قلعی
زھرہ	۲۱۷	جمعہ	قص فر	شموصائیل	۴۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

بروج کے مؤکلات

حمل، سرطائیلُ	میزان فھم الخائیلُ
ثور، حرزائیلُ	عقرب، صدصائیلُ
جوزا، اسرائیلُ	قوس، صلحنائیلُ
سرطان، قیفائیلُ	جدّیّ، ھماکائیلُ
اسد، شراطائیلُ	دلوّ، سخازآئیلُ
سبنلہ، سماکائیلُ	حوت، طاطائیلُ

چند جفری طریقے

حروف صوامت: ا۔د۔ہ۔و۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ر

حروف ناطقہ: ب۔ج۔ز۔ی۔ن۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔ف۔ق

حروف نورانی: ا۔ہ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر

حروف ظلمانی: ب۔ج۔و۔د۔ز۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ

زبر بنیات: ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زبر اور لف بنیات ہیں۔

امتزاج دینا: ۔یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب محمد مطلوب علی ہے۔ امتزاج کے لئے پہلے بسط کیا۔م،ح،م،د،اور ع،ل،ی،ان کا امتزاج یہ ہوگا م ع ح،ل،م،ی،د۔

استنطاق کرنا: ۔یعنی لمبائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔ مثلاً ۱۴۱ ۵ کا استنطاق ۱۲ ہوگا۔ یعنی (۱+۴+۵+۲)

اساس و نظیرہ: ۔ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں اور سین سے غین تک نظیرہ۔

حروف نظیرہ: ۔ ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہوگا۔ الف کا نظیرہ س ہے۔ ب، کا، ع ہے۔

کبیر وسیط صغیر: ۔ کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں ۔ تو وہ کبیر کہلائیں گے کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں ۔ باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں ۔ تو وسیط ہو جائیں گے ۔

وسیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔ مثلاً کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔ کبیر ۲۰۱ کا وسیط ۶۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا۔ ۱+۰=۱) صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۰۶۰ کا وسیط ۱۰۶ صغیر ۱۶ ہوگا۔ کبیر ۴۷۵ کا وسیط ۵۲ صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۳۷۱ کا وسیط ۱۳۸ صغیر ۲۱ ہوگا۔ وغیرہ۔

تخلیص کرنا: یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔ مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا۔

م، ح، د، ن، ع، ی۔

بسط حرفی: ابجد عربی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔

مثلاً احمد کا بسط عددی احد، ثمانیہ، اربعین، اربعہ ہے۔

بسط ملفوظی: احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔

الف، حا، میم، دال۔

اعداد مجمل یا جمل کبیر:۔ کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عدد لو۔

اعداد مفصل:۔ کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔ اعداد مسبوط کا مطلب بسط عددی سے ہوتا ہے۔

ترفع عددی:۔ حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔ یعنی جو حرف اکائی کے ہیں۔ ان کو دہائی سے دہائی سے سینکڑہ سے سینکڑہ سے ہزار سے بدل دینا۔ مثلاً الف کا ترفع عددی ق ہوگا۔ ق، کا، غ ہوگا۔

ترفع حرفی:۔ حروف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے۔

ترفع طبعی:۔ حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے اور خاک کو

آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کو آب سے، آب کو باد سے اور آتش کو خاک سے بدل دینا

ترفع اقراری:۔ ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ ہر حرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ا، کا، ج اور ج، کا، ہ اور ہ، کا، ز ہے۔

ترفع زواجی:۔ ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً ا، کا، دال اور دال، کا، ز ہے

بسط تضعیف:۔ ہر حرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تضعیف م ہو گا۔ ک کے عدد ۲۰ ہیں اور میم کے چالیس۔

بسط تنصیف:۔ ہر حرف کو عدد کو نصف کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تنصیف ی ہو گا۔ ک کے عدد ۲۰ اور ی کے ۱۰ ہیں یہ بسط یہاں تک کرنا چاہیئے۔ جہاں تک کسر نہ آئے۔

حروف ملفوظی:۔ الف، جیم، دال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

حروف مکتوبی:۔ میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری:۔ با، تا، ثا، حا، خا، رازا، طا، ظا، فا، حا، یا

بسط عزیزی:۔ یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے امتزاج دینا۔

نقشہ یہ ہے۔

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	ترف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۲۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغغ	قمر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا مثلاً (ا) کا بسط عزیزی (ج) کلمہ (اج) ہوا۔ (ہ) کا (ز) کلمہ (ھز) ہوا۔ اسی طرح اطک، مس، فق، شت، ذظ، باد کا آتش کے ساتھ ہوگا۔ (جا، زہ، کط، سم، قف، ثش، ظذ) اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ (بدوح، یل، نع، صر، تخ، ضغ) اور آب کا خاک کے ساتھ (دب، حو، لی، عن، رص، خت، غض) ہوگا۔

اضمار الحروف

اضمارات	خادم	حروف
هَرْهَيُوْن شَلْهَمِيْدِ طَمْخَلَلَشِ بُهْلَيْلَخ	هَطْمَهْطَلْقَيَائِيْلُ	حرف الف
كَشَمْمُشَخ هَيْلَخ مَهْلَشِطِ	جَرْمَهْيَائِيلُ	حرف الباء
هَذْمَخ هَلَشْلَخَخ	طَلْقَطْيَائِيلُ	حرف الجيم
هَلْطَفِ مَهْلَلَخ شَوَيْئِيدِ شَشَلْلَطَطِ	سَكْمَهْيَائِيلُ	الدال
ذَبْحَطِ هَمْكِيْكِ هَشْطِيْطَع	عَفْرَيَائِيل	الهاء
مَهْدَدُوْهِ شَلْتَمُوْخ بَرَاخ	طُوْنَيَائِيل	الواو
مَعْذَرَشِ هَطَاطَمِ مَهَطِ	عَلْمَشَيَائِيل	الزاى
دَهْلِيْخ كَمَشْلَاطَخ	طَفْيَائِيل	الحاء
شَمْهَطِ مَلْشَخ مَلْخَشِ طَمَهِ	عَصْطَيَائِيل	الطاء
دَمْغَيْغ هَلْهَفِ شُوَيْيَدَخ	هَرْدَقِيل	الياء
شَفْرُوْرِ هَمِيْطَا خَطَشِ	شَمْهَيَائِيل	الكاف
غَيْغِيْطِ طَهُمَشِ خَلَشَدَمِ	طَهْطَيَائِيل	اللام
حَجَمْشَطِ كَلَشِيَاطِ مَرْمَغ	شَرَاخِيل	الميم
شَفِيْغ دَلْخَمِ بَهِيْطِ	صَعْرِيَائِيل	النون
مَسْطَع عَطْلَدِ خَيَمِ عَلْطَالِ	رَهْطَخِيلِ	السين
لَخْطَمِ غَرِيْفِ اَرْزَدِ	شَرْهِيلِ	العين
كَيْطَمِ رَزْطَشِ هَخَيْطِ	شَطَاطِيلِ	الفاء

الصاد	هَرُدَیَالِ	شَرُوُخِ هَمُشِ
القاف	عَرُقِیُلِ	عَرُغُصِ طَلُحِیَاشِ
الراء	دھرایبل	عَلَلُطَفِ عَلُمِیخِ دَیُعُوُمِ
الشین	خَرُدِیَائیل	شَطِئفِ کَھیُیَلِ
التاء	مَرُعَوئیلِ	شَھیُرِ ھَغِیلِ طُوُنَشِ
الثاء	جِنُثیَائیل	کَدُزُوُسِ طَعُمَتِیُتِ
حرف الخاء	ھُمُلِیُلِ	عَمُطیَارِ وَاکِشِ رَاکِشِ
حرف الذال	رَفعَیَائیل	عَلَلَمَهَصِ صَهُدَ عِ شَهَلَطِ
حرف الضاد	کَلُغِیَائیل	یُوُخِ رُوُخِ اَمُوُشِ طَمُلَشِیُطِ هَیصُوُعِ
حرف الظاء	طَرُحَیَائِیل	هَمُیطُیُوَاشِ مَعَدِ مَشَطِ
حرف الغین	سُلُکَفِیُلِ	اَشُعَطُلَفِ هَیُوُطِ شَطَطَفِ کَلُکَفَفِ

خواص حَرُوفِ تہجّی

الف: اگر صبح کو کسی بات کرنے سے پہلے ہزار دفعہ پڑھے تو اس قدر نعمت و مال حاصل ہو کہ جس کا حساب نہ ہو سکے۔ اگر ہزار الف لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھی یہی اثر ہو۔

ب: اگر قیدی ہر روز پانچ سو بار پڑھے تو قید سے خلاصی ہو۔

ت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے۔ تو دولت و اقبال میں ترقی ہو۔ اگر سو مرتبہ لکھ کر پاس رکھے تو چشم مردم میں عزیز ہو۔

ج: اگر ہر شب ہزار بار پڑھے تو سات شب کے بعد جس کی خواہش کرے گا۔ اسی

پیغمبرؑ کی زیارت بحالت خواب ہوگی۔

ح: ایک مٹھی خاک لے کر اس پر دو سو مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی طرف پھینکے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

خ: بعد نمازِ عشاء کوٹھے یا جنگل میں جا کر ستر (70) بار پڑھ کر جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے غائب کی خبر آئے گی۔ اگر معلوم نہ ہو کہ غائب کس طرف ہے تو ستر مرتبہ لکھ کر سر کے نیچے رکھے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ غائب کس طرف ہے۔

د: دفع دشمن کے لئے کوٹھے یا جنگل میں علی الصباح کسی سے بات کرنے سے پہلے ستر بار پڑھے دشمن آوارہ ہوگا اور اگر کوئی ہر روز ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے تو بہت نفع ہوگا۔

ر: اگر دفینہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ ہے تو سفید مرغ کے کان میں سات سو مرتبہ پڑھ کر چھوڑ دے جہاں دفینہ ہوگا۔ مرغ خود بخود وہاں چلا جائے گا۔

ذ: اگر کوئی اس کا ورد رکھے تو دولت اس کے خاندان میں باقی رہے گی۔ اگر سات سو بار شرینی پر پڑھ کر کھالے تو چشم مردم میں عزیز ہوگا۔

ز: اگر ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے یا سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ شخص باہیبت ہوگا اور آدمی اس سے ڈریں گے۔

س: اگر بعد نماز صبح ہر روز اسی مرتبہ پڑھے تو عجیب وغریب راز ظاہر ہوں گے۔ اگر مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ جلد بولنے لگے گا۔

ش: اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ شکم میں دختر ہے یا فرزند تو سوتے وقت اسی نیت سے دو سو مرتبہ پڑھے خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر بوقت دردزہ کسی چیز پر دم کر کے عورت

کوکھلادے تو آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔

ص: اگر اثنائے سفر میں اس کا ورد کرے تو بعافیت سفر ہوگا۔

ض: اگر نوے دفعہ کسی چیز پر پڑھ کر دیوانے کو کھلائے تو ان شاءاللہ اسے شفا ہو۔ اگر کسی کو ضعف قلب ہوا ہو اسے بھی کسی چیز پر پڑھ کر کھلائے تو شفا ہوگی۔

ط: اگر دوسو بار کسی پر پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ظ: اگر کسی دشمن سے خوف ہو تو نماز سے پہلے ہزار بار پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ع: اگر کسی پر عاشق ہو اور معشوق مطیع نہ ہو تو سات مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ معشوق مطیع ہوگا۔ مگر حرام سے پرہیز لازم ہے۔

غ: اگر برگ حنظل پر سات مرتبہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن آوارہ ہوگا۔

ف: اگر سفید کاغذ کے ٹکڑے پر نو ہزار مرتبہ پڑھ کر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ کر آگ میں ڈالے تو مطلوب جہاں ہوگا۔ اس کے پاس آئے گا۔ اگر کسی کے آوارہ کرنے کی نیت سے ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اور اس کے مقام کی طرف پھونکے تو وہ آوارہ ہوگا۔

ق: اگر کسی شخص نے ہر روز چار مرتبہ پڑھا تو حاجت برآئے گی۔

ک: اگر ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو عجیب قوت ہوگی۔

ل: اگر کوئی شخص کاغذ پر چھ مرتبہ لکھ کر پاس رکھے تو چشم بد اثر نہ کرے گی۔

م: اگر کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ نہ دیتا ہو تو سات بار پڑھ کر طلب کرے۔

ن: نمازِ عشاء کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے تو بے خوابی برطرف ہو۔

و: اگر درخت کے پتے پر لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے اس طرح سے رکھے کہ پانی اس پر گزرتا رہے تو چشمِ مردم میں عزیز ہو گا۔

ہ: اگر کوئی شخص کسی جگہ جانا چاہتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ممکن نہ ہو سکے یا کوئی مانع ہو تو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔

ی: اگر چاہے کہ کسی کی زبان خود اپنے حق میں یا دوسرے کیلئے بند ہو تو ساٹھ بار پڑھ کر اس پر پھونکے۔ اگر ریشمی کپڑے پر اپنے پاس رکھے تو امراء ورزاء وسلاطین کی نظروں میں ممتاز ومکرم ہو گا۔ چاہیئے کہ ایک ایک حرف اس ترتیب سے لکھ کر پاس رکھے تمام بلاؤں سے محفوظ رہ کر امانِ خدا میں رہے گا اور حالت سفر میں چور اور راہزنوں سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ لیکن ان تاثیرات میں کچھ شک نہ کرے اور ظاہر روشنائی سے لکھے۔ ان شاءاللہ فائدہ ظاہر ہو گا۔

رموز الحروف

حروف دراصل مختلف نوعیت کی آوازوں کی اشکال ہیں اوران کا تاریخی پس منظر اتنا قدیم ہے کہ ہمارے اذہان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔اس لئے کہ جب لحم و جسد کا نام ونشان تک نہیں تھا اور حضرت آدمؑ کا بُت خاکی بھی تیار نہیں ہُوا تھا تو ہمارے اصل نے سب سے پہلے جن حروف کی تحکمانہ ادائیگی یعنی آوازِ خداوندی سنی تھی کہ ''اَلَسۡتُ بِرَبِکُم،، تو ہماری آوازیں اٹھیں کہ '' قَالُوا بَلٰی،، باقی اور فانی کا ربط تو بڑی ہی لمبی مدت کے بعد شروع ہوا۔

ہم جانتے ہیں کہ قرآن مجید قیامت تک کے لئے ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ اپنے اندر بے پناہ معنی رکھتا ہے اوران کی حیثیت ازل سے ہے۔اس کے ساتھ یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ جس ہستی پر نازل ہوا، وہ پاک ہستی وہ ہے کہ جس کی وجہ سے تخلیق کائنات کی گئی۔حدیث قدسی ہے کہ

لَولَاكَ لَمَا خَلَقتُ الافلاك

''اے حبیب اگر آپ نہ ہوتے تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا'' یعنی آپ کا وجود علت ہے وجودِ مخلوقات کی اور علت ہمیشہ مَعلول سے پہلے ہوتی ہے پھر احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے۔

اَوَلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُورِی

''سب سے پہلے میرا نور خلق ہوا''

قرآن پاک بھی اس کا واضح ثبوت پیش کرتا ہے۔

''اے رسول ﷺ کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ تمام جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

(سورۃ الانعام آیت ۱۶۲۔۱۶۳)

اس سے معلوم ہوا کہ جب صاحبِ کتاب کا وجود کائنات کی تخلیق سے پہلے تھا۔ تو پھر اس کتاب کا وجود کیونکر نہ ہوگا۔ یہ بات واضح ہے کہ قرآن مجید لوحِ محفوظ پر نازل کیا گیا اور وقت کے تقاضے کے مطابق آنحضرت ﷺ پر اس کا نزول ہوتا رہا۔

تفسیر نعیمی میں ہے کہ '' یہ حروف ہی کے نام ہیں یعنی اس سے مراد الف، لام ، میم ہی ہیں۔ تو منشاء یہ ہے کہ قرآن مجید بھی انہی حروف سے بنا ہے جن سے اے انسان تیرے کلام بنتے ہیں لیکن پھر اس قدر اعلیٰ کلام ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلام الٰہی ہے''

حضرت آدمؑ کو جو اسماء کا علم اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور اس پر صحیفہ نازل فرمایا تو انہوں نے اسے پڑھانے کے لئے منجملہ حروف کی ترتیب کی اور سات لفظ تصنیف کئے جو یہ ہیں ابتث، جحخد، ذرزس، شصضط، ظعغف، قکلم، نوھی ۔ اور اسی کا نام ابجد آدم ہے جو عصر حاضر میں ابجد شمسی کے نام سے پہچانی جاتی ہے اور اسی کو ہم مبادیاتی حروف تہجی مان کر کتب زمانہ و کتب الٰہی پڑھنے کیلئے پہلے پہل سیکھتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ جو صحیفہ آدمؑ پر نازل ہوا یا بعد میں نازل ہوتے رہے تو ان میں حروف کی کوئی خاص ترتیب نہیں تھی۔ یوں سمجھیں کہ ہم ابتدائی ا ب ت ث ج ح خ .... الخ سے لکھنا پڑھنا سیکھتے ہیں تو یہ ترتیب بھی حضرت آدمؑ ہی کی ہے جو

کہ ابتدائے نسل سے لے کر ابھی تک جاری ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید میں بھی یہی اٹھائیس حروف ہیں جنہیں حروف عربیہ بھی کہا جاتا ہے۔ حضور رسول اکرم ﷺ سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں؟ تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه لا ء ی۔ اور یہ تیس الفاظ بہ لحاظ تلخیص اٹھائیس ہیں۔ اب بات آتی ہے مروجہ ابجد قمری کی ترتیب تو پھر یہ کہاں سے آئی۔ جس کسی سے پوچھو لاعلمی کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ چوں کہ زبان عربی و فارسی بلکہ کل زبانیں بھی انہی ابجد کے کلموں سے مرتب ہیں اور حساب اعداد اور تاریخ وغیرہ کا مرجع یہی ہیں۔ اس کا منجمل بیان لکھا جاتا ہے۔ آیئے ہم اس راز سے بلا دریغ پردہ اٹھاتے ہیں۔

حقیقت الاباجد

ہرمس الہراستہ حضرت اخنوع یعنی حضرت ادریسؑ نے ان کلمات (ترتیب آدم) کو مدنظر رکھ کر آٹھ الفاظ بامعنی بنائے ہیں وہ یہ ہیں۔

ابجد عربی اردو معنی کے ساتھ

نمبر شمار	کلمات ابجد	تفسیر عربی زبان میں	مفہوم اردو زبان میں
1	ابجد	ای ابی وجد فی المعصیة	میرا باپ آدم تھا اس سے گناہ صادر ہوا۔
2	ھوز	ای تبع ھواہ	اتباع کیا خواہش نفس کا
3	حطی	ای حطذنبہ بالتوبتہ والاستغفار	کم ہوا اس کا گناہ بسبب توبہ واستغفار کے
4	کلمن	ای کلمة تلکم بکلمتہ فتاب علیہ بقبول والرحمتہ	کلام کیا ساتھ کلمہ کے پس قبول ہوئی دعا اس کی
5	سعفص	ای ضاق علیہ الدنیا فاقبض	تنگ ہوئی تھی دنیا اوپر اس کے
6	قرشت	ای اقر بذنبہ فشرف بالکرامة	اقرار کیا اپنے گناہ کا پھر بزرگی پائی۔
7	ثخذ	ای اخذ من اللّٰہ القوة	اللہ تعالیٰ سے قوت حاصل کی
8	ضظغ	ای سر عنہ نزع الشیطان وبا لعزیمة	بند ہوا اس سے مکر شیطان کا ،کلام حق اور توحید سے

ابجد فارسی معنی کے ساتھ

فارسی معنی	کلمات ابجد	شمار	فارسی معنی	کلمات ابجد	نمبر شمار
زود بے آموخت	سعفص	5	ابتدا کرد	ابجد	1
در دل گرفت	قرشت	6	در پیوست	ھوز	2
نگاہ داشت	ثخذ	7	واقف شد	حطی	3
تمام کرد	ضظغ	8	سخن گوشد	کلمن	4

محض آپ کی واقفیت کی حد تک دوسرے طریقے یعنی فارسی معنی تحریر کر دیئے ہیں لیکن اپنی طبیعت اس کو گوارہ نہیں کرتی ۔عربی زبان میں پائے جانے والے ۲۸ حروف بنیادی حروف ہیں ۔اگر ہم ان تمام حروف کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر ایک ہی سطر میں لکھیں تو حروف کی یہ ترتیب ایک شکل پیدا کر دے گی ۔اس طرح اگر دوبارہ انہیں حروف کی ترتیب بدل کر ان کو ساتھ لکھیں تو ایک دوسری شکل پیدا ہو جائے گی ۔اس طرح لاتعداد و بے شمار اشکال بن سکتی ہیں ۔علمائے روحانیت نے حروف کی مختلف تراکیب سے حروف تعداد کے مطابق اٹھائیس ابجدیں (اشکال) ترتیب دی ہیں ۔ان تمام اشکال میں سے حروف کی ترتیب کی وہ صورت جو سب سے مقدم ہے وہی ہے جس کو شکل ابجد کے نام سے تحریر کیا گیا ہے اور وہ ترتیب مندرجہ ذیل ہے ۔اب ج د ۔ھ و ز ۔ح ط ی ۔ک ل م ن ۔س ع ف ص ۔ق ر ش ت ۔ث خ ذ ۔ض ظ غ ۔حروف کی مندرجہ بالا ترتیب اگرچہ مسلسل ہے مگر یہ آٹھ حصوں میں منقسم ہے۔

اور یہی ترتیب حضرت ادریسؑ کی مرتب کردہ ہے جسے ہم ابجد قمری کہتے ہے۔

ابجد قمری معہ اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف کی اس ترتیب کو علمائے مخفیات نے حرفی ترتیب کی بجائے قرار دیا ہے کہ یہ آٹھ فرشتوں کے اسماء مبارکہ ہیں۔ جبکہ علمائے حروف کے نزدیک یہ حروف کی ابجدی ترتیب ہی ہے۔ ان کے نزدیک ان کے قول کی سند کے لئے یہ حدیث مبارکہ یہاں بیان کی جاتی ہے۔

اَلَابجز مرکوزفِی لَوحِ محفُوظ

کہ یہ ابجد لوحِ محفوظ میں مرکوز ہے۔ اس طرح حدیث نبوی ﷺ میں بیان کیا گیا ہے کہ "تُعلّمُوا اَبا جاذا وَ تفسیرَھا" یعنی ابجد اور اس کی تفسیر کا علم سکھاؤ۔ کیونکہ "اَلَا عدادُ اَرواحُ وَالحُروفُ اَشبَاحُ"، کہ اعداد روح کی حیثیت رکھتے ہے اور حروف بمنزلہ قلب ہیں۔ اس سلسلے زیادہ توضیح وتشریح کی طرف جائیں گے تو معلوم ہوگا کہ ابجد قدیم ترین ہے اور اس کا تعلق ظاہر کے علاوہ باطن و عالم سے بھی ہے۔ شیخ ابونصر فراہی نے اپنی کتاب "نصاب البصیان" میں حروف کی ترتیب اور ان کی عددی قوتوں کو آسانی کے ساتھ ذہن نشین کرانے کے لئے اپنے ایک شعر میں اس طرح بیان کیا ہے۔

یکان یکان شمر ابجد حروف تا حطی

پس آنکه از کلمن عشر عشر تا سعفص

پس آنکه از قرشت تا ذضظغ شمر صدصد

دل از حساب جمل شد تمام مستخلص

یعنی الف ابجد سے لے کر حطی کی ''ی'' تک ایک عدد زیادہ کرتے جاؤ اور پھر ''ک'' کلمن سے سعفص تک دس، دس زیادہ کرو اور اسی طرح قرشت کے ''ق'' سے لے کر ذضظغ کی ''غ'' تک سو، سو زیادہ کرتے جاؤ ایسا کر کے عددی ترتیب کا حساب جمل مکمل ہو جائے گا۔

حروفِ ابجد اور اِسمائے طلسمات

جس طرح حروف کی اٹھائیس اشکال ہیں اور ان میں سے ہر شکل کے حروف کے اعداد نکالنے کے لئے قواعد مقرر کئے گئے ہیں۔ ان قواعد کی پاسداری کے بغیر حروف و اعداد و تداخل کا علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح حروف کی اشکال و ابا جد سے ہی علمائے مخفیات و روحانیات نے طلسماتی علم وفن کے قواعد وضوابط کی بنیاد پر مختلف قسم کی طلسماتی عبارات و اشکال کو ترتیب دیا ہے۔ انہیں اشکال کو عرفِ عام میں (ورد یا وظیفہ) کے اسماء و کلمات کے نام سے بھی پکارا گیا ہے۔ علم طلسمات کا موضوع تراکیب کی اٹھائیس اشکال ہی ہیں جو حروف و اعداد کے تصرفات اور تغیرات سے فوائد عظیم اور نتائج غریبہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ عبارات کے ساتھ وفق ونقوش کی تراکیب بھی قدیمہ و غریبہ ہے۔ اساتذہ فن نے اعداد کو حروف کی روح قرار دیا ہے۔

جو کلمات میں زندگی کا نشان ہیں۔ حروف کی طرح اعداد کا موضوع بھی مخفی حالات اور آثار عجیبہ کا اخذ کرنا ہے۔ تاہم حروف واعداد سے طلسماتی عبارات اوران کے متعلقہ اوفاق کا تیار کرنا اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک توفیق ایزدی شاملِ حال نہ ہو۔ ذیل میں ارباب علم وفن اور صاحبان ذوق وشوق کے لئے حروف کی اشکال یعنی ابجد کی بنیاد پر ترتیب دی جانے والی ایک طلسماتی عبارت پیش کی جارہی ہے جسے دانشمند علم وفن نے الہامی تائید سے تراکیب دے کر تحریر کیا ہے۔ یہ عبارت جلیلہ وکریمہ اٹھائیس حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں مشکلات وحاجات سے نجات کیلئے بارگاہِ رب العزت میں فریاد و دعا کی گئی ہے۔ اگر اس سریانی لغت کی حامل عبارت کو عربی میں تبدیل کر دیا جائے تو پھر یہ ایک مربوط و مسلسل عبارت بن جائے گی۔ عبارت مندرجہ ذیل ہے۔ یا ابا اجا دایا. هیازا هواهیا. حطا یو طیا یها. لما کم لنا میا سعا فو اعصا صیا. ترقیار قافیاشا. خذثیا خیاثیا. ظوغیا ضوضیا متذکر الصدر طلسم خیر وعافیت کا ترجمہ ذیل کی عبارت عربی کا اصل ہے۔ اللھم انی اسلک الامن والایمان بک والتصدیق نبیک والعافیه من جمیع البلاء والشکر علی العافیه والغناء عین شرار الناس

سریانی عبارت طلسم اور اس کا عربی ترجمہ دونوں ہی نہایت اختصار کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں۔ سریانی میں ایک اسم یا کلمہ کم ازکم تین یا سات حروف کی ترتیب کے ساتھ مل کر مکمل ہوتا ہے جبکہ عربی میں ہر کلمہ واسم اپنے متعلقہ حروف سے ہی ترکیب اور اپنی حیثیت سے مکمل ہوتا ہے۔ اس کیلئے تین یا سات حروف کے کسی قاعدہ یا قانون کی پابندی کا پابند ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ سریانی عبارت کی

سات سطریں عربی کی ایک ہی سطر کے برابر شمار کی جاتی ہیں۔ سریانی وعبرانی ہر دو لغت میں دعائیہ کلمات ہوں یا ندایہ دونوں کیلئے اسماء کے مقابلہ میں مختصر حروف کی ترتیب پائی جاتی ہے جبکہ عربی میں یہ اسلوب کلام نہیں ہے اور نہ ہی وہ دعائیہ وندایہ کلمات و اسماء میں حروف کا اختصار کی محتاج ہے۔

طلسم متذکرالصدر کی عبارت کی توضیح وتشریح

شیخ ابونصر فراہی صاحب ''نصاب الصبیان'' تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم متذکر الصدر ابجدی ترتیب کے مطابق موکلات کے اسماء کے ساتھ ورد وظفیہ کیلئے نہایت پرتاثیر ہے موصوف کی ترکیب کردہ عبارت عمل اس طرح ہے۔

1. یا ابا اجاد ایا ابجدائیل
2. ھیازا ھوھیا ھوزائیلِ
3. حطایو طیایھا حطیا نیلِ
4. لما کم لنا میا با کلمنائیلِ
5. سعافو اعصاصیا سعفصائیلِ
6. ترقیا رقاقیا شاقر شتائیلِ
7. خذ ثیا خیا ثیا ثخذائیلِ
8. ظوغیا ضوضیا ضظغائیلِ

عبارت متذکرہ بالا کو عربی سے الگ کر کے بھی پڑھیں تو واضح ہو جائے گا کہ سریانی لغت کم فہمی کو عبارت کے متعلقہ موکلات کے اضافہ نے قدرے آسان کر

دیا ہے ۔اس عبارت سے جہاں ابجد کے حروف کی ترتیب کے مطابق یہ عبارت آیات پر مشتمل نظر آتی ہے وہاں ابجد کے حروف کی اشکال پر آیت کے آخر پر موکل کے نام سے بھی شامل کی گئی ہیں۔ یہ عجیب وغریب عبارت عمل بظاہر کوئی خاص ترتیب کا اصل واصول دکھائی نہیں دیتی مگر ابجدی حساب وشمار کے مطابق یہ ایک تاریخی عبارت عمل ہے جس کی اس ترتیب کو اہل فن نے خاص کر بیان کیا ہے۔ سریانی میں اس کا لب ولہجہ کم فہم ہی سہی اس کے عربی معنی پر ایک نظر کی جائے تو پھر اس کے ہر حرف میں حقائق و دقائق اور ورطۂ حیرت میں ڈال دینے والے طلسماتی مطالب ومضمرات کھل کر سامنے آئیں گے۔ جن میں اس کی واقفیت واہمیت واضح طور پر معلوم کی جاسکے گی۔

اس عبارتِ عمل کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ آٹھ سطروں کی اس عبارت کے ہر کلمہ مین ایک دعا اور مناجات ہے۔ جس کا مستحصلہ متذکرالصدر عربی عبارتِ عمل ہے۔ جہاں تک راقم السطور کا تعلق ہے تو میں عرض کروں گا کہ اس عبارت عمل کے معنوی اسرار اور آثار وخواص کی شرح کم ازکم میرے امکان سے باہر ہے۔ البتہ اس کو ظاہر کرنے کی وضاحت یوں کی جاسکتی ہے کہ یہ عبارت مقرر حروف کی تخلیص کے بعد اٹھائیس حروف کا ہی مجموعہ رہ جاتی ہے۔

شیخ ابونصر فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس عبارت کو شیخ سعدیؒ کے رسائل سے نقل کیا ہے۔ ان کے نزدیک شیخ نے اس عبارت عمل کے ذیل میں اس کے خواص واثرات کے متعلق اس قدر تشریح وتوضیح اور اس کی تولف وتوصیف بیان کی ہے کہ اس کے خلاصہ کے لئے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے۔ مختصر طور پر اس کی صورت

یوں ہے کہ اس عبارت طلسم کو جس بھی حاجت وطلب کیلئے لکھا جائے یا پڑھا جائے گا تو وہ حاجت وطلب یقینی طور پر روا ہو جائے گی۔ شیخ کے اقوال وارشادات کی روشنی میں اس کا عامل وحامل کبھی بھی تنگی رزق کا شکار نہیں ہوگا۔ کوئی بھی مرض و درد اس کے قریب تک نہیں پھٹکتا۔ کوئی شر ونقصان اس تک پہنچ نہیں پاتا۔ وہ جو طلب کرتا ہے اسے مل جاتا ہے۔ جو چاہتا ہے وہ ممکن ہو جاتا ہے حب وتسخیر کیلئے اس کا ورد وظیفہ نہایت معتبر قرار دیا گیا ہے۔ مداومت کرنے والے عامل کے تابع اس عبارت کے آٹھ موکلات ہمیشہ اس کے فرمان کے منتظر رہتے ہیں اور وہ جو کام لینا چاہے لے سکتا ہے۔

ابجد ملفوظی قمری مع اعداد

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد شمسی یعنی ابجد آدم مع اعداد

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قمری کی ترتیب کے کافی عرصہ بعد حکیم سمسار نے دہائیاں حذف کر کے ایقغ بکر جلش کی اصطلاح بنائی۔ جو یہ ہے۔ جسے ابجد ایقغ کہا جاتا ہے

ایقغ

ا	ی	ق	غ
۱	۱	۱	۱

بکر   جلش

ب	ک	ر	ج	ل	ش
۲	۲	۲	۳	۳	۳

دمت   ھنث

د	م	ت	ہ	ن	ث
۴	۴	۴	۵	۵	۵

وسخ   زعذ

و	س	خ	ز	ع	ذ
۶	۶	۶	۷	۷	۷

حفض   طصظ

ح	ف	ض	ط	ص	ظ
۸	۸	۸	۹	۹	۹

اہل فہلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی جس کے ذریعے وہ اپنے علوم کو رمزو کنایہ کے طور پر لکھتے تھے۔ اس کے بعد حروف کی دنیا میں بہت بڑا انقلاب آیا۔ ابجد آدم (شمسی) کو آگے پیچھے کر کے ستائیس اباجد بنائیں اور ابجد ہر امسہ (قمری) کو آگے پیچھے کر کے الگ ستائیس اباجد بنائیں اور ملا کر چون (۵۴) اباجد ہوئیں۔

چونکہ معنوی لحاظ سے حضرت ادریسؑ کی ترتیب حروفی زیادہ مستند قرار پائی اس لئے ہم بھی اس کی عددی قوتوں کا بیان حروف مقطعات کا ذکر اور شرح میں کریں گے۔ کیونکہ اس بامعنی ترتیبِ حروف کا یہ عالم رہا کہ مذکور ہوا جب کلام ربانی ''رفیع الدرجات ''تو معلوم ہوا کہ رفیع (۳۶۰) درجات ہیں۔'' آوازِ خداوندی۔۔ اَلَسْــــــتُ بِرَبِکُم اور ہماری آوازیں۔۔ قَالُو ابَلٰی'' ذرا تفکر کریں اس گفتگو میں بھی الف سے ی۔۔۔۔تک پوری ابجد مخفی ہے۔

حضرت آدمؑ ہندوستان کی سرزمین پر اتارے گئے۔ جہاں پر انہیں جو صحیفہ نازل ہوا، وہ ہندی زبان (قدیم سنسکرتی) میں تھا اور حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ جنہیں عاملین و کاملین کا بابا آدم بھی کہا جاتا ہے، اپنی تصنیف جلیلہ میں بھی یہی رقم طراز ہیں کہ حضرت آدمؑ پر ہندی زبان میں صحیفہ نازل ہوا۔ یہ صحیفہ دراصل قدیم سنسکرتی زبان میں تھا جس کے الفاظ کا دائرہ اٹھائیس سے بھی بہت زیادہ یعنی باون کی تعداد پر مشتمل تھا اور اس کی یہی تعداد قدیم و جدید زبان ہر براعظم کی اور وحشی و ننگ دھڑنگ انسانوں سے لے کر تہذیب یافتہ قوموں تک سب کی زبان کے اُچار (تلفظ) کا احاطہ کئے ہوئے تھی اور کئے ہوئے ہے۔ یہ بات بعید از قیاس بھی نہیں اس لئے کہ آج جتنی بھی نسل انسانی ہے، ہر ایک کا تلفظ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے۔ تو ضرورت تھی ایک ہی ایسی جامع زبان کی جو منقسم ہو جاتی اور لطیف و کثیف حروف کا جمل ہوتی اور یہ بات قدیم سنسکرت میں واضح طور پر تھی۔ دنیا میں کوئی ایسی آواز کا تلفظ باقی نہیں رہتا جو کہ باشکل حرف سنسکرت میں نہ ہو۔ سنسکرت تو انحطاط زمانہ کے باعث مٹ کر رہ گئی لیکن ایسی زبان کی بنیاد رکھ گئی جس میں اسی کے سارے الفاظ سموئے ہوئے ہیں اور

وادی مہران کی زبان سندھی سنسکرت کا بدلا ہوا روپ ہے جو کہ مکمل باون الفاظ اور ان کی حروفی اشکال رکھتی ہے۔

حروف کی اقسام

واضح رہے کہ حروف کی اقسام بے شمار ہیں حروف نورانیہ پر ہماری کتاب ''عکسِ لوح محفوظ'' کا مطالعہ فرمائیں جو حروف مقطعات یعنی حروف نورانیہ کے اعمال پر لکھی گئی ہے۔حروف کی اقسام پر مشتمل ایک جدول آپ کی واقفیت کیلئے درج ہے۔

شمار	اقسام حروف	شمولیت حروف	تعداد	اعداد حروف
۱	حروف شمسی نہاری	ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن	۱۴	۴۰۵۰
۲	حروف قمری لیلی	ا ب ج ح خ ع غ ف ک ق م و ہ ی	۱۴	۱۹۴۵
۳	حروف مقطعات نورانی	ا ھ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر	۱۴	۶۹۳
۴	حروف ظلمانی	ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۱۴	۵۳۰۲
۵	حروف صوامت	ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ	۱۳	۵۴۳
۶	حروف ناطق	ب ج ز ی ن ف ق ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۱۵	۵۴۵۲
۷	حروف زبر	ب ج ہ ز ح ط ک س ع ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۲۰	۵۷۷۴
۸	حروف بینات	ا ل م ف ی د و ن	۸	۲۲۱
۹	حروف مفرد (وتر)	ا ج ھ ز ط ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ غ	۱۶	۳۷۷۵
۱۰	حروف مرکب (شفیع)	ب د و ح ک م س ف ر ت خ ض	۱۲	۲۲۲۰
۱۱	حروف تسخیر	ا د ح ک م س ف ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۱۷	۵۷۱۳
۱۲	حروف تفرقات	ب ج ھ و ز ط ی ل ن ع ص	۱۱	۲۸۲
۱۳	حروف شفا	ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی	۱۰	۱۹۵۲
۱۴	حروف علت	ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ع غ ق م ن و ہ	۱۸	۴۰۴۳

اس کے علاوہ بھی حروف کی بے شمار اقسام ہیں مثلاً حروف منواخیہ ،حروف استغلاء، حروف حوائج ،حروف تواخیہ ،حروف طلسماتی، حروف جلالی ،حروف جمالی، حروف مشترك، حروف اعظم ، حروف مکتوبی، حروف ملفوظی، حروف مسروری، حروف اوتاد، حروف مائل اوتاد، حروف زائل اوتاد، حروف خواتیم ،حروف مہموسہ، حروف مجہورہ، حروف شدیدہ، حروف ر خوہ، مطبقہ، اسیلیہ، مستقلہ مخرفہ، علت سری ،قلقلہ ،حلقیہ ، بہلتیہ ، شجریہ ،تشویہ ، شفویہ ،اخفاء اور حروف ناصریہ وغیرہ کے لئے ہماری دیگر تصنیفات کا مطالعہ کریں۔ حروف صوامت کے اعمال ونقوش پر ''عملیات حروف صوامت'' حروف شفا پر ہماری کتاب ''اعمالِ شفا'' کا مطالعہ فرمائیں جس میں تمام حروف شفا سے ہر بیماری کی علاج کیلئے افسون اور طلسم نقوش اور لوح شفا الامراض نیز آیات شفا کے اعمال اور نقوش کے نایاب اور مجرب دیئے گئے ہیں۔ جواہر خمسہ میں استاد حضرت غوث گوالیاریؒ ارشاد فرماتے ہیں یہ ۲۸ حروف اصل میں ۲۸ نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف کا مؤکل روحانی ہے جو اس اسم کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں۔ جس وقت حروف مذکورہ کی دعوت ادا کی ،حروف کے مؤکلات دریافت ہو گئے اور روحانیات ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی۔ ان سے اٹھائیس اسما الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسما الٰہی ۲۸ منازلِ قمر دریافت

عزیزان من !! قدرتِ کاملہ نے جس طرح جڑی بوٹیوں اور ادویات میں اثرات و خواص پیدا کر کے امراض کو سلب کرنے کی قوت دی ہے عین اسی طرح حروف بھی چاروں قسم کا مزاج رکھتے ہیں یعنی گرم، سرد، تر اور خشک یہی چاروں طبائع خون، صفرا، بلغم، اور سودا انسانی جسم رکھتے ہیں۔ صفرا کا مزاج آتش ہے خون ہوا کا، بلغم آب کا، سودا خاک کا مزاج رکھتا ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں یہی نکتہ ہے کہ جس طرح ایک حکیم مریض کی طبعیت دیکھ کر اس کے موافق گرم یا سرد، خشک یا تر ادویات لے کر ایک موافق دوا تیار کرتا ہے اسی طرح ایک عامل (روحانی معالج) مرض کی نوعیت کو جان کر ایسے حروف جو اس بیماری کے لئے قابل ہوں لے کر ایک نقش تیار کر دیتا ہے۔ اس دوا اور نقش میں ذرا بھر بھی فرق نہیں ہوتا۔ حالانکہ دوا مریض کو اثر اتارنے کیلئے دی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ دنیا کا نظام چار عناصر کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ یا یوں کہیئے کہ نظام عالم میں آتش، باد، آب اور خاک کا مجموعہ موجودات کے خیر و شر، ہدایت و گمراہی اور حق و باطل پر مشتمل ہے۔ یہاں تک کہ جہاں ہمارے وہم و گمان کا گزر نہیں وہاں ان کی ہی کارفرمائی ہوتی ہے۔

ان عناصر وحروف سے ہر طرح کے کام لئے جاسکتے ہیں۔ کسی کو بلانا، بھگانا کسی کو بیمار کرنا اور تندرست کرنا، انسان و حیوان کے علاوہ تمام کائنات پر تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے یہ درست ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزرد ہوتی ہیں مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات قبضہ میں کئے ہیں۔

شیخ محمد ساجرونی فرماتے ہیں کہ ایسی باتوں کے لئے انسان کا کامل دیندار

ہونا ضروری ہے خداوند تعالیٰ نے ہر حرف میں ایک خاصیت اور اثر عطا کیا ہے ایک خاص حکمت پوشیدہ کی ہے ایسی مخفی حکمت کہ عقل انسانی اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ تمام دنیا کی زبانیں اور کروڑ ہا حروف الٰہی اٹھائیس (کم و بیش) ابجدی حروف سے مل کر ظہور پذیر ہوئے ہیں اور یہ کرشمے اور علم الٰہی حروف کے اثرات و ملاپ کا ہی نتیجہ ہیں۔ علم الحروف ایک بہت بڑا علم ہے۔ اس کے اسرار کو جاننا بھی عظیم یہ سائنس اپنے اندر ایک خاص مقام اور درجہ رکھتی ہے کہ اسرارِ حروف قیاس عقلی سے سمجھ میں نہیں آسکتے۔ اس کی حقیقت کا سمجھنا مشاہدہ توفیق الٰہی پر منحصر ہے۔ رہا ان حروف و اسمائے مرکبہ سے عالم طبعیت میں تصرف کرنا اور عالم طبعیت و تکونات کا اس سے متاثر ہونا تو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

ابن خلدون لکھتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں اس علم کو سیمیا کہتے ہیں جس کو درحقیقت طلسمات کہنا چاہیئے۔ عالم میں تصرف کرنے والے متصرفین نے اپنے علم تصرف کے لئے یہ نام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعمال ہوا ہے امام احمد بن بونی اور حضرت ابن العربی کی اس فن میں بہت سی تالیقات ہیں جن کا ما حصل ان کے نزدیک اسمائے حسنٰی اور کلمات الہیٰہ کے ذریعے سے جن میں اسرارِ حروف شامل ہیں عالم طبعیت میں تصرف کرنا ہے۔

مسلمۃ المجریطی اندلسی نے اپنی کتاب غائیت الحکیم میں اور امام بونیؒ نے اپنی کتاب الانماط سر مکنون اور شمس المعارف میں اس علم کے بارے میں بالتصریح تحریر فرمایا ہے۔

علم الحروف بڑا وسیع علم ہے اور اس سے بہت سے کام لئے جا سکتے ہیں۔

یعنی تمام کائنات پر تصرف حاصل کیا جا سکتا ہے انسان اور حیوان کا مسخر کرنا، بارش یا ہوا کا مسخر کرنا اسی طرح اڑتے ہوئے پرندوں کو بلانا، سمندر سے مچھلیوں کو بلانا وغیرہ۔ پس جس شخص نے علم الحروف کو سمجھ لیا اس نے علم کے کل مخفی خزائن کو پا لیا۔ حضرت علامہ اقبالؒ نے سچ فرمایا ہے۔

زندگی کیا ہے عناصر کا ظہورِ ترتیب

موت کیا ہے انہی اجزا کا پریشاں ہونا

حکماء نے ان حروف سے کام لینے کے لئے خاص قواعد مرتب کئے ہیں اور ان خاصیتوں کو نوٹ کیا ہے۔ راقم السطور اس وسیع علم سے صحت و مرض کے بارے میں اپنے تجربات نذر قارئین کرتا رہے گا۔ یعنی حروف سے بدن انسانی میں پیدا ہونے والی بیماریوں کا علاج معالجہ کرنا۔ اساتذہ عظام نے ہر حرف کا ایک خاص مزاج اور ہر حرف کی ایک خاص طبیعت ثابت کی ہے۔ بعض کو گرم، بعض کو سرد، بعض کو خشک اور بعض کو تر بنایا ہے۔ ان حروف کے طبائع نے علمائے غیر فلاسفہ کے نزدیک مندرجہ ذیل تقسیم ہے۔

۱۔آتش ۲۔باد ۳۔آب ۴۔خاک

اور بعض کتب اور بعض قواعد جفر میں حکیم افلاطون کے نزدیک عناصر کی ترتیب یوں ہے۔ ۱۔آتش ۲۔خاک ۳۔باد ۴۔آب

افلاطون بہت بڑا محقق تھا۔ اس کا استاد حکیم طمطم بن دامر ہندی تھا۔ حضرت عیسیٰؑ سے قبل یہ دمشق کے سفر کو گئے اور وہاں سے تحقیق کی، البتہ یہ تو پختہ بات ہے کہ وہ عیسیٰؑ سے قبل تھا اور اس کا استاد حکیم طمطم ہندی تھا۔ کیونکہ ایک روایت ہدایۃ والنہایۃ

میں ابن کثیر نے لکھی ہے۔ باقی عناصر کے متعلق بہر حال اختلاف موجود ہے۔ مگر افلاطونی اعمال کو ان کی عنصری ترکیب سے ہی کیا جائے تو ان کے اثرات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔

شیخ محمد ساجروتی العربی، عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف التوسی، حضرت ابوالعباس امام احمد بن بونیؒ، علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون، شیخ علامہ احمد دیربی، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی اور موجودہ صدی کے محقق علم الحروف حضرت کاش البرنیؒ کا مسلک اوّل الذکر عنصری تقسیم ہے۔ چنانچہ عناصر کی ترتیب طبعی نقطہ نگاہ سے یوں ہے۔ آتش، باد، آب، خاک۔

جواہر خمسہ میں استاد حضرت غوث گوالیاریؒ ارشاد فرماتے ہیں یہ ۲۸ حروف اصل میں ۲۸ نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف کا مؤکل روحانی ہے جو اس اسم کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں۔ جس وقت حروف مذکورہ کی دعوت ادا کی ،حروف کے مؤکلات دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی۔ ان سے اٹھائیس اسما الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسما الٰہی سے ۲۸ منازلِ قمر دریافت ہوئیں۔

لہٰذا اول الذکر عنصری تقسیم کو ہی تحریر کر رہا ہوں۔ کیوں کہ میرے اور اکثر علماء حکماء اور اساتذہ عظام کے ہاں یہی ترتیب مستعمل ہے۔ سات سات حروف ایک عنصر کے حصے میں آتے ہیں جو اس طرح ہیں۔

آتشی حروف ا، ہ، ط . م . ف . ش ، ذ طبع گرم خشک۔

بادی حروف ب ، د ، ی ، ص ، ن ، ت ، ض طبع گرم تر۔

آبی حروف ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ طبع سرد تر۔

حروف خاکی د، ح، ل، ع، ر، خ، غ طبع سرد خشک۔

ا۔آتشی حروف اوران سے مرکب اسماء حرارت پیدا کرتے ہیں۔

۲۔ بادی حروف اوران سے مرکب اسماء اخفائے حرارت اور ایجاد برودت کرتے ہیں

۳۔آبی حروف اوران سے مرکب اسماء برودت اور تراوت پیدا کرتے ہیں

۴۔خاکی حروف اوران سے مرکب اسماء سردی اور خشکی پیدا کرتے ہیں۔

جو اسماء چاروں طبعیتوں سے مرکب ہوتے ہیں ان میں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اس کا اثر غالب ہوگا اور جس اسم میں کسی عنصر کے حروف غالب نہ ہوں ان میں اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا۔آتشی حروف سے آبی امراض دفع ہوتے ہیں۔ بادی حروف سے مادہ رطوبت کو تسکین ملتی ہیں۔

حکمائے ہند نے بعض ایسے ہی حروف کو ملا کر ایسے اسم بنا دیئے ہیں جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے۔انہوں نے ان کا نام حروف طلسم رکھا ہے وہ سانپ بچھو کے کاٹے اور دردوں ،زہر اور تپ دور کرنے کے لئے بے حد مؤثر ہیں۔قانون اس میں یہ ہے کہ آتشی حروف امراض باردہ کو دفع کرتے ہیں اور قوت حرارت کو بڑھاتے ہیں۔مثلاً مریخ کی آتشی قوت جنگ وجدل میں دو چند کرنا ہو تو آتشی حروف میں مدد لیں گے۔تپ اور گرمی سے پیدا ہونے والے امراض کو دور کرنے کے لئے حروف آبی سے مدد لی جاتی ہے۔کیونکہ حروف آبی امراض حارہ وغیرہ کو دفع کرنے اور قوتِ باردہ کر حساباً اور حکماً مضاعف کرتے ہیں۔اس کو اس طرح بھی لیں کہ اگر کسی شخص کا قمر کمزور ہو اور اس کی قوت کو بڑھانا مقصود ہو تو قمر کی آبی قوت کو آبی حروف سے یا خاکی

حروف سے پوری قوت کا بنا دیں گے۔ اسی طرح جس شخص کا جو ستارہ کمزور ہو اس ستارے کے منسوبی حروف سے متعلقہ ستارے کو قوی بنا دیا جا سکتا ہے۔ غرضیکہ ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کئی کے طریقے ہیں۔ یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے آب و خاک، باد و آتش، اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمران ہیں۔ گویا تمام جسم ان ۲۸ حروف کے طابع ہیں۔ جس طرح آگ اور پانی کی دشمنی ہے اور ایک دوسرے کی ضد ہیں عین اس طرح حروف کی آپس میں دوستی اور دشمنی ہے۔ مثلاً حروفِ آتشی حروفِ بادی کے دوست ہیں۔ حروفِ آبی حروفِ خاکی کے دوست ہیں۔ حروفِ آتشی و آبی ایک دوسرے کی ضد ہیں اور ان کی آپس میں دشمنی ہے حروف بادی اور خاکی آپس میں دشمن ہیں۔ حروف آتشی حروف خاکی کے نہ موافق ہیں نہ مخالف۔ دونوں کے ملنے سے نفع ہوتا ہے۔ حروف بادی حروف آبی کے نہ موافق **ہیں نہ مخالف**۔ **دونوں کے ملنے** سے نفع ہوتا ہے۔ پس جو شخص ان خاصیتوں کو جان لے **گا**۔ وہ اس امر تک پہنچ جائے گا کہ تمام موجودات میں قوت موانست و موافقت اور مخالفت کی وجہ کیا ہے؟ حیوانات اور انسانوں کی دوستی اور دشمنی کی کیا وجوہات ہیں؟ دو شخصوں کی طبع میں فرق کیوں ہوتا ہے؟ اعمال میں دوستی اور دشمنی کو لانے کے لئے کن حروف سے مدد لی جا سکتی ہے؟ اعمال حیوانات خاکی کے سب حروف خاکی سے ترتیب پائے ہیں۔ اسی قانون سے علمائے فلاسفہ نے حیوانات ارضی کی تسخیر کے لئے حروف خاکی سے مختلف اعمال ترتیب دیئے ہیں۔ حیوانات ہوائی یعنی ہوا میں اڑنے والے پرندوں کے جلب وطرد کے اعمال حروف بادی سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اجنہ اور ملائکہ میں عنصر آتش غالب

ہے اس وجہ سے حروف آتش سے ان سے متعلقہ اعمال ترتیب دیئے ہیں۔

آبی جانور آبی حروف سے ترتیب پاتے ہیں اسی وجہ سے آبی حروف کی قوت سے سمندری اور دریائی جانوروں کی تسخیر کے اعمال ترتیب دیئے گئے ہیں۔ حکیم افلاطون کے مجربات میں ایسے کافی اعمال ملتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے کہ جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے اور وہ عناصر یہ ہے۔

اوّل: آگ یعنی نار، آتش اور یہ گرم خشک یعنی حار یابس ہے۔

دوم: ہوا یعنی باد، ریح اور یہ گرم تر یعنی حار رطب ہے۔

سوم: پانی یعنی ماء، آب اور یہ سرد تر یعنی بارد رطب ہے۔

چہارم: مٹی یعنی ارض، خاک اور یہ سرد خشک یعنی بارد یابس ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ انسان کے بدن میں یہ چاروں عناصر بظاہر تو نظر نہیں آئیں غور کریں اور چاروں عناصر (اجزاء) کا پتہ چلائیں۔ دراصل یہ چند ایسے مفرد یا بسیط اجسام (اجزاء) ہیں جن سے حیوانات و نباتات اور جمادات کی ابتدائی ترکیب ہوتی ہے اور حیوانات وغیرہ کا جب تجزیہ کیا جائے تو سب سے آخر میں یہ اجسام نکلیں گے۔ یعنی ان کی تقسیم ایسے اجزاء کی طرف نہیں ہوسکتی۔ جن کی صورتیں مختلف ہوں۔

یہ چاروں عناصر بدن انسانی میں چار اخلاط کی صورت میں مخفی ہیں۔ اخلاط جمع ہے خلط کی۔ جس کے لغوی معنی ہیں آمیزش یا ملی ہوئی شے۔ چونکہ بدنی رطوبت میں بلغم، صفرا یا پھر سودا ملے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے انہیں اخلاط کہتے ہیں۔ اخلاط چار ہوتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔صفراء ۲۔خون ۳۔بلغم ۴۔سوداء

خلط

اصلاحِ تب میں اس تر سیال جسم کو کہتے ہیں جس کی طرف غذا کی پہلے پہل طرف استحالہ ہوتا ہے۔یعنی غذا اپنی صورت چھوڑ کر نئی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدہ اور آنتوں میں پہنچ کر ہضم ہوتی ہے اور آتش جو کہ مانند سفید اور گاڑھی ہو جاتی ہے اس کو کیلوس کہتے ہیں۔ یہ کیلوس باریک رگوں (عروق ماساریقا) کے ذریعہ سے جذب ہو کر جگر میں جاتا ہے اور وہاں جگر کے عمل سے پھر ہضم ہو کر مختلف حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے اس وقت اس کو کیموس یا خلط کہتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ کچھ غذا بالائی آنتوں میں بھی ہضم ہوتی ہے اور وہاں سے (ماساریقا) کے ذریعے جگر میں جذب ہوتی ہے۔ جگر میں غذا ہضم ہو کر چار حصوں میں منقسم ہوتی ہے زیادہ حصہ سرخ ہوتا ہے اسے خون کہتے ہیں۔ کچھ حصہ سفید ہوتا ہے اسے بلغم کہتے ہیں کچھ حصہ ذرد ہوتا ہے اس صفراء کہتے ہیں اور کچھ ملچھٹ کی طرح ہوتا ہے اسے سوداء کہتے ہیں۔

ماساریقا

ان باریک رگوں کو کہتے ہیں جو معدہ اور آنتوں سے جگر تک گئی ہوتی ہیں۔

خون

اس کا مزاج گرم تر یعنی حار رطب ہے جملہ اخلاط میں افضل و برتر خون ہے اس خلط کا تعلق حروف بادی سے ہے اس کا مفاد یہ ہے کہ یہ بدن کی غذا بنتا اور اس کی پرورش کرتا ہے۔

بلغم

اس مزاج سرد تر یعنی بارد رطب ہے اور اس خلط کا تعلق حروف مائیہ سے ہے یعنی آبی حروف سے ۔اس کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب بدن کو غذا میسر نہیں آتی تو بلغم خون کی شکل اختیار کر کے اس کی غذا بنتا ہے۔ نیز یہ اعضاء کو تر رکھتا ہے اور ان کو حرکت سے خشک نہیں ہونے دیتا۔اس کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ یہ دماغ وغیرہ سرد تر اعضاء کی غذا بنتا ہے۔ پہلے فائدہ کی تفصیل یوں ہے کہ خون کے غذا بننے کی وجہ یہ ہے کہ بلغم نے اس کا کچھ حصہ طے کیا ہوتا ہے جو خون بننے کے لئے ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خون بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی لئے حکمت الٰہیہ نے بلغم کو خون کی طرح تمام بدن میں تقسیم کیا ہے تاکہ بدن میں جب غذا کی کمی ہو یا جگر اور اعضاء کے درمیان سدّہ ہونے کی وجہ سے غذا نہ جا سکے تو حرارت عزیزی بلغم کی طرف متوجہ ہو کر اسے پختہ کرے اور خون بنا کر بدن کو غذا پہنچائے۔

دوسرے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ حرکت حرارت کی وجہ سے اعضاء اور جوڑوں کو خشک کرتی رہتی ہے۔اس لئے حکمت ایزدی نے اعضاء اور جوڑوں کو بلغم سے مرطوب رکھنے کا طریق تجویز فرمایا ہے تاکہ انہیں خشکی عارض نہ ہو۔

تیسرے فائدہ کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ دماغ وغیرہ اعضاء کے بلغمی مزاج ہونے کی وجہ سے اس امر کی ضرورت تھی کہ ان کی غذا کے میں خون کے ساتھ بلغم کی مقدار معلومہ شامل ہو۔ اس لئے حکمت الٰہی اس امر کی متقاضی ہوئی۔ بلغم ان اعضاء کی غذا میں شریک کیا جائے۔

صفراء

اخلاط میں خون اور بلغم کے بعد صفراء کا درجہ ہے۔ صفراء کے لغوی معنی ہیں زرد چونکہ اس خلط کا رنگ زرد ہے اس لئے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک یعنی حار یابس ہے اور اس کا تعلق حروف آتشی سے ہے۔ صفراء کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ خون کو لطیف بنا کر باریک رگوں میں پہنچاتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ یہ پھیپھڑے وغیرہ گرم وخشک اعضاء کی خوراک میں شامل ہوتا ہے۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس میں سے کچھ حصوں آنتوں پر گرتا ہے اور اس کے ثفل اور لیس دار بلغم کو (اپنی تیزی سے) دھوڑالتا ہے۔

پہلے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ خون، بلغم وسوداء سے لطیف ہونے کے باوجود غلیظ ہے اور جب اس میں بلغم وسودا کی کچھ مقدار مل جاتی ہے تو وہ اور بھی غلیظ ہو جاتا ہے اور اس کے تنگ راستوں میں نفوذ مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں صفراء بہت رقیق ہے۔ اس لئے حکمت الٰہیہ نے جگر سے رگوں میں خون کے ساتھ صفراء کا بھی اجزا فرمایا تا کہ وہ خون کو تنگ رستوں میں پہنچائے۔

دوسرے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ پھیپھڑے جیسے بعض اعضاء نسبتاً زیادہ

مشتری	حوزح	۲۶	وک	ان چاروں حروف کی حکمرانی داہنے بازو پر ہے	عود، گوند خواہ کسی درخت کا بھی ہو
مریخ	طیکل	۲۹	طس	ان چاروح حروف کی حکمرانی بائیں بازو پر ہے	مصطگی رومی، افیون، دارچینی
شمس	منسع	۲۲۰	کر	ان چاروں حروف کی حکمرانی پشت پر ہے	زعفران، گل انار، بلدی، صندل سرخ
زہرہ	فصقر	۴۷۰	عت	ان چاروح حروف کی حکمرانی شکم پر ہے	لوبان، مشک، شنگرف
عطارد	ثشتخ	۱۸۰۰	ضغ	ان چاروح حروف کی حکمرانی داہنی ران پر ہے	گوگل، بادام کشنیز خشک
قمر	ذضظغ	۳۴۰۰	ظخغ	ان چاروح حروف کی حکمرانی بائیں ران پر ہے	صندل سفید
تفصیل		میزان		حروف ابجد قمری	

سوداء

سوداء کے معنی ہیں سیاہ۔ یہ خلط سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔اس لئے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کا مزاج سرد خشک یعنی بارد یابس ہے اور اس کا تعلق حروف خاکی سے ہے۔ سوداء کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ وہ خون کو گاڑھا کرتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ وہ ہڈی وغیرہ سرد خشک اعضاء کی غذا میں شامل ہوتا ہے۔ اس کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس میں سے کچھ حصہ فم معدہ (معدہ کے منہ) پر گر کر بھوگ لگاتا ہے۔

یہ بتایا جا چکا ہے کہ جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے اور ابجد کے اٹھائیس حروف میں چاروں عناصر موجود ہیں۔ گویا یہ اٹھائیس حروف بدنِ انسانی پر حکمرانی کرتے

ہیں۔

وضاحت کے لئے سابقہ جدول پر غور کریں۔ یہ مخفی راز آپ پر عیاں ہو جائے گا۔

امراضِ سر

کلمہ ابجد کی حکمرانی سر پر ہے۔ اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل کل امراض سر کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً پاگل پن، سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لئے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ، نسیان دردسر، دردکان ودانت امراض چشم، آواز کا بند، حلق میں درد ہونا اور لکنت وغیرہ کل امراض کے لئے یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر سر میں باندھیں۔

دماغی امراض خصوصاً پاگل پن، نسیان، مالیخولیا کے لئے ہر روز یہی نقش چینی یا شیشے کی طشتری میں عرق وگلاب وزعفران سے تحریر کر کے دھو کر مریض کو نہار منہ پلائیں۔ مدت کم از کم اکتالیس یوم ہے۔ دماغی کمزوری، بال گرنا اور بال خورا کے لئے روغن کنجد یا روغن بیضہ مرغ میں نقش ڈال کر اس روغن کی مالش کریں اس طرح تمام امراض کو سمجھیں۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

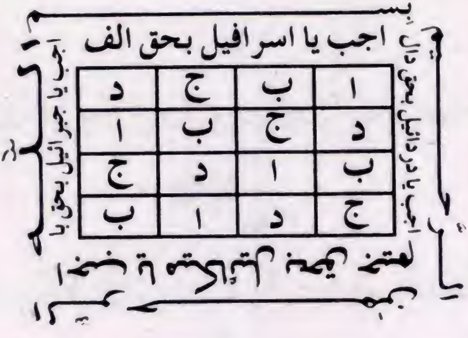

د	ج	ب	ا
ا	ب	ج	د
ج	د	ا	ب
ب	ا	د	ج

امراض دست راست

کلمہ ہوزح کی حکمرانی سیدھے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف شانے تک ہے اس کلمہ کے الفاظ مفردہ کا نقش باموکل منسوبہ حصے میں کسی قسم کے درد تکلیف، اس حصہ کی طرف کے فالج وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے

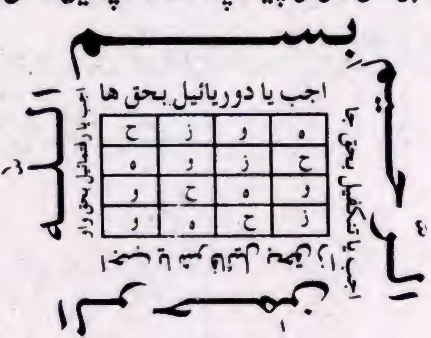

ح	ز	و	ہ
ہ	و	ز	ح
و	ح	ہ	و
و	ہ	ح	ز

امراض دست چپ

نصف سینے سے لے کر الٹے ہاتھ لئے کلمہ طیکل کے حروفِ مفردہ کا نقش با
مؤکل مفید ہے اس حصّہ کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد،
جوڑوں کے درد، امراض دل، گھبراہٹ (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام امراض کے
لئے ساعت مریخ میں لکھ کر الٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی طشتری پر
لکھ کر دھو کر پلائیں۔ کم از کم اکتالیس یوم تک۔ نقش یہ ہے۔

اجب یا اسماعیل بحق طا

ل	ک	ی	ط
ط	ی	ک	ل
ک	ل	ط	ی
ی	ط	ل	ک

امراض پشت

کلمہ منع کی حکمرانی پشت پر ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کے نقش با مؤکل کو
ان امراض کے لئے استعمال میں لائیں۔ مثلاً کمر درد، پھیپھڑوں کی تکلیف، دمہ، سل،
دق، رقّت منی، احتلام جریان وغیرہ کے امراض میں ساعتِ شمس میں لکھ کر کمر پر
باندھیں اور یہی نقش کسی شیشے کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

اجب یا رومائیل بحق میم

ع	س	ن	م
م	ن	س	ع
س	ع	م	ن
ن	م	ع	س

امراضِ شکم

کلمہ فصقر کی حکمرانی شکم پر ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل امراض شکم کے لئے استعمال میں لائیں۔ مثلاً درد شکم، ناف کا درد، قولنج، گیس، تبخیر معدہ، آنتوں کے جملہ امراض، گردہ اور مثانہ کی تمام امراض میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر متاثرہ جگہ باندھیں اور یہی نقش طشتری پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا سرحمائیل بحق فا

ر	ق	ص	ف
ف	ص	ق	ر
ق	ر	ف	ص
ص	ف	ر	ق

امراض پائے راست

کلمہ شتثخ کی حکمرانی داہنی ران سے پاؤں کی انگلیوں تک ہے۔ اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل اس حصّہ میں ہر قسم کی درد، ہر قسم کی تکلیف، مثلاً عرق النساء، ریگن کے درد، وجع المفاصل وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران پر باندھیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

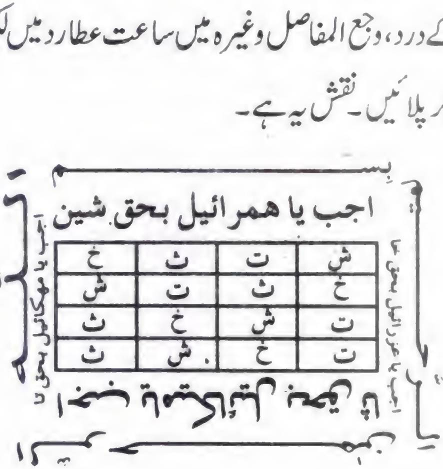

ش	ت	ث	خ
خ	ث	ت	ش
ت	ش	خ	ث
ت	خ	ش	ث

امراض پائے چپ

کلمہ ذضظغ کی حکمرانی بائیں ران سے پاؤں کی انگلیوں تک ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل اس حصّہ میں ہر قسم کی تکالیف مثلاً بائیں پاؤں میں ریگن کا درد، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں لکھ کر بائیں ران میں باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

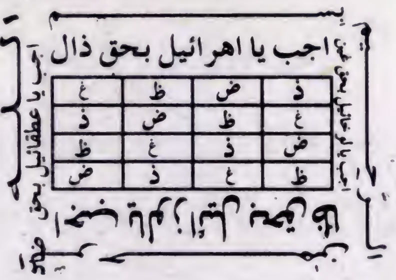

اربعہ عناصر

بخوبی یادرہے کہ پروردگار دو عالم نے موالید ثلاثہ شش جہات خمسہ شجرہ (ہفت) افلاک غرض عرش تا فرش ہر چیز کی بنا اربعہ عناصر پر قائم کی ہے جن میں اوّل آتش، دوم باد، سوم آب اور چہارم خاک ہے اور یہ چاروں عناصر ہر چہار اطرافِ عالم سے تعلق خاص رکھتے ہیں۔

چنانچہ عنصر آتشی مشرق سے، بادی مغرب سے، آبی شمال سے اور خاکی جنوب سے منسوب ہے اور پھر یہ چہار عناصر باہم ایک دوسرے کے دوست اور دشمن بھی ہیں اور انہی کی دوستی اور دشمنی کے پردے میں عملیات ونقوش کی ناکامی وکامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

آتش وباد میں موافقت ہے۔ خاک وباد میں موافقت ہے۔

آتش وآب میں موافقت ہے۔ بادخاک میں موافقت ہے۔

ان کے علاوہ جوصورت ہوگی اسے میئمن قرار دیں گے۔

شفاءالامراض

آ گے آنے والی جدول سے یہ بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ اقسام حروف چہار طرح پر ہیں۔ یعنی حروف ابجد کے حصے، چار عناصر اور سات سات حروف پر تقسیم ہوتے ہیں اس طرح کے آتشی (گرم) بادی (سرد) آبی (تر) اور خاکی (خشک)۔ ان سے امراض جسمانی کے دفیعہ کی صورت یہ ہے کہ جہاں سرد امراض مثلاً نزلہ، زکام، کھانسی، نمونیہ اور دیگر سردی سے پیدا ہونے والے امراض ہوں تو وہاں گرم حروف کو ان کی تعداد کے مطابق مقرر کریں۔ اور اھطمفشذ کو جس کے اعداد ۱۱۳۵ ہیں۔ اتنی بار پڑھیں تو سردی اور اس کے عائد کردہ امراض دور ہو جائیں گے۔ حروف تہجی کے عنصری نقوش درج کئے جاتے ہیں۔ مرض کے مزاج کے مطابق حسبِ ضرورت پانی میں دھو کر مریض کو پلائیں اور ایک نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ بفضلِ خدا صحت ہوگی۔ ہر بار دور طب مرض کے لئے اھطمفشذ یعنی حروف الناریہ کا نقش یہ ہے۔

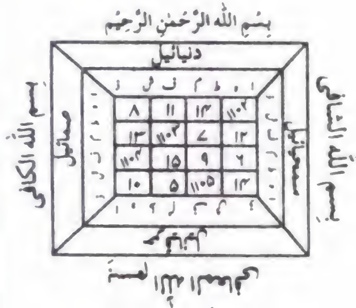

طبائع حروف تہجی

طبائع	حروف متعلقہ	اختصار	جہت	مجموعہ	تاثیر	مزاج
آتشی	ا ہ ط م ف ش ذ	اہطمفشذ	مشرق	۱۱۳۵	گرم	صفرا
بادی	ب و ی ن ص ت ض	بوین صتض	مغرب	۱۳۵۸	سرد	خون
آبی	ج ز ک ی ق ث ظ	جزکس قثظ	شمال	۱۵۹۰	تر	بلغم
خاکی	د ح ل ع ر خ غ	دحلع رخغ	جنوت	۱۹۱۲	خشک	سودا

نقطہ خاص

یہ ایک خاص قاعدہ ہے۔نقوش پُر کرنے کے لئے اس قاعدہ سے نقوش بلا کسر پُر کئے جاتے ہیں۔ راقم السطور نے چاروں عنصری نقوش سے پُر کیا ہے۔ یہ بلا کسر نقوش چالیس امراض اور دردوں کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر مؤثر ہیں۔ یہ انسانی جسم کے چار حصّوں پر انتہائی مؤثر ہیں۔ دردسر، گوش اور کل امراضِ سر کے لئے۔نقش پُر کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کریں اور باقی کو خانہ ایک سے چار تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول اعداد طبعی سے یعنی ۵ سے ۱۶ تک لکھیں۔ مثلاً حروف آتشی کے اعداد = ۱۱۳۵ سے ۳۳ طرح کئے باقی ۱۱۰۲ بچے۔ پس ۱۱۰۲ کو خانہ اوّل میں رکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے خانہ چار تک پُر کیا۔ پھر طبعی اعداد سے نقش مکمل کیا۔ اس طرح یہ بلا کسر نقش پُر ہوا اور میزان حروف آتشی کے مجموعہ کے برابر آیا۔ بعض عاملین اس طرح بھی نقش پُر کرتے ہیں کہ خانہ ایک سے آٹھ تک طبعی اعداد لکھتے ہیں۔ پھر کل اعداد جن کا نقش پُر کرنا ہو نے ۱۶ سے تفریق کر

کے باقی کا نصف کر کے خانہ نہم میں رکھتے ہیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے خانہ ۱۶ تک پُر کرتے ہیں۔ ایک کسر ایک آئے تو اسے خانہ ۱۳ میں ڈالتے ہیں۔

مثلاً حروف آتشی کے اعداد ۱۱۳۵ کا نقش: ۱۱۳۵-۱۶=۱۱۱۹÷۲=۵۵۹ باقی ایک بچا۔ کسر خانہ ۱۳ میں آئی اور نقش اس طرح ہوا۔ سر نقش حروف سے منسوبی جہت کا مؤکل اعظم تحریر کریں۔ اور دیگر اطراف میں مددگار مؤکلات تحریر کریں۔

۷۸۶

۸	۵۶۱	۵۶۵	۱
۵۶۴	۲	۷	۵۶۲
۳	۵۶۷	۵۵۹	۶
۵۶۰	۵	۴	۵۶۶

یاد رہے کہ جس عنصر کا نقش استخراج کریں اس عنصر کے تمام حروف مفردہ کو نقش کے چاروں اطراف میں لکھیں۔ آسانی کے لئے حروف کی منسوبی جہت مؤکل اعظم اور مددگار مؤکلات کی جدول یہ ہے۔

عنصر	حروف متعلقہ	اطراف	مؤکل اعظم	مددگار مؤکلات
آتش	اہ طم ف ش ذ	مشرق	دنیائیل	صمائیل، حرقیائیل، سمحیائیل
باد	ب وی ن ص ت ض	مغرب	دردیائیل	جبریقیل، قصمائیل، دشویائیل
آب	ج ز ک س ق ث ظ	شمال	اینائیل	فرعوئیل، طائیل، واللوئیل
خاک	د ح ل ع ر خ غ	جنوب	صرفیائیل	قمبائیل، مرجائیل، حرمکائیل

(۲): یہ مخصوص قاعدہ درد دل، جگر وسینہ کے لئے مؤثر ترین ہے۔ کل اعداد سے ۲۹ عدد

طرح کریں اور باقی کو خانہ ۵ سے ۸ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسبِ معمول طبعی ہوں گے مثلاً بادی حروف بویں صسّض کے اعداد ۱۳۵۸ کا نقش پُر کرنا ہے تو ۲۹ تفریق کرنے سے ۱۳۲۹ بچے اور نقش یہ تیار ہوا۔ جو کہ تمام امراض کے دفعیہ کے لئے سریع الاثر ہے گرم امراض ختم ہو کر جسم میں ٹھنڈک پیدا ہوگی۔ طلوع آفتاب کے وقت بروز جمعہ کو لکھیں۔ بویں صسّض کا نقش یہ ہے۔

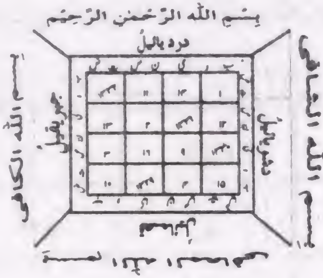

بعض علماء ہر بارد و یابس مرض کے لئے حروف الھوائیہ کا یہ نقش استعمال کرتے ہیں۔ یعنی کل اعداد سے ۱۶ عدد طرح کر کے باقی کے نصف کو خانہ نہم میں ۱۶ تک پُر کرتے ہیں اور خانہ اوّل سے ۸ تک اعداد طبعی پُر کئے جاتے ہیں۔

٧٨٦

٨	٦٧٣	٦٧٦	١
٦٧٥	٢	٧	٦٧٤
٣	٦٧٨	٦٧١	٦
٦٧٢	٥	٤	٦٧٧

(۳): انسانی بدن کے تیسرے حصے امراض شکم مثلاً ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، تبخیر

معدہ، پیٹ درد، قولنج اور درد کمر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خشکی کے تمام امراض کے لئے تر حروف (آبی) جن کے اعداد ۱۵۹۰ ہیں۔ ان کے مطابق پڑھیں تو خشکی دور ہو اور بدن میں تری پیدا ہو کر طبعیت کو سکون حاصل ہو۔ خشک خارش، سیاہ داغ برص وغیرہ اگر بدن میں رطوبات خشک ہو چکی ہوں تو بھی مؤثر ہے۔ رطوبات کی خشکی سے پیدا ہونے والے امراض بندش حیض اور خشک کھانسی وغیرہ۔

بوقت طلوع شمس چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر عرق گلاب اور بید مشک سے دھو کر شہد ملا کر مریض کو پلائیں واضح رہے کہ شدت مرض میں صبح دو پہر اور شام ایک ایک نقش پلایا جا سکتا ہے۔

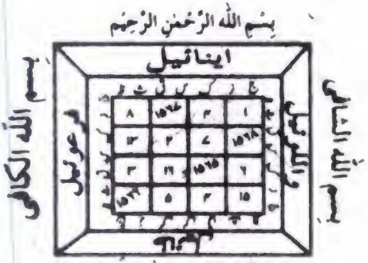

حروف سے امراض کے ازالہ کے لئے کم از کم علاج کی مدت چالیس یوم ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کریں اور ان کو خانہ ۹ سے ۱۲ تک پُر کریں۔ باقی تمام خانے حسب معمول طبعی ہوں گے۔

۱۵۹۰ – ۲۵ = ۱۵۶۵۔ بعض علماء ہر حار یابس مرض کے لئے حروف المائبیہ کے اعداد ۱۵۹۰ کا یہ نقش استعمال میں لاتے ہیں۔ آبی عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۷۹۲	۷۸۹	۸
۷۹۰	۷	۲	۷۹۱
۶	۷۸۷	۷۹۴	۳
۷۹۳	۴	۵	۷۸۸

(۴): انسانی جسم کے چوتھے حصّہ آزاد پاء یعنی پاؤں کی ہر تکلیف کے لئے حروف خاکی کا یہ مخصوص بلاکسر نقش انتہائی مؤثر ہے۔ ناف سے پاؤں تک کے تمام امراض کے نجات کے لئے اس نقش سے کام لیں۔ علاوہ ازیں تمام گرم تر اور بادی امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔ بدھ کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر تپ محرقہ ورم، پھوڑا، پھنسی، طاعون، دمہ یا بدن میں خون کم ہو گیا ہو تو دیں۔ تمام رطوبتی امراض جن میں رطوبت خارج ہوتی ہے یعنی سیلان الرحم۔ کثرت حیض، سیلان خون، جریان، سلسل بول وغیرہ، پاؤں، پنڈلیوں کے درد، وجع المفاصل کے درد وغیرہ کے لئے استعمال میں لائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

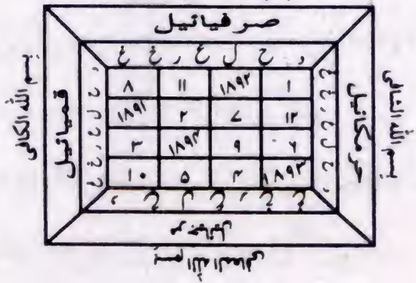

نقش پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۱ طرح کریں اور باقی کو خانہ ۱۳ سے ۱۶ تک پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۲ تک پہلے پُر کرلیں۔ حروف خاکی کا بلا کسر نقش پُر ہو جائے گا۔ بعض اساتذہ مذکورہ بالا امراض کے لئے دحلعر خغ کوان کے اعداد ۱۹۱۲ کے مطابق پڑھ کر دم کرتے ہیں ہیں اوران اعداد کا یہ نقش ہر حار رطب مزاج کے لئے دیتے ہیں جو درج ہے۔

۷۸۶

۱	۹۵۳	۹۵۰	۸
۹۵۱	۷	۲	۹۵۲
۶	۹۴۸	۹۵۵	۳
۹۵۴	۴	۵	۹۴۹

تشخیص کے لئے چند طریق ہماری کتاب ''ردسحر اول'' میں درج ہیں۔ آپ تفصیل کے لئے کتب مذکورہ کا مطالعہ فرمائیں۔ چند طریق ہم یہاں تحریر کرتے ہیں جو کہ نہایت مستند ہیں اور جب آپ آزمائیں گے تو بفضل تعالیٰ درست پائیں گے۔

طریقہ تشخیص اوّل

تشخیص وعلاج کا یہ نہایت آسان ترین اور بے خطا طریقہ ہے۔ یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ انسان میں چار اخلاط ہیں۔ اور بدن انسانی میں انہی کی کمی بیشی سے مرض پیدا ہوتا ہے۔ پس اس طریقہ سے معلوم کیا جاتا ہے کہ بدن انسانی میں کس خلط کی کمی وبیشی سے مرض پیدا ہوا ہے۔ ابجد کے ۲۸ حروف چاروں اخلاط پر حکمران ہیں

تن کی تفصیل کے لئے یہ جدول درج ذیل ہے۔

جدول

عنصری رنگ	عناصر	حروف متعلقہ	مزاج	اخلاط
سرخ	آتش	اہ طم ف ش ذ	گرم	صفرا
زرد	باد	ب وی ن ص ت ض	سرد	خون
سفید، نیلا	آب	ج ز ک س ق ث ظ	تر	بلغم
سیاہ	خاک	د ح ل ع ر خ غ	خشک	سودا

جب مریض اپنا حال کہنا شروع کرے تو جو کلمہ اس کے منہ سے پہلے نکلے اسے لکھ لیں۔ پھر مریض کا نام لکھیں اور اس وقت جس ستارے کی ساعت ہو اس کا نام لکھیں۔ جس ستارے کا دن ہو اس ستارے کا نام لکھیں۔ اب ان سب کو بسط حرفی کر کے ان تمام حروف کو اربعہ عناصر پر تقسیم کریں پس جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں گے اسی سبب سے مرض پیدا ہوا ہوگا۔ مثلاً بیمار کہتا ہے کہ ''معلوم نہیں ہوتا مجھے کیا مرض ہے کافی علاج کروائے مگر وقتی فائدہ ہوا صحت کاملہ نہیں ہوئی۔'' مریض کے منہ سے پہلا کلمہ ''معلوم'' نکلا۔ اس وقت ساعت شمس تھی۔ دن ہفتہ کا تھا۔ ہفتہ سے زحل منسوب ہے اور مریض کا نام ناصر علی ہے۔ ان سب کو ایک سطر میں لکھا۔ معلوم ناصر علی شمس زحل بسط حرفی کیا۔ م ع ل و م ن ا ص ر ع ل ی ش م س ز ح ل اربعہ عناصر پر ان حروف کو تقسیم کیا۔

آتش: م م ا ش م = اعداد = ۴۲۱ = کل حروف = ۵

باد:　ون ص ی = اعداد = ۱۵٦ = کل حروف = ۴

آب:　س ز = اعداد = ٦۷ = کل حروف = ۲

خاک:　ل ع ر ع ل ح ل = اعداد = ۴۳۸ = کل حروف ۷

عنصر خاک غالب ہے۔ غالب حروف کی خلط سوداوی ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض سوداوی ہے۔ بدن میں خشکی ہے۔ صودا پیٹ سے متعلق ہے۔ مریض کا نظام ہضم درست نہیں رہتا درد شکم، ناف کا درد، گیس، تبخیر معدہ اور آنتوں کے جملہ امراض ورم، سوزش اور دست اسہال وغیرہ کی تکالیف ہوسکتی ہیں مریض کا گلہ خشک رہتا ہے۔

بہتر ہوگا کہ گرم تر حروف سے علاج کریں یعنی حروف بادی کے علاج سے سردی خشکی اعتدال پر آجائے گی اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ ہم نے ہر بات وضاحت سے تحریر کردی ہے جسے ہر مبتدی اور نوآموز بآسانی سمجھ سکتا ہے۔

طریقہ تشخیص دوم

مبتدی حضرات کے لئے پہلے طریقے سے بھی آسان قاعدہ تحریر کررہا ہوں اور وہ یہ ہے کہ آپ مریض سے کہیں کہ وُہ کوئی حرف حروف تہجی سے اپنی زبان سے کہے۔ پس جو حرف زبان سے کہے اس کا ثمرہ حسبِ ذیل ہے۔ واضح ہو کہ بعض خانوں میں دو حروف ہیں اور بعض میں ایک۔ یہ ایک خاص تقسیم ہے۔

حالاتِ مریض

ا،ف:　بخار ہے صفرا ہے۔ سرسام کے آثار ہیں یا کہیں درد ہے خصوصاً قولنج۔

ب،ص: بخار ہے معدہ میں خرابی ہے بواسیر ہے سل ہے خارش ہے دبنل ہے

ج،ق: کسی جگہ ورم ہے کھانسی ہے ریاح ہے سردی نے ستایا ہے۔لقوہ ہے۔

د،ر: بدن کے کسی حصّہ میں درد ہے۔بلغم اور سودا ہے تپ ہے۔

ہ،ش: صفرا ہے۔پیاس لگتی ہے خشکی ہے یرقان ہے بخار ہے۔

و،ت: درد سینہ، بلغم، بخار، قولنج یا مثانہ کی کوئی تکلیف، جریان وغیرہ ہے۔

ز،ث: خرابی معدہ، درد شکم، گیس تبخیر معدہ ہے یرقان ہے۔

ح،خ: بخار ہے سوداویت ہے خون میں خرابی ہے، پیٹ کی خرابی ہے۔

ط،ذ: زکام، پیچس وغیرہ، سردی لگتی ہے کان میں درد ہے۔

ی،ض: کثرتِ غم سے علالت ہے بخار ہے بدن کے نچلے حصّہ میں درد ہے۔

ک،ظ: معدہ میں خرابی ہے، بے ہوشی، بواسیر وغیرہ۔

ل،غ: قبض، درد معدہ اور کوئی روحانی تکلیف ہے۔

م،×: درد شکم، درد سینہ، نزلہ زکام اور پشت یا کسی جانور نے کاٹا ہے۔

ن،×: کھانسی ہے بخار اور علامت دق درد پشت و گردہ وغیرہ۔

س،ع: آلات تناسلہ میں کمزوری، پوشیدہ امراض، بخار لرزہ وغیرہ۔

آتشی حروف کے اعمال

آتشی حروف

یہ ایسے حروف ہیں کہ جب قمر آتشی بروج میں ہو تو ان حروف سے بادشاہوں اور حکام کے دربار میں درجات کی بلندی اور لڑائی کے وقت دشمنان پر فتح یابی اور واضح برتری حاصل ہوتی ہے۔ یہ سات حروف ایسے مؤکلات کی طرح ہیں جو اللہ ربّ العزت کے عرش کی اور اس کے معاملات کی حفاظت پر مامور ہیں۔ ان حروف سے طلسمات کی یہ اشکال پیدا ہوتی ہیں۔

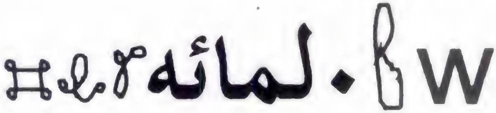

آتشی حروف جلب قلوب کے لئے بھی خوب کام کرتے ہیں۔ اور ان کے معکوس اعمال سے بیماریاں بھی پیدا کی جاسکتی ہیں اور ارواح خبیثہ کو بدنِ انسانی سے نکالنے کے لئے بھی ان سے کام لیا جاسکتا ہے ان حروف کی روحانیت جنات کو تسخیر اور حاضر کرنے کے لئے بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ یہ بات آپ کے ذہن میں ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جنات کو آگ سے پیدا کیا ہے اور یہ حروف بھی گرم ترین ہیں۔ اگر جنات کو حاضر یا تسخیر کرنا چاہیں تو ان حروف کی روحانیت سے کام لیں۔ ان حروف سے بدن انسانی پر بیماریاں مسلط بھی کی جاتی ہیں اور بدن سے بیماریاں ختم بھی کی جاتی ہیں۔

قضائے حاجات کے لئے

آتشی حروف کا یہ عمل سرِ اعظم ہے طلسمات کی دنیا میں طلسم لاثانی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب قمر آتشی بروج میں نزول کرے مثلاً حمل، قوس، اسد میں تب ہرن کی جھلی پر زعفران گلاب اور مشک کی روشنائی سے اونٹ کی پیٹھ پر ایک آدمی کی تصویر بنائیں جس کے ایک ہاتھ میں پھول ہو جسے وہ سونگھ رہا ہو اور اونٹ کے پیٹ پر سات حرف نون اور پھر اپنا نام معہ والدہ تحریر کریں۔ پھر اونٹ کی اردگرد **طاش حمد قاش** کو الگ الگ حروف میں تحریر جبکہ ان کے آخر میں مندرجہ ذیل آتشی حروف بھی تحریر کریں جو یہ ہیں۔ اھ ط م ف ش ذ اور پھر اونٹ کے سر پر یہ طلسمات تحریر کریں۔ **طاش حمد قاش حاش مشوش** پس قضائے حاجات کا طلسم تیار ہوا۔ جب کبھی کو حاجت ہو طلسم کو اپنے سامنے رکھیں اور اکیس مرتبہ یہ پڑھیں اور دعا کریں۔

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یَّهۡدِیَنِیۡ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ

(سورۃ القصص آیت ۲۱۔۲۲) اور جو حاجت ہو اُس کے لئے کوشش کریں اور طلسم کو اپنے پاس رکھیں ان شاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

حاضری مطلوب کے لئے

آتشی حروف سے حاضری مطلوب کا یہ عمل علم الجفر کے ایک عظیم قانون کے تحت تیار ہوتا ہے۔ ایسے قانون اساتذہ فن اپنے سینوں میں مخفی رکھتے ہیں اور بڑی مشکل سے برسوں کی خدمت کے بعد تعلیم کرتے ہیں۔ حاضری مطلوب کے لئے یہ

عمل اپنی مثال آپ ہے جو طلسم سے بھی قوی تر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس فرد کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنا ہو۔ اُس کے نام مع والدہ کو آتشی حروف سے امتزاج دے کر زمام نکال لیں۔ پھر اس تمام تکسیر سے روحانیت استخراج کریں۔ مثلاً مؤکلات علوی، اسمائے باری تعالیٰ، طلسمات، عزیمت مقصد وغیرہ جس کا طریقہ تفصیل سے تحریر ہے۔

مثلاً۔ آپ کا مطلوب علی ہے جسے آپ حاضر کرنا چاہتے ہیں۔ علی کو بسط حرفی کیا ع ل ی۔ اس کے شروع میں اپنا مقصد تحریر کریں اور بسط کر کے لکھیں۔ مقصد ہے جلب تمام کی بسط یہ ہوئی ج ل ب ع ل ی۔ اب بسط کو آتشی حروف سے امتزاج دیا تو یہ سطر قائم ہوئی۔ ا ج ھ ل ط ب م ع ف ل ش ی ذ۔ اس کی تکسیر کی جو یہ ہے۔

ا	ج	ھ	ل	ط	ب	م	ع	ف	ل	ش	ی	ذ	سطر اوّل
ذ	ا	ی	ج	ش	ھ	ل	ل	ف	ط	ع	ب	م	
م	ذ	ب	ا	ع	ی	ط	ج	ف	ش	ل	ھ	ل	
ل	م	ھ	ذ	ل	ب	ش	ا	ف	ع	ج	ی	ط	
ط	ل	ی	م	ج	ھ	ع	ذ	ف	ل	ا	ب	ش	درمیانی گردش
ش	ط	ب	ل	ا	ی	ل	م	ف	ج	ذ	ھ	ع	
ع	ش	ھ	ط	ذ	ب	ج	ل	ف	ا	م	ی	ل	
ل	ع	ی	ش	م	ھ	ا	ط	ف	ذ	ل	ب	ج	
ج	ل	ب	ع	ل	ی	ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ا	زمام
ا	ج	ھ	ل	ط	ب	م	ع	ف	ل	ش	ی	ذ	سطر میزان

اب تکسیر سے مؤکلات علوی کا استخراج کیا تو مؤکلات یہ ہوئے۔ اجھـــائیـــل،

لطبائیل معفائیل ، لشیائیل ، ذذائیل ، یجشائیل ، هللشائیل ، فطعائیل ، بممائیل ، ذبائیل ، عیطائیل ، جفشائیل ، هللئیل ، مهذائیل ، لبشائیل شافائیل ، عجیائیل ، ططلائیل ، یمجائیل ، هعزائیل ، فلائیل ، بششائیل ، طبلائیل ، یلمائیل ، فجذائیل ، هععائیل ، شهطائیل ، ذبجائیل ، لفائیل ، میلائیل ، لعیائیل ، شمهائیل ، طفزائیل ، لبجائیل ، جلبائیل ، علیائیل ، ذشفائیل ، مطهائیل ۔اور سطر اوّل سے ہر حرف سے اسمائے باری تعالیٰ استخراج کیئے ۔ جو یہ ہیں۔ اللہ، جمیل ھادی ،لطیف طاھر، باری ، متین ،عزیز ، فاطر ،لطیف ،شکور ، یقین ذوالجلال ۔تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد نکالے تو ۱۲۸۰ ہوئے ۔ مربع پُر کرنے کے لئے ۳۰ عدد تفریق کیئے تو باقی ۱۲۸۰ - ۳۰ = ۱۲۵۰ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۳۱۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے اس خانہ اوّل میں ۳۱۲ کو رکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پُر کیا جبکہ کسر خانہ نمبر ۹ میں آئی ۔نقش یہ ہوا۔

۷۸۶

۳۱۹	۳۲۳	۳۲۶	۳۱۲
۳۲۵	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۴
۳۱۴	۳۲۸	۳۲۱	۳۱۷
۳۲۲	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۷

اس نقش کو تکسیر کی پشت پر تحریر کریں اور نیچے یہ عزیمت تحریر کریں ۔اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِیَّةُ الْمُسْتَخْرَجَةُ مِنَ الْحُرُوْفِ النَّارِیَّةِ الْمُمْزُوجَةِ

اَجِـبْ (موَکلات علوی تحریر کریں) بحق (استخراج شدہ اسمائے باری تعالیٰ) اَجِیبُوا وَھَیِّجُوا علٰی لِعشیقِ فلاں الوحا الساعته العجل۔

اوراس کو کسی بھی پھل دار درخت کی سبز شاخ پر باندھ دیں۔اب مطلوب کے مستعمل کپڑے پر تکسیر زمام تک تحریر کریں۔اور پشت پر حروف آتشی کی اس تکسیر سے استخراج کردہ طلسمات تحریر کریں۔تکسیر یہ ہے۔

ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ا
م	ط	ف	ھ	ش	ا	ذ
ھ	ش	ف	ا	ط	ذ	م
ا	ط	ف	ذ	ش	م	ھ

طلسمات یہ ہیں۔ اذمـہ ، ھـاذم ، طشـطـش ، مھـاذ ، ففففف ، شطشط ، ذمھـــا ۔اس کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں اور۳۱۲ مرتبہ استخراج شدہ عزیمت پڑھیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب وقت مسافت کے دوران حاضر ہو جائے گا۔اگر اس کے برعکس کرنا چاہیں تو نام مطلوب معکوس اور حروف آتشی بھی معکوس لکھ کر تکسیر کریں یہاں تک کہ زمام برآمد ہو جائے۔مثلاً ی ل ع ذ ش ف م ط ھ ا اور حسبِ سابق روحانیت استخراج کریں اور موَکلات کو برانگیختہ کر کے اپنی حاجت کا اظہار کریں۔ مثلاً کسی کو بیمار کرنا، مرض کو مسلط کرنا، ضارب مسلط کرنا وغیرہ اور مناسب طریق سے استعمال کریں۔یعنی دفن کریں۔یا آویزاں کریں یا آگ میں جلا دیں۔جیسے مناسب ہو۔اللہ کے حکم سے مقصد پورا ہوگا۔یاد رہے کہ عناصر اربعہ کے حروف کی عزیمتیں بھی

ہوا کرتی ہیں جو ہر نیک اور بد افعال کے لئے کام کیا کرتی ہیں ۔ پس مناسب اعمال میں ان کو اپنی فراست وفکر سے استعمال کریں تا کہ آپ کا زیادہ عمل قوی اور سریع الاثر ہو جائے ۔ آتشی حروف کی عزیمت اعمال خیر وشر کے لئے عزیمت ناریہ کہ نام سے جانی جاتی ہے جو یہ ہے ۔ باقی عزیمات کا ذکر ان حروف کے ساتھ کیا جائے گا ۔

عزیمت النار یہ:۔ اَھُـاطَـمُ فَشَـذُیـرِ فَشُـوُدِیُـدِ ، فَشُیُنُوُدَاِیِنِ ،بَـرُقَـمُوُشِ ،بَـمُوُقَاشِ ،هَاوُشِ ،یَمُوُشِ ،بَـرِیُنُوُشِ ،اَهَـابُوُشِ ،مَـاشَهُشَیُوُرً ،بَـرُقَاشِ ،بَـرُقَیُوُشِ ، بَرِیُـنَـاشِ ، اَنُـوُشِ ، هَـاشِ هَیُوُشِ ، هُوُشِ نُوُشِ ، یَنُوُشِ اَزُلَوُشِ ،هِیَایَا فَهُنُوُشِ اُنُزِلَ۔

بادی حروف کے اعمال

بادی حروف ایسے حروف ہیں کہ جب قمر بادی بروج میں ہو تو دلوں کی تسخیر، محبوب کا محبت میں پگھل جانا۔ غائب چیزوں کی حاضری۔ محبت والفت میں اضافہ اور اس سے ملتے جلتے امور میں ان کی روحانیت کام کرتی ہے ۔ بادی حروف کی وجہ سے عرش کے تمام ملائکہ جو بزرگ و برتر ہیں اور اس کے عرش کی تسخیر پر مبعوث ہیں اور دیگر ملائکہ اس کا نگرانی اور حفاظت کرتے ہیں ۔ پرندگان ہوا پر بادی حروف ج ز ک س ق ش ظ کی روحانیت کام کرتی ہے ۔ واضح رہے کہ مندرجہ بالا ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے ۔ ان حروف سے یہ طلسماتی اشکال پیدا ہوتی ہیں ۔

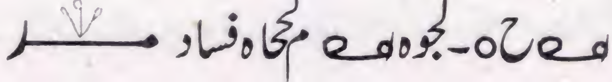

آصف بن برخیا کا عمل

اگر کسی پرندے کو تسخیر میں لانا چاہیں تو اس کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔اس کے آگے کلمہ جذب کے حروف بھی تحریر کریں۔اب اس سطر کو سعد بادی حروف کے ساتھ امتزاج دیں۔جو یہ ہیں۔ک س ق اور اعداد جمل کبیر سے استخراج کر کے مؤکل اوّل استخراج کریں۔پھر اس سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حروف سے مؤکل دوم اور سطر طلسم تیار کریں۔اردگرد حروف طلسم لکھیں اور پیٹ پر مؤکل اوّل کا نام تحریر کریں اور پشت پر تمام تکسیر کا نقش مربع پُر کریں۔یہ تمام کام اس وقت ہونا چاہیئے جب کہ طالع برج بادی مثلاً میزان دلو، جوزا ہو۔طلسم تیار کرتے وقت بخور عطارد کا روشن کریں۔جب یہ طلسم تیار ہو جائے تو ہوا میں لٹکا دیں۔ایک ساعت کے بعد پرندہ حاضر ہوگا۔

حاضری مطلوب کیلئے

محبت اور دل کے میلان، نیند کو باندھنے اور کسی کو اپنی طرف متوجہ کر کے حاضر کرنے کے لئے حروف بادی کا یہ عمل بے نظیر ہے۔طریقہ یہ ہے کہ بادی حروف کو معکوس تحریر کریں یعنی اس طرح ظ ش ق س ک ز ج مع نام مطلوب اور نام والدہ اور جس دن عمل کریں اُس دن کے خادم کا نام بھی ساتھ تحریر کریں۔پھر اس کی تکسیر کریں اور روحانیت استخراج کریں۔مطلوب کے قدموں کی مٹی گوند کر ایک ٹھیکری تیار کریں اگر مٹی نہ مل سکے تو کسی بھی کچی ٹھیکری پر تحریر کریں اور پھر اُسے باریک سفوف کر کے ہوا میں بکھیر دیں اور نقش کو درخت کی شاخ پر باندھ دیں۔مطلوب حاضر ہوگا۔تمام طریقہ

حروف آتشی والا استعمال میں لائیں۔

مطلوب کے دل میں عشق پیدا کرنا

اگر آپ چاہیں کہ مطلوب آپ کے عشق میں دیوانہ ہو اور ایک ساعت بھی جدائی برداشت نہ کرے تو تھوڑی سی مہندی لے کر گوندھ لیں۔ پانی کی بجائے عرق گلاب استعمال کریں اور مہندی کی ٹکیہ بنالیں۔ پھر اسے سایہ میں خشک کریں۔ اب مطلوب معہ والدہ کے ساتھ حروف بادی کو امتزاج دے کر تکسیر کریں۔ پھر عزیمت تیار کریں مؤکلات اور طلسمات تیار کریں اور تکسیر ایک طرف دوسری طرف نقش اور عزیمت تحریر کریں۔ پھر اس ٹکیہ کو سفوف کریں اور ہوا میں بکھیر دیں۔ پس مطلوب وقت مسافت کے مطابق حاضر ہوگا۔

عزیمت الھوائیہ:۔ رَابَخٌ هَوُنَ هَوُنَا هُوُشٌ اَهُوُشٌ ، هَيُوُشٌ ، هُوُلَاشٌ ، اَلُوَاشٌ يَلُوُشٌ ، لُوُشٌ لُوُشَالِشٌ ، بِمَهُطِيُشٌ ،مَخطِهُلَشٌ ، هَوُلَشٌ ، يَنُوُشٌ ، طَفُشَنِهُشٌ ، طَفِيُرَادِيُشٌ ، طَفُرَاشٌ اَرُقِيُوُشٌ ، طَفُرَاشٌ فَرِيُوُشٌ مَارِشٌ مَرِيُنُوُشٌ قَيُوُشٌ كَرَاهِشٌ ، اَلطَرِيُنُوُشٌ ، فَنُوُشٌ قَادُشٌ هَمِشٌ فَنِشٌ تَوَكَّلُوُا يَا خُدَامُ الْهَوَاءِ وَافُعَلُوُا كَذَا وَ كَذَا۔

حروف بادی سے حاضری مطلوب بمطابق عمل حاضری (پرندگان)

جس طرح بادی حروف سے پرندگان کو حاضر کیا جاتا ہے اسی طریقہ کے مطابق مطلوب کو حاضر کرنے کا عمل درج کیا جاتا ہے۔ اگر آپ عمل درست استخراج کر لیں تو اس کے اثرات یقینی ہیں۔ مطلوب وقت مسافت کے مطابق حاضر ہونا

چاہیئے۔ایک مثال سے سمجھایا جارہا ہے تاکہ آپ آسانی سے عمل تیار کرسکیں۔

نام مطلوب=علی، نام طالب=اکبر، حروف متحابہ=رک رفد

سعد حروف باد=ک ش ق، امتزاجی سطر=ع ل ی رک اک ب ر ر ف د ک س ق

اعداد امتزاجی سطر=۱۰۱۷، اعداد کے حروف=ز ی غ، مؤکل اوّل=زیعائیل

تکسیر کا عمل یہ ہے۔

ع	ل	ی	ر	ک	ا	ک	ب	ر	ر	ف	د	ک	س	ق
ق	ع	س	ل	ک	ی	د	ر	ف	ک	ر	ا	ر	ک	ب
ب	ق	ک	ع	ر	س	ا	ل	ر	ک	ک	ی	ف	د	ر
ر	ب	د	ق	ف	ک	ی	ع	ک	ر	ک	س	ر	ا	ل
ل	ر	ا	ب	ر	د	س	ق	ک	ف	ر	ک	ک	ی	ع
ع	ل	ی	ر	ک	ا	ک	ب	ر	ر	ف	د	ک	س	ق

حروف گوشہ=ع ق ل ع، حروف قلب=ل، حروف گوشہ وقلب=ع ق ل ع ل

اعداد=۷۰+۱۰۰+۳۰+۷۰+۳۰=۳۰۰ مجموعہ، ۳۰۰ کو نطق کیا=ش

مؤکل دوم=شائیل

حروف طلسم:۔

ع	ق	ل	ع	ل
عن	قف	لی	عن	لی

نقش اوّل:۔

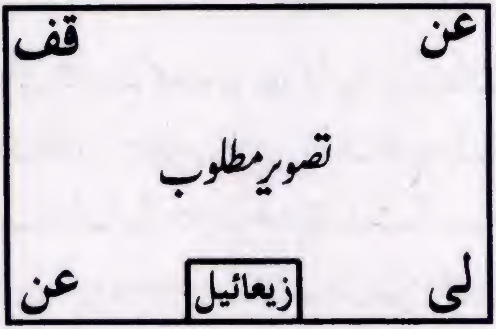

تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد = ۱۰۱۷، تکسیر کی کل سطور زمام تک = ۵ کل اعداد = ۱۰۱۷×۵ = ۵۰۸۵، نقش مربع پُر کرنے کے لئے = ۵۰۸۵-۳۰ = ۵۰۵۵ = ۵۰۵۵÷۴ = ۱۲۶۳ باقی ۳ کسر خانہ نمبر ۵

رفتار نقش مربع یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش مربع جو نقش اوّل کی پشت پر لکھنا ہے۔

۷۸۶

عن ـــ قف

۱۲۷۷	۱۲۶۳	۱۲۷۱	۱۲۷۴
۱۲۷۰	۱۲۷۵	۱۲۷۶	۱۲۶۴
۱۲۷۲	۱۲۶۹	۱۲۶۵	۱۲۷۹
۱۲۶۶	۱۲۷۸	۱۲۷۳	۱۲۶۸

لی ـــ عن

طالب ومطلوب کے نام کے ساتھ رک افدا اور سعد بادی حروف ایک سطر میں تحریر کریں جیسا کہ تکسیر کی سطر اوّل ہے۔ پھر اس کی تکسیر زمام تک کریں۔ سطر اوّل کے اعداد نکال کر ان کو نطق کریں اور مؤکل اوّل استخراج کریں۔ تکسیر کی کل سطور زمام تک کے اعداد نکال کر ان سے ایک مربع بادی پُر کریں۔ تکسیر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حروف لے کر ان کے اعداد نکال کر نطق کریں اور مؤکل دوم استخراج کریں حروف گوشہ وقلب سے طلسم تیار کریں۔

اب مطلوب کی تصویر لے کر اُس کے سامنے والے رُخ پر کونوں پر طلسم اور نیچے مؤکل اوّل کا نام تحریر کریں۔ تصویر کی پشت پر عددی نقش جس کے کونوں پر طلسم اور نیچے مؤکل دوم کا نام تحریر کرنا ہوگا۔

ایسے ہی ایک اور نقش حسب سابق تیار کریں۔ ایک کو اپنے گھر میں یا قریبی درخت پر لٹکا دیں اور دوسرے کو طالب ہاتھ میں لے کر مسلتا رہے۔ ان شاء اللہ مطلوب بصورت جائز حاضر ہوگا۔ یہ عمل وطلسم اُس وقت کریں جب طالع بادی ہو اور قمر بھی بادی بروج میں ہو۔ مصطگی رومی کی دھونی دے کر نقوش وطلسم استعمال کریں۔

واضح رہے کہ یہ تمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کئے ہیں۔ خدا کے برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں اور یہ انہی کو تعلیم کئے جاتے ہیں۔ یہ باتیں کرامات سے کم نہیں ہوتیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ عبادت گزار ہو۔ صاحبِ بصیرت ہو۔ تاکہ عمل کی صحیح تدبیر میں عاجز نہ رہے جو شخص اپنی خوش بختی سے ان علوم سے فیض حاصل کریں۔ وہ راقم السطور مصنف ''فیضان الحروف'' کو دُعائے خیر سے یاد کرے۔

آبی حروف کے اعمال

آبی حروف ایسے حروف میں شمار ہوتے ہیں کہ جب قمر آبی بروج میں ہو تو ان حروف کی روحانیت سے سحر جادو ٹونہ اور علوی و سفلی اعمال سے نجات حاصل کی جاتی ہے۔ ہر طرح کی بیماریوں کا علاج ان حروف سے کیا جاتا ہے اور خاص طور پر امراض امویہ اور صفراویہ سے چھٹکارہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اعمال شر میں ان حروف کی روحانیت بلغمی اور سرد امراض بدن انسانی میں پیدا کرنے کے لئے کام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ خون جاری کرنے کے لئے بھی یہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اعمال شر میں معکوس عمل کیا جاتا ہے اور حروف کی ترتیب بھی معکوس ہوتی ہے۔

خون جاری کرنا

اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہیں تو حروف آبی معکوس تحریر کریں۔ جو یہ ہیں۔ غ خ ر ع ل ح د۔ جسے مرض نزیف میں مبتلا کرنا ہو اُس عورت کا نام معہ والدہ معکوس تحریر کر کے تکسیر کریں اور اس دن کے خادم کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر حسبِ سابق روحانیت استخراج کریں۔ عزیمت میں روحانیت کو قضائے حاجت کے لئے پکاریں۔ مقصد پورا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ تکسیر کی پشت پر نقش تحریر کریں جو تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد سے ہوگا جس کے نیچے یہ عزیمت تحریر کریں۔ وَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا كَذٰلِكَ يَنْفَجِرُ الدَّمُ مِنْ فَرْجِ فُلَانَة بِنْتِ فُلَانَة دَمًا مُّنْهَمِرًا وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا كَذٰلِكَ يَجْرِىْ الدَّمُ مِنْ فَرْجِ فلانة بنت فلانة جَرْيًا

عَنِیفاًبِاللَّیلِ وَالنَّھَارِ وَالْعَشِیِّ وَالْاَبْکَارِ۔

پھر اسے بانس کی ایک چھوٹی سی ٹکڑی میں ڈال کر اُسے دونوں طرف سے موم لگا کر بند کر دیں اور اسے دھاگہ سے باندھ کر جاری پانی میں لٹکا دیں پس فاجر عورت کا خون جاری ہو جائے گا۔ ناحق کسی کو نہ تکلیف دیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔

کسی ظالم فاجرہ فاسق کا پیشاب بند کرنا

جب کسی ظالم کا پیشاب بند کرنا چاہیں تو حروف بادی معکوس تحریر کریں ساتھ دشمن کا نام معہ والدہ اور اُس دن کے خادم کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر تکسیری عمل کر کے روحانیت استخراج کریں۔ اعمال شر کے لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال میں لائیں۔ مختصر یہ ہے کہ خون بکری سے شیشے کے برتن پر تکسیر اور عزیمت تحریر کر کے مطلوب کو دھو کر کسی چیز میں پلا دیں۔ جبکہ نقش کو معہ عزیمت کسی آنت میں ڈال کر دونوں طرف سے دھاگہ باندھ کر قبر میں دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

اگر عمل باطل کرنا چاہیں تو حروف مستقیمہ تحریر کریں پھر بسط کر کے ان کو مثل اوّل ساتھ نام مطلوب معہ والدہ حاجت اور نام خادم یوم کی تکسیر کریں پھر شیشے کے برتن میں لکھ کر دھو کر پلا دیں۔ پیشاب جاری ہوگا۔ آبی حروف سے پانی میں رہنے والے جانوروں کی تسخیر بھی کی جا سکتی ہے۔

تسخیر جانوران آبی

یہ عمل ان ساحلی علاقہ کے لوگوں کے لئے ہے۔ جن کا پیشہ ماہی گیری ہے۔

اور وہ اُس پیشہ کے ہوتے ہوئے غربت اور تنگی کی حالت میں بسر اوقات کرتے ہیں۔ اس طلسم کی برکت سے وہ جانور جس کی طلب ہو۔ کناروں کی طرف اکٹھے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر جال وغیرہ ڈال کر شکار کر لیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ ایسے اعمال شوقین لوگوں کو کام نہیں دیتے۔ کیونکہ خدا کے برگزیدہ بندوں کی یہ کرامات ہیں۔ البتہ ہم صرف ضرورت مند لوگوں کو اجازت دیتے ہیں۔ سفید کاغذ پر مچھلی کی شکل بناؤ۔ جس مچھلی کا شکار کرنا ہے۔ اس کا نام لکھ کر آگے کلمہ جذب لکھو اور حروف آبی د ح ل ع ر خ غ میں امتزاج دیکر ایک سطر تیار کرو اور ان کے اعداد نکال کر مؤکل بناؤ۔ بوقت تیاری کافور کا بخور دو۔ مچھلی کی تصویر پر نام مؤکل اور اردگرد امتزاج شدہ حرف لکھ دو اور دو کوری ٹھیکریوں کے درمیان تعویذ رکھ کر موم لگا کر دریا یا تالاب کے کنارے میں دفن کر دو جہاں نمی ہو۔ ان شاء اللہ حیوانات آبی کناروں کی طرف کچھے چلے آئیں گے اور وہ پانی کے اندر نہ جا سکیں گے۔ مثلاً رو ہو مچھلی کا شکار کرنا ہے رو وج ذ ب کو حروف آبی میں امتزاج دیا ایک حرف اس کا لیا ایک اصلی سطر کا۔ درح ول ہ ع ورج خ ذ غ ب۔ اعداد ۲۸۳۴۔ مؤکل دلفغغا ئیل۔ طلسم یہ ہے۔

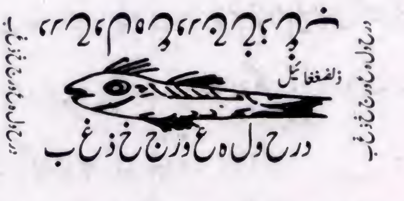

یہ عمل اس وقت کریں جبکہ قمر برج آبی یعنی سرطان، عقرب یا حوت میں ہو اور طالع بھی آبی ہو۔

عزیمت الماء:۔ بِشَالِش شَلْشَالِ شِلَاشْ شَلُوشْ شَلوَاشْ شَایِهُش طِیْشَهُیَاشْ یَلَیُوشْ هَلِشْ هَلِشَایِشْ هَلوُشْ هَالِشْ هَلْشَلِشْ تَشَلْشَلِ تَرْشَدُشْ اَرْشَلَاشْ هَکِشَوُشْ اَجِیْبُوْا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَامُ الْمَآءِ وَافْعَلُوْا کَذَا وَ کَذَا۔

خاکی حروف کے اعمال

جب قمر خاکی بروج میں ہوتو ان حروف کی روحانیت سے کام لیا جاتا ہے۔ اعمال شر میں اِن حروف کی روحانیت سے دشمن کے گھر خرابی پیدا کرنا۔ دشمنوں میں عداوت و بغاوت پیدا کرنا۔ دوفریقوں کی آپس میں لڑائی جیسے عمل وجود میں آتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان حروف سے دشمنان پر امراض اور بیماریاں مسلط کرنے، وبال لانے اور عقل وشعور ختم کرنے کے اعمال بھی کئے جاتے ہیں۔ ان حروف کی روحانیت سے ارواحِ ارضی کی تسخیر بھی ممکن ہے۔ زمین پر بسنے اور رینگنے والی ہر جاندار چیز پر ان حروف کے ذریعے تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ضرر پہنچانے والے تمام حشرات الارض کو ان حروف کی روحانیت سے بھگایا جاسکتا ہے۔ ان حروف کی طلسماتی اشکال یہ ہیں۔

خلعه ضخ هطو لصمه ما [illegible] [illegible] لده هطـ ے مہہ

عزیمت الترابیہ:۔ شَاشَلُخ، شَلْشَالِخ، یَالِخ یَلِیْخ یَلِخاً، تَشَلْخَلُوشِ، یَنُوخ فَادِخ شَمْیُوخ، یَمُوخ اَشْمَاشِ هِیمَاشِ، هَمُوهِشِ، هِیْمُوهِشِ

،لِمَشَطُوْشِ ، لِمُوْشِ ، اِيْتَمَاشِ يُوْشِ ، يُمَالُشِ اَلْشَالِشَالِشِ ، اَلْشَيُوْشِ هِمُوْشِ طَقُشِ فَقُشِ دَقُشِ رَقُشَامِشَلُخِ يُوْشَلُخِ اَلْخِيلَخِ فَلُخَائِيْلُ تَوَّ كَلُوْايَا برَهَانَ بِنْ يَعْقُوْب يَا خُدَامُ اَلْتَرَّابِيَّهِ كَذَا وَ كَذَا اَلُوَحَا اَلساعته العجل۔

ظالم دشمن پر بیماری مسلط کرنا

جب کسی ظالم دشمن کی عقل ختم کرنا چاہیں یا اس پر کوئی بیماری مسلط کرنا چاہیں تو خاکی حروف کی روحانیت سے کام اس طرح لیں۔ دشمن کے پاؤں کی مٹی لے کراس میں سات پرانی قبروں کی مٹی ملا کر اسے اچھی طرح گوندھ لیں۔ پھر اس مٹی سے بشکل دشمن ایک پُتلا تیار کریں۔ پھر حروف خاکی معکوس تحریر کریں جو یہ ہیں۔ ض ت ص ن ی و ب۔ پھر نام مطلوب اور یوم خادم کو بسط حرفی کر کے امتزاج دیں اور ساتھ مقصد بھی تحریر کریں۔ ملائکہ کے اسماء پُتلے کی پیشانی، سینہ، منہ اور دونوں بازوؤں اور پاؤں پر تحریر کریں۔ نقش امتزاجی سطر سے استخراج کریں اور نیچے مقصد کی عزیمت تحریر کریں اور اسے پتلے کے پیٹ میں رکھ دیں۔ پھر تکسیر تحریر کر کے پشت پر نقش مع عزیمت تحریر کر کے دشمن کے راستہ یا پرانی قبر میں دفن کر دیں یا زیر آتش دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ مگر کسی کو ناحق پریشان نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

ناجائز تعلق ختم کرنا

اگر کسی زانی مرد کو عورت سے روکنا چاہیں تا کہ وہ اپنی عورت سے ہی ہمبستری کر سکے۔ اس مقصد کے لئے اُس کی شہوت بستہ کرنے کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ زانی مرد کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر سات مرتبہ پڑھیں۔

قَالُوْ ایٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْ جُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجًا عَلٰٓی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ سَدًّا ۔قَالَ مَا مَکَّنِّیْ
فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ اَجْعَلْ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا ۔اٰتُوْنِیْ
زُبَرَالْحَدِیْدِ حَتّٰی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰی اِذَا جَعَلَهٗ
نَاراً قَالَ اٰتُوْنِیْ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْراً. فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا
اسْطَاعُوْا لَهٗ نَقْباً ۔(سورۃ الکھف آیت ۹۴ تا ۹۷)

پھر ایک رسی لے کر اُس پر سات گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ مندرجہ بالا آیات پڑھیں اور ہر مرتبہ آیت کے بعد کہیں ۔ کَذٰلِکَ یَنْعَقِدُ ذَکَرَ فلاں بن فلانتہ عَنْ فَرْجِ فلا نبہ نبت فلانۃ اَوْدُبَر فلاں ابن فلا نہ پھر اس مٹی کو ویران کنوئیں کے پانی سے گوندھیں پھر اس کا ایک پتلہ تیار کریں پھر حروف خاکی کے ساتھ نام مطلوب مع والدہ تحریر کر کے ان کی تکسیر کریں ۔سطر اوّل سے ایک نقش مربع استخراج کریں ۔ نیچے مقصد عزیمت کی تحریر کریں اور اس کی پشت پر تکسیر زمام تک پھر اِسے پُتلے کے پیٹ میں رکھ دیں ۔اب تکسیر سے استخراج شدہ روحانیت کی عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے پرانی قبر میں دفن کر دیں اور قبر پر موم بتی روشن کریں ۔مقصد پورا ہو جائے گا۔

شہوت بستہ کرنے کا عمل

سیاہ مرغ یا سیاہ بھیڑ کی آنت لیں اور اسے دھو کر صاف کر لیں ۔ اِسے سامنے رکھ کر ایک طرف گانٹھ لگا دیں ۔اب مطلوبہ فرد کا کامل تصور کرتے کسی نحس وقت

میں سات مرتبہ یہ پڑھ کر دم کریں اور اسی دم سے مکمل ہوا اس میں بھر دیں۔ اب اِسے دوسری طرف سے گانٹھ لگا کر کسی خالی جگہ یا پھر ویران جگہ دفن کر دیں۔ ہمیشہ کے لئے شہوت بستہ ہو جائے گی۔ قَالُوْ ایٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْ جُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَھَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجًا عقدت ذکر فلاں بن فلاں بر فَرْجِ فلانته بنت فلانته بَسْتَمُ۔

اگر ایک عورت پر کئی مردوں کو بند کرنا ہو تو آیت کے بعد اس طرح پڑھیں۔

عقد ذکور جمیع الناس بنی آدم بَر فرج فلانته بنت فلانته بَسْتَم۔

اگر ایک مرد کو کئی عورتوں پر باندھنا ہو تو اس طرح پڑھیں۔

عقدت ذکر فلاں بن فلاں بَر فروج النساء نباتِ حوا معلوم و نا معلوم بستم فلانته بنت فلانته بَسْتَم۔

کسی ظالم کو شہر بدر کرنا

جب کسی ظالم کو شہر بدر کرنا چاہیں تو خاکی حروف معکوس تحریر کریں پھر نام مطلوب معہ والدہ اور مقصد بسط کر کے حروف معکوس سے امتزاج دیں۔ پھر زمام تک تکسیر کریں اور روحانیات استخراج کر کے عزیمت تیار کریں۔ یوم خادم کو شامل کر کے تکسیر کی پُشت پر نقش اور عزیمت تحریر کریں۔ اس مقصد کے رصاص کی تختی لیں جس پر سب کچھ تحریر کرنا ہے۔ پھر اس تختی کو جہاں سے حمام کا پانی خارج ہوتا ہے وہاں دفن کر دیں۔ پھر نقش جو تکسیر کی سطر اوّل سے تیار کیا گیا ہے۔ اُس کے نیچے عزیمت تحریر کر کے کاغذ پر اُسے کسی پرندے کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دیں۔ پس مطلوب بھاگ

جائے گا اور کبھی دوبارہ شہر کا رُخ نہ کرے گا۔ مگر ناحق کسی کو پریشان نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

حشرات الارض کا بھگانے کیلئے

موذی حشرات الارض سانپ، بچھو، زہریلے کیڑے مکوڑے، مچھر، کھٹمل چوہے، چیونٹیاں وغیرہ بلیات انسانی مسکنوں میں ہوتے ہیں اور انسان کو تنگ کرتے ہیں۔ ان کو دفع کرنے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر ان کو دُور کرنا مطلوب ہو تو اس کا نام الگ الگ حرفوں میں تحریر کریں۔ اس کے بعد کلمہ طرد تحریر کریں۔ پھر حروف خاکی نحس کے ساتھ امتزاج دیں جو یہ ہیں۔ ب وت ض۔ پھر اس سطر کے اعداد نکال کر موکل اوّل تیار کرو۔ اب اُس جانور کی جس جانور کو دفع کرنا مقصود ہے، تصویر بنا کر موکل دوم لکھیں اور اردگرد حروف طلسم لکھیں۔ تصویر کے پیٹ میں نام موکل اوّل کا لکھیں اور پُشت پر تمام تکسیر کے اعداد کا نقش مربع پُر کریں۔ امتزاجی سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حُروف لے کر موکل دوم اور سطر طلسم تیار کریں۔ اس کام کے لئے ہر دو موکل مقلوب نکالیں۔ اس طلسم کو ایسی جگہ پر دفن کریں۔ جہاں اُن کی کثرت ہو یا ان کے سوراخ ہوں۔ جب تک یہ طلسم وہاں دفن رہے گا وہ حیوان موذی حشرات الارض وہاں نہ آسکیں گے۔ اگر ہوں گے تو فوراً جگہ خالی کر دیں گے۔ یہ عمل اُس وقت تیار کرنا ہوگا جب کہ طالع وقت خاکی ہو اور قمر خاکی بروج میں ہو۔

جدول ابجد عنصری یہ ہے۔

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۳۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغ	قمر

حکمائے فلاسفہ کے اعمال میں یہ جدول حروف سے طلسم بنانے کے کام آتی ہے۔ طلسم کے لئے حرف جس عنصر کا ہو اُس کے موافق عنصر سے اُس کے مقابل کا حرف ملا کر طلسم بنایا جاتا ہے۔ مثلاً (ا) سے (اج) اور (ب) سے (بد) اور (ح) سے (حو) اور (م) سے (مس) اور (ر) سے (رص) وغیرہ طلسم تیار ہوتے ہیں اسی طرح تمام حروف کو ذہن میں رکھیں۔

افسون اور طلسم بنانے کے خاص قانون

علم الحروف کے متعلق بہت کم لوگ واقفیت رکھتے ہیں اور زیادہ تر مشکل اعمال کو پسند کرتے ہیں پیچیدہ قوانین ہوں تو ان کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں اور اپنے خیال میں سمجھتے ہیں کہ یہ اعمال قوی الاثر ہیں۔ حالانکہ علم الحروف بڑا وسیع علم ہے۔ ہمارا تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ علم الحروف میں جس قدر تاثیر ہے، بڑے بڑے عملیات میں وہ بات نہ پائی جائے گی۔ جس کی توقع کی جاسکتی تھی ہم یقین سے کہتے ہیں علم الحروف سے کام لیتے ہیں اور ہمارے نتائج نوے فی صد درست ہوتے ہیں اگر آپ بھی چاہیں تو اس علم کو سیکھ کر جائیں۔ ان شاء اللہ نتائج بہتر اور حوصلہ افزاء ہوں گے۔ حروف صوامت اعمال بندش کے لئے قوی الاثر ہیں اور شعبہ ہائے زندگی کے چوتھائی حصے پر حروفِ صوامت قابض ہیں۔ اگر آپ حروفِ صوامت کے ہی عامل بن جائیں تو واقعی چوتھائی ضروریات کو با آسانی پورا کرسکیں گے۔ حروف کی تقسیم کی کئی اقسام ہیں۔ حروفِ صوامت، حروف نورانی، حروف ظلمانی، حروف ناطق اور حروف شفا وغیرہ عنصری تقسیم اس کے علاوہ ہے۔ حروف نورانی صوامت کا رد کرتے ہیں۔ سحر جادو، آسیب اور حادثات سے تحفظ بخشتے ہیں اور مفتاح الامور ہیں۔ حروف نورانی تعداد میں چودہ ہیں اسی طرح حروف ظلمانی بھی تعداد میں چودہ ہیں اور یہ حروف اعمال شر میں کام کرتے ہیں۔ کسی کو کسی کو بیمار کرنا، پریشان کرنا وغیرہ کے اعمال ان سے ترتیب پاتے ہیں۔ حروف صوامت، نورانی، ظلمانی کے بعد چوتھی قوت حروف شفا کی ہے۔ حروف شفا کو حروف دفع علت بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بیماریوں کو دفع کرتے ہیں اور صحت و

شفا بخشتے ہیں۔ یہ تعداد میں دس ہیں۔ یہاں ہم میں حروف شفا سے طلسم اور افسون تیار کرنے کے کے چند قانون تحریر کرر ہے ہیں۔ اگر آپ نے ان کو سمجھ لیا تو شفا کی قوت پر تصرف پالیں گے۔ حروف ابجد کے اٹھائیس حروف کو بارہ بروج میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ آتشی بروج، خاکی بروج کو خاکی، بادی بروج کو بادی اور آبی بروج کو آبی حروف میں دیئے گئے ہیں۔ جس کی جدول مع کواکب درج ذیل ہے۔ اسی جدول سے شفا کے طلسم استخراج کئے جائیں گے۔ جس کی مکمل تفصیل ہم ذیل میں تحریر کر رہے ہیں۔ ابجد کے اٹھائیس حروف میں سے یہ دس حروف دفع علت یا حروف شفا کہلاتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ (اب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔) ان حروف کے طلاسم سے ہر مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے اور ہم نے اس سے ایسے امراض کا علاج کیا ہے جن کے علاج سے جدید میڈیکل سائنس بے بس تھی۔ شافیِ مطلق نے شفا عطا فرمائی

جدول یہ ہے۔

عناصر	آتش	خاک	باد	آب
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان
کواکب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ام ذ	دح ل	ب ن ض	زج س
کلمات	امذ	دحل	بنض	زجس
اعداد	۷۴۱	۴۲	۸۵۲	۷۰
مؤکل	امذئیل	دحلائیل	بنضائیل	زجسائیل
عناصر	آتش	خاک	باد	آب

بروج	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
کواکب	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ
حروف	ف ھ	ع ر	و ص	ق ث
کلمات	فہ	عر	وص	قث
اعداد	۸۵	۲۷۰	۹۶	۶۰۰
مؤکل	فھائیل	عرائیل	وصائیل	قثائیل
عناصر	آتش	خاک	باد	آب
بروج	قوس	جدی	دلو	حوت
کواکب	مشتری	زحل	زحل	مشتری
حروف	ط ش	خ غ	ی ت	ظ ک
کلمات	طش	خغ	یت	ظک
اعداد	۳۰۹	۱۶۰۰	۴۱۰	۹۲۰
مؤکل	طشائیل	خغائیل	یتائیل	ظکائیل

قانون یہ ہے کہ کسی مریض کے لئے عمل تیار کرنا ہو تو اسے جو مرض ہو۔ اس کا نام تحریر کر کے بسط حرفی کریں اس کے بعد دیکھیں کہ سائل جس وقت آیا ہے اس وقت کا طالع دیکھیں جو برج طالع ہو۔ جدول سے برج کے منسوبی حروف کا کلمہ لیں۔ پھر پہلا حرف مرض کا لیں۔ پھر پہلا حرف دفع علت سے لیں۔ پھر دوسرا حرف علت کا اور دوسرا حرف شفا لیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے سارے حروف لیتے جائیں۔ اگر بیماری کے حروف زیادہ ہوں تو حروف شفا دوبارہ شروع سے جتنے حروف

کی ضرورت ہولیں۔ اگر حروف دفع علت زیادہ ہوں تو باقی مائدہ کو آخر میں ترتیب سے لکھ لیں اس طرح حرفوں کی ایک سطر حاصل ہوگی۔ یہی سطر افسون یا طلسم بنانے کے کام آئے گی۔ طالع وقت کا جو کلمہ لیا تھا۔ اس کے شروع میں مرض کا پہلا حرف شامل کر کے ایک کلمہ بنالیں۔ اس طرح جو کلمے حاصل ہوں۔ یہی افسون اور طلسم ہو گا۔ اب یہ طلسم اور افسون مریض کے گلے میں لٹکایا جائے گا۔ مثال سے سمجھا دیتا ہوں تاکہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ مثلاً کسی کو بڑے جوڑوں کا درد یعنی وجع المفاصل ہے اور مریض طالع برج ثور میں آیا ہے۔ اب بیماری کے حروف کا بسط حرفی کیا۔ واج ع ا ل م ف اص ل۔

پہلا حرف مرض کا واؤ اور دفع علت کا الف لیا۔ اس طرح متواتر عمل کرتے ہوئے۔ یہ سطر حاصل ہوئی۔

و ا ا ب ج ت ع ث ا ط ل ظ م ف ف ک ال ص ی ل ا

چونکہ طالع برج ثور تھا اور جدول کے ثور کے حروف کا کلمہ دحل ہے۔ اس کے شروع میں مرض کا پہلا حرف واؤ لگایا تو کلمہ ودحل بن گیا۔ اب سطر مندرجہ بالا کے حروف کے کلمے بنائے۔ وااب، جتعث، اطلظ، مففک، الصی، لا ان کے شروع میں کلمہ ودحل لگا کر معرب کیا تو یہ افسون بنا۔ وَدُحِلُ، وَااُبَ، جِتّعُثِ، اُطلُلظِ، مُقُفُکِ، اُلصَیَ، لِاُ۔ افسون کے کل چھبیس حروف ہیں۔ اس لئے ۲۶ یوم تک یہی افسون کے شیشے یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلایا جائے گا۔ ایک افسون لکھ کر یعنی تانبے یا چاندی کی ٹکڑے پر کندہ کر کے مریض کے گلے میں لٹکایا جائے گا۔ یہی افسون آٹھ روز تک پڑھ کر مریض کے دردوں والے حصہ پر دم بھی کیا جا سکتا ہے اس

پورے عمل کے بعد ان شاء اللہ زندگی بھر واجع المفاصل کا مرض نہ ہوگا۔

حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے۔ کیونکہ آتش علو فاتی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے کہ ہوا کو علو سفلی حاصل ہے اور حروف آبی کو زیر دی ہے کیونکہ طبعیت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے اگر حروف خاکی مجزوم ابتداء کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کو بقاعدہ الساکن اذا حرکتہ بالکسر کسرہ دیتے ہیں۔ یعنی زیر دیتے ہیں۔ اعراب لگانے کی جدول یہ ہے۔

علامت	حروف متعلقہ	مرکبات
زبر والے حروف	اَوَیَ لَ مَ نَ عَ	اویلمنع
پیش والے حروف	جُ زُ کُ سُ فُ تُ خُ	جزکس فتح
زیر والے حروف	ھِ رِ شِ ثِ ذِ صِ طِ	ھرشذصط
جزم والے حروف	بْ دْ خْ ظْ غْ ضْ قْ	بدخظغفق

قانون دوم

اس قاعدہ سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ علّت کے حروف میں دیکھیں۔ کسی عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ پس جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں۔ ان کو ملاحظہ کریں کہ وہ کس برج اور کس کوکب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کو اس ستارہ کے برج کے حروف کے ساتھ مرکب کر کے کلماتِ طلسم بنا لئے جائیں گے۔ حروفِ علّت میں اگر کوئی حرف دوبارہ آئے تو وہ دوسرے حروف کے ساتھ مرکب کیا جائے گا۔ جیسا کہ مثال سے واضح ہے۔

مثال: عرق النساء کے مریض کے علاج کے لئے طلسم تیار کرنے کی مثال تحریر کر رہا ہوں۔ عرق النساء لنگڑی کے درد کو کہتے ہیں بڑی نامراد تکلیف ہوتی ہے۔ نقرس چھوٹے جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں۔

حروف علت	ع	ر	ق	ا	ل	ن	س	ا
کواکب متعلقہ	شمس	زہرہ	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	شمس	زحل
بروج	اسد	ثور	میزان	جدی	حمل	اسد	اسد	دلو
حروفِ بروج	ھف	دح ل	وص	خ غ	ام ذ	ھف	ھف	ی ت
طلسم	ھف	دحل	وص	خغ	امذ	ھف	ھف	ایت

اب ان کلمات کو حسبِ ذیل کے کلیہ کے مطابق معرب کیا تو متاثرہ جگہ باندھنے کا طلسم اور پڑھنے کا افسون یہ بنا۔ عَھِفَ ، رِدُحُلَ ، قِوَصِ ، اَخُغِ ، لَامَذُ ، نَھِفُ ، سُھِفُ ، اَیَتُ۔

اس قاعدہ میں صرف اسی جدول کے مطابق کلمات افسون پر اعراب لگائے جائیں گے۔ اگر کلمہ کے شروع میں جزم والا حروف آئے تو اسے زیر سے بدل دیئے ہیں۔

جدول حروف سیارگان

نام کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	عناصر
متعلقہ حروف	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ز	آتش
متعلقہ حروف	ب	و	ء	ن	ص	ت	ص	باد
متعلقہ حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	آب
متعلقہ حروف	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	خاک

جدول حروف بروج

بروج	حروف	کواکب	بروج	حروف	کواکب
حمل	ام ذ	مریخ	میزان	وص	زہرہ
ثور	دل ح	زہرہ	عقرب	ق ث	مریخ
جوزا	ب ن ض	عطارد	قوس	ط ش	مشتری
سرطان	ج ز س	قمر	جدی	خ غ	زحل
اسد	ہ ف	شمس	دلو	ی ت	زحل
سنبلہ	غ ر	عطارد	حوت	ک ظ	مشتری

جب بھی کسی فرد کو کوئی مرض مثلاً درد شکم، درد گردہ، دردسر، درد کمر، فالج، لقوہ، درد چشم، دمہ اور کھانسی یعنی ضیق النفس شوگر یعنی ذیابطیس، تپ دق، تپ محرقہ، یرقان، نسیان یعنی بھول جانے کا مرض، وجع المفاصل، عرق النساء، ذات الجنب یعنی نمونیہ اور پسلی کا درد، سیلان الرحم یعنی لیکوریا، بواسیر صرع، یعنی مرگی، آتشک یعنی باد فرنگ،

کثرتِ حیض یا قلت حیض ، سوزاک ، جریان منی ، سلسل بول یا حبس بول ، خارش ہچکی ، آشوبِ چشم سنگ گردہ مثانہ ، ہول دل ، دردِ دل ، تبخیر معدہ ، گیس ٹربل قبض وغیرہ یعنی کسی بھی مرض سے شفا مقصود ہو ۔ جو کسی بھی طریقہ علاج یونانی ، ایلوپیتھی ہومیوپیتھی وغیرہ سے دور نہ ہوتی ہو ۔ تو حکمائے سلف اس کے لئے طلسم یا افسون تیار کرتے ہیں اور ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں ۔ ایسے طریقہ سے تیار کردہ افسون دم کرنے ، پلانے یا پڑھنے کے لئے تیار کئے جاسکتے ہیں ۔ یہی طلسم پاس رکھنے کے لئے بھی دیئے جاتے ہیں ۔ اگر مرض ایسا ہے کہ دم کرنا ہو ۔ تو افسون کو اس حروف کی تعداد کے مطابق پڑھ کر دم کریں اور لکھ کر دیں مریض کے گلے یا متاثرہ جگہ افسون کو باندھ سکے ۔ اگر مرض ایسا ہے کہ طلسم پلانا مقصود ہے تو چینی کی طشتری یا بلور کی طشتری پر طلسم کو اس کے حُروف کی تعداد کے مطابق لکھ کر عرق گلاب دھو کر مریض کو پلائیں ۔ طلسم یا افسون کو زعفران کی روشنائی سے تحریر کرنا چاہیئے ۔ حروف شفا کی زکات کے چند آسان طریقے اور تفصیلی ہر مرض کے علاج کے طریقے شفا بخش دعائیں ، عزیمتیں اور اسمائے شفا اور آیات شفا کے قوی الاثر اعمال ہم نے اپنی زیر طبع کتاب ''اعمال شفا'' میں درج کر دیئے ہیں ۔ سیر حاصل کرنے کے لئے مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں ۔ یہ طریقے بہت سریع التاثیر ہیں اور حکم خدا سے شفائے کاملہ کا اثر رکھتے ہیں ۔

قانون سوم

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف علت اور ایک دفع علت میں سے لے کر سطر مکمل کرتے ہیں ۔ یعنی دو سطریں نام بیماری اور حروف شفا ۔ کے نیچے اوپر مفرد لکھ کر

ان کوامتزاج دیتے ہیں۔ جب ایک سطر بن جاتی ہے تو اس کے کل حروف شمار کر کے طاق ہوں تو تین تین حروف ملا کر کلمے بنائے جاتے ہیں۔ جفت ہوں تو چار چار حروف ملا کر کلمے بنائے جاتے ہیں۔ پھران پر اعراب لگائے جاتے ہیں۔ یہی کلمے طلسم یا افسون کہلاتے ہیں۔ واضح رہے کہ افسون اور طلسم تعویذات ونقوش سے کہیں زیادہ طاقتور اور سریع الاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً: علاج ''سیلان الرحم'' یعنی لیکوریا کے لئے افسون تیار کرنا ہے۔

حروف شفا: اب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔

حروف علّت: س ی ل ان ال رح م

امتزاج: اس ب ی ت ل ث اط ن ظ اف ل ک رل ح ی م

امتزاجی سطر کے حروف بیس ہیں۔ جو جفت ہیں۔

اس لئے چار چار حروف کے کلمے بنائے۔

جو یہ ہیں۔ اسبی ثلتا طنظا فلکر لحیم،

معرب کیا تو یہ افسون تیار ہوا۔ اُسبِیَ ثچچَلِتاُ طُنَظِاُ فُلُکِرُ لِحُیَمْ

اس قاعدہ میں اگر حروف علّت تعداد میں زیادہ ہوں تو حروفِ شفا کو دوبارہ شروع سے لیا جا سکتا ہے۔ اگر حروف علت تعداد میں کم ہوں تو حروف شفا باقی ماندہ کو ترتیب وار امتزاجی سطر کے آخر میں تحریر کردیں۔

قانون چہارم

یہ قاعدہ کچھ اس طرح ہے کہ حروف شفا کو ایک سطر میں ترتیب وار تحریر کریں اب دوسری سطر میں بیماری کا عام فہم یا طبّی نام تحریر کریں اب حروف شفا کا پہلا حروف پہلے لکھ کر بعد میں بیماری کا پہلا حرف تحریر کریں۔ پھر حروفِ شفا کا دوسرا حرف اور بیماری کا پہلا حرف اس طرح حروف شفا کے دس حروف تحریر کریں مگر بیماری کا پہلا حرف ہی ہر حرف کے ساتھ تحریر کرنا ہوگا۔ یہ دوحرفی کلمے بن جائیں گے۔ اگلے مرحلے میں پھر حروف شفا کا حرف اور بیماری کا دوسرا حرف اس طرح دفع علت کے تمام حروف سے ملائیں مگر بیماری کا دوسرا حرف تحریر کریں۔ اسی طریقہ پر علت کے تمام حروف لئے جائیں۔ دو (۲)، دو (۲) حرفی کلمے بن جائیں گے۔ یہی طلاسم شفاء ہیں۔ مثلاً ''جریان منی'' کے طلاسم یہ بنے۔

حروف شفا: ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی

حروف علت: ج ر ی ا ن م ن ی

طلاسم: اُج بَج تَج ثِج کلج فُج کِج لِج تَج

: اُر بَر تَر ثِرُ طُرُ ظِر کِر یِر یَر

: اُیَ لِیَ تیَ ثیَ طیَ ظِیَ فُیَ کِیَ لِیَ یِیَ

: اُمُ بَمُ تَمُ ثِمُ طُمُ ظَمُ فُمُ کِمُ لِمُ یَمُ

: اُنَ بَنَ تَنَ ثِنَ طُنَ ظِنَ فُنَ کِنَ لِنَ یِنَ

: اُیَ لِیَ تیَ ثیَ طُیَ ظِیَ فُیَ کِیَ لِیَ یِیَ

دوسری مثال مرض دمہ کی یہ ہے۔

حروف شفا:اب ت ث ط ظ ف ک ل ی

حروف علت:د م ہ

طلاسم:اُوْ بَدْ تَدْ ثِدْ طُدْ ظِدْ فُدْ کِدْ لِدْ یَدْ

:اُمْ بَمْ تَمْ ثِمْ طُمْ ظَمْ فُمْ کِمْ لِمْ یَمْ

:اَہْ بَہْ بَہْ ثَہْ طُہْ ظَہْ فَدْ کِدْ لِہْ یَہْ

مندرجہ بالا چاروں طریقے اپنی اپنی جگہ سریع التاثیر ہیں مزید تفصیل اور جملہ امراض کے روحانی اور طلسماتی علاج کے لئے ہماری زیر طبع کتاب ''اعمال شفا'' کا مطالعہ فرمائیں۔

مثال نام مرض لیکوریا

حروف شفا

ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی

ال بل تل ثل طل ظل فل کل مل یل

ای بی تی ثی طی ظی فی کی لی یی

اک بک تک ثک طک ظک فک کک لک یک

او بو تو ثو طو ظو فو کو لو یو

ار بر تر ثر طر ظر فر کر لر یر

ای بی تی ثی طی ظی فی کی لی یی

آ با تا ثا طا ظا فا کا لا یا

مثال نام مرض زکام

ا ب ت ث ط ظ ف ل ی

از بز تز ثز طز ظز فز لز یز

اک بک تک ثک طک ظک فک لک یک

آ با تا ثا طا ظا فا لا یا

ام بم تم ثم طم ظم فم لم یم

متفرق اعمالِ حروف

واضح رہے کہ حروف کہ یہ نقوش طلسم وغیرہ عنصری ترتیب سے ہٹ کر ہیں۔ حروف کے یہ مختصر اعمال جو بمنزلہ تاثیر طلسم ہیں۔ یہ مت بھولیں کہ ہر حرف خداوند تعالیٰ کا اسم بھی ہے۔

ہر قسم کا خون روکنے کے لئے

ہفتہ کے روز سیسہ کی لوح پر یہ حروف کندہ کر کے کسی رنگین ریشمی ڈوروے میں باندھ کر گلے میں ڈالیں۔ خون خواہ کسی قسم کا ہو، بند ہو جائے گا۔ خون حیض، خون بواسیر، نکیر وغیرہ کے لئے ایسے چند تعویذ کاغذ پر تحریر کر کے چند یوم مریض کو دھو کر پلائیں۔ حروف یہ ہیں۔

ح م ا ح ل ی ق ی ح ا ل م ح ی ح م ا

ح ل ی ق ی ح ا ل ح م ی ی ح م ا ل ح ل ی ق

ی ح ا ل ق م ح ی ق ی و ب ح م س

برتھ کنٹرول

مرد انگوٹھی کے نگینہ پر رجب کی پہلی تاریخ کو یہ نقش کندہ کرا کے انگلی میں پہن لے اور کاغذ پر لکھ کر عورت کے بازو پر باندھ دیا جائے تو کبھی حمل قائم نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔ای ا ا ۹ ا ک د ملاہ ا ۹ ۹ ملا

دافع ہیضہ، پیٹ درد و جملہ امراض شکم

اگر کسی کو ہیضہ یا درد شکم ہو جائے تو یہ نقش لکھ کر پرانے پاک کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھیں اور ایسے چند نقوش پانی سے دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

ھھھھھ = ※ ٦ ع ٦ ع ٦ ع

---

٦ ع ٦ ع ٦ ع و ھ ص م

گلہڑ گھیگھا یعنی گلے کا پھولنا

یہ مرض اگرچہ اتنا مہلک تو نہیں مگر اس سے گلا بدنما ہو جاتا ہے۔ خصوصاً نوعمر لڑکیوں کو یہ مرض اکثر لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کا نقش لکھ کر گلے میں باندھیں یا الٹے بازو پر باندھیں۔ نقش پر بسم اللہ یا اس کے اعداد نہ لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

مطسہ	مطسہ
مطسہ	مطسہ

ایضاً

✳ محوب ٣/٨

دردِدندان

اگرکسی مردوزن کی داڑھ، دانت یا منہ کے اندر کسی جگہ درد ہوتو اسی طرف کے رخسار پرشہادت کی انگلی سے یہ حروف لکھیں۔ تین بار لکھنے سے ان شاء اللہ درد ختم ہوگا۔حروف یہ ہیں۔ف ر ع و ن غ ر ق ش د

دردوں کوسلب کرنے کالاثانی عمل

دردوں کوسلب کرنے کا یہ مشہور عمل ہے۔اکثرعملیات کی کتب میں ملتا ہے اوراکثرعاملین کے تجربہ میں ہے۔بعض عاملین بوقت عمل الحمد شریف اور بعض درود پاک پڑھتے ہیں۔طریقہ یہ ہے۔

یَا سمعلونی والمطانی کسی کاغذ پرخوشخط جلی حروف میں لکھ کرکسی دیوار یا درخت پر کاغذ کورکھ کرایک لوہے کا کیل ان حروف پرٹھونکیں اورایک بار مع بسم اللہ الحمد شریف پڑھیں۔بسم کی میم کوالحمد کے لام کے ساتھ ملاکراور درد والا شخص مقام درد پراپنا سیدھا ہاتھ یا شہادت کی انگلی رکھے۔ عامل دم کرے اور کیل کوحرف پرگاڑدے پھرمریض سے دریافت کرے۔مریض مقام درد سے انگلی اٹھا کربتائے۔ جب آرام آجائے تواس حرف پرلوہے کے کیل کوٹھونک دیں۔درد ہمیشہ کے لئے سلب ہوجائے گا۔

بعض عاملین درد کی مدت مقرر کردیتے ہیں۔مقرر کردہ مدت کے بعد درد پھرشروع ہوجاتا ہے۔مدت مقررنہیں کرنا چاہیئے۔

سردرد کے لئے ی پرکیل ٹھونکیں۔

درد دندان کے لئے س پر کیل ٹھونکیں۔

درد حلق کے لئے م پر کیل ٹھونکیں۔

کان درد کے لئے و پر کیل ٹھونکیں۔

بخار درد کے لئے ط پر کیل ٹھونکیں۔

سلبِ اوجاع

یہ عمل بھی پہلے عمل کی طرح مشہور و معروف ہے بے شمار لوگوں کے تجربہ میں آ چکا ہے۔ عملیات کی ہر کتاب میں درج ملتا ہے۔ یہ دونوں اعمال قوی الاثری اور سریع الاثری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ طریقہ یہ ہے کہ ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت پہلے دو یا تین کلمات کو بسط کر کے لکھیں۔ یعنی اب ج د ھ و ز ح ط ی

کسی کاغذ پر حروف لکھ کر ایک ایک حرف پر لوہے کا کیل لے کر اس کی نوک ٹیک کر الحمد شریف معہ بسم اللہ پڑھیں مگر اس طرح ملحمد للہ یعنی م اور حمد کو ملا کر پڑھیں اور دم کریں۔ جبکہ درد والا شخص مقام درد پر اپنی شہادت کی انگلی رکھے۔ ایک بار دم کرنے کے بعد مریض سے پوچھیں درد ختم ہوا یا نہیں۔ اگر مریض کہے کہ نہیں تو اگلے حرف پر حسب طریق دم کریں یعنی اب ج د اگر پہلے حرف پر درد ختم نہ ہو تو دوسرے حرف پر کیل ٹھونکیں اور دم کریں۔ اسی طرح تیسرے چوتھے پر یہاں تک کہ درد ختم ہو جائے بس جس حرف پر درد ختم ہو اسی حرف پر کیل ٹھونک دیں۔ یہ عمل درد دندان، درد سر، پسلی کا درد اور ریحی درد کے لئے اکسیر ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

عجیب طلسمی عمل

یہ عمل دردسر اور دیگر ہر قسم کے دردوں کے لئے مجرب ہے۔ اپنے اثرات میں جادو اثر ہے۔ یہاں تک کہ بچھو بھڑ کے کاٹے کے لئے مقام درد پر تین بار حبس دم کر کے لکھے پھر اسی جگہ پر دم کرے اور پوچھے کہ درد رہا کہ نہیں۔ اگر مریض بتائے کہ ہے تو پھر ایسا ہی کرے۔ اکثر تجربہ ہوا ہے کہ درد بھاگتا بھاگتا پھرتا ہے۔ یہاں لکھا درد وہاں بھاگا، وہاں لکھا تو آگے بھاگا۔ شہادت کی انگلی سے لکھیں۔ طلسمی اسم درج ذیل ہے۔ لِیُعَذِّ بَھُمْ

ہمارے درمیان قرآن پاک موجود ہے اور موجود ہی نہیں محفوظ بھی ہے۔ کیا یہ اس عہد کا سب سے بڑا معجزہ نہیں ہے؟ دنیا کی کوئی دوسری ایسی کتاب نہیں جو حرف بہ حرف، لفظ بہ لفظ، باب در باب، جملہ بہ جملہ انسان کے دل میں اتر جائے۔ کیا یہ بھی ایک معجزہ نہیں ہے؟ جب تک یہ دنیا قائم ہے اور جب تک اس روئے زمین پر ایک بھی مسلمان ہے قرآن پاک موجود محفوظ رہے گا اور قرآن پاک کے ساتھ معجزے بھی۔

قرآن محض ایک کتاب ہی نہیں ایک الہام، ایک نُور ہے جو انسان کے سینے کو روشن اور دل میں چراغاں کرتا ہے۔ یہ نُور، یہ روشنی ہر شخص کے نصیب میں نہیں ہوتی۔ یہ خالق حقیقی کی خاص عنایت ہے وہ جس پر مہربان ہو یہ سعادت اسی کے حصے میں آتی ہے۔

کاش !! قرآن میں تفکر ہمارا شعار بن جائے اور ہم میدانِ عمل میں اتر آئیں تو ساری کائنات پر ہماری حکمرانی قائم ہو جائے گی۔ مسلم برادری اس لئے محکوم

مغموم، مغلوب اور پریشان ہے کہ ہم ظاہری اعمال کو بہت اہمیت دیتے ہیں مگر اپنے باطن میں بہتے ہوئے دریا میں سے ایک قطرۂ آب بھی نہیں پیتے۔

قرآن پاک کا ہر حرف نور کا بحر بیکراں اور آب حیات ہے قرآن پاک کی ہر آیت مبارکہ کی اپنی شان ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل میں آیت مبارکہ ونــــزل من القرآن ماهو شفاء۔ بدن انسانی کے جملہ امراض سے نجات کے لئے جادو اثر ہے اس آیت شریفہ سے تمام روحانی وجسمانی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ اسی آیت شریفہ سے امراض کے علاج کا ایک جادو اثر اور طلسمی قاعدہ نظرِ، نذر قارئین ہے اس قاعدے میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نام مع مریض والدہ اور نام مرض رعلت یا علامتِ ضرر جو بھی ہے تحریر کریں۔

مثلاً نسیمہ طاہرہ بنت شیداں مرض کثرت طمث

ایک سطر میں تمام حروف کو الگ الگ لکھیں اور دوسری سطر میں آیت مبارکہ وننزل من القرآن ماهو شفاء ۔اور اسم باری تعالیٰ شافی کے الگ الگ حروف تحریر کریں اب دونوں سطور کو امتزاج دیں۔

جس سطر کے حروف کم ہوں پھر سے شروع کر لیں ۔ اب امتزاج شدہ حروف کی ایک سطر آپ کے پاس ہوگی۔ اس سطر کے حروف گن لیں ۔ اگر تعداد میں حروف جفت ہوں تو چار حرفی کلمات تیار کریں ۔ اگر طاق ہوں تو سات حرفی کلمات تحریر کریں ۔ مثلاً ہمارے پاس نام مریض مع والدہ اور مرض کے حروف مندرجہ ذیل ہیں۔ ن س ی م ہ ط ا ہ ر ہ ش ی د ا ن ک ث ر ت ط م ث آیت اور اسم باری تعالیٰ کے حروف و ن ن ز ل م ن ا ل ق ر ا ن م ا ہ و ش ف ا ء ش ا ف

ی امتزاج و ن ن س ن ی ز م ل ہ م ط ن ا ا ہ ل ر ق ہ ر ش ا ی ن د م ا ا ن ہ ک ر ث ش ر ف ت ا ط ء م ش ث ا ن ف س ی ی تعداد حروف پچاس۔ اس لئے چار حروفی کلماتِ طلسم یہ تیار ہوا۔

ونس ، نیزم ، لھمط ، ناالھ

لرقه ، رشای ، ندما ، انھک

وثشر ، فناط ، مُشت ، انفس ، ری

یہ ایک طلسمی نقش تیار ہوا۔ عطاردی ساعتوں میں چینی، شیشے کی طشتری یا پھر سفید پاکیزہ کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کر کے دھو کر مریضہ کو روزانہ نہار منہ ہفتہ عشرہ تک پلائیں۔ خداوند تعالیٰ کے حکم سے صحت نصیب ہوگی۔ اس قاعدہ سے ہر مرض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ جہاں دوا کام نہ کرتی ہو وہاں خدا کا کلام میسحائی اثر دکھاتا ہے مگر کامل یقین و اعتقاد شرط وّل ہے۔

ہر مرض سے شفا کے لئے

اہل ریاضت کا یہ پانچواں اسم ہے۔

يَاحَيُّ حِينَ لَاحَيَّ فِيُ دَيُمُومَةِ مُلُكِهٖ وَبَقَائِهٖ حَيًا يَاحَيُّ

یہ جمالی اسم ہے۔ دینی و دنیاوی حاجات کو پورا ہونے کے لئے نوچندی جمعرات کو طلوع شمس کے وقت شروع کریں اور سات دن تک ہر روز ایک ہزار

اکتالیس بار پڑھیں بحکم خدا تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

امراض مہلک کے لئے چینی کی سفید پلیٹ پر مشک و زعفران یا صرف زعفران و گلاب سے اس نقش کو لکھ کر چالیس یوم تک پلائیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے مرض سے شفا ہوگی۔ یہ طریقہ مجربات سے ہے۔ ان شاء اللہ جو احباب آزمائیں گے قوی الاثر پائیں گے۔ لاعلاج اور خطرناک امراض کے علاج کے لئے ایک سے تین چلہ تک نقش پلایا جا سکتا ہے۔ ایک نقش روزانہ مریض کو نہار منہ پلائیں۔ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸٦

بسم

لی دیمومۃ	لاحی	حین	یاحی
ملکہ	لی دیمومۃ	لاحی	حین
وبقائہ	ملکہ	لی دیمومۃ	لاحی
یاحی	وبقائہ	ملکہ	لی دیمومۃ

اللہ — الرحمٰن — الرحیم

شفائے بیمار

اسم یاغفور تین سطروں میں لکھیں اور ہر سطر میں تین مرتبہ۔ یعنی اس طرح۔

غ ف ور۔ غ ف ور۔ غ ف ور

روزانہ ایک تعویذ مریض کو پلا دیں۔ زبان سے چاٹے یا زعفران سے لکھ کر دیں تاکہ مریض روزانہ تین تعویذ پی لیا کرے صبح، دوپہر اور شام۔ ان شاء اللہ ہفتہ عشرہ استعمال کرنے سے کلی صحت ہوگی۔

نکسیر بند کرنے کیلئے

جس شخص کے ناک سے خون جاری ہو۔اس کی پیشانی پر یہ حروف لکھے جائیں تو ان شاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔وہ حروف درج ذیل ہیں۔

د م ذ م طلح طلح کلم کلم کلم طلح

دردِ زہ کے لئے

لکھ کر عورت کے بائیں پاؤں پر باندھیں، اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو جلد کھول کر دریا میں بہا دیں غفلت نہ کریں۔

لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو

شیخ اکبر بن عربی فصوص الحکم میں تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم رب ہے اور تمام اسمائے الہیہ ارباب ہیں۔اس لئے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم کی ربوبیت جو اسم کے لئے ثابت ہے کبھی متغیر نہیں ہوتی۔دعا ہمیشہ جب رب کے اسم پاک سے کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔مثلاً طلب رحمت کے لئے الرحمٰن اور الرحیم سے دعا کی جائے۔طلب مغفرت کے لئے الغفار اور الغنی سے دعا کی جائے اور طلب عطایا کے لئے المعطی سے سوال کیا جائے یہی دعا کا راز ہے۔

روحانی اعمال کیا ہیں؟ بزرگوں کے خاص طریق سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دعا کرنا۔ اس لئے ہر مقصد مراد اور مطلب کے لئے الگ الگ اور مخصوص اسماء الٰہی اور حروف کا انتخاب کیا جاتا ہے اور یہ انتخاب ضروری ہوتا ہے اور یہ انتخاب وہی شخص کر سکتا ہے جو اسماء کے خواص اور حروف کے اثرات سے واقف ہے۔ جس طرح ہر مرض کے لئے الگ الگ دعا مخصوص ہوتی ہے اور ان کی مقدار مقرر اور متعین ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر حاجت اور مراد و مقصد کے لئے الگ الگ اسماء اور حروف مخصوص ہیں اور ان کے پڑھنے کے لئے مخصوص تعداد اور وقت مقرر ہے۔ ان کی الواح نقوش اور طلسمات کو مخصوص طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے اور اس کے لئے مخصوص آداب اور پرہیز مقرر ہوتے ہیں اگر ان ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے تو کامیابی یقینی ہوتی ہے۔

مثلاً حروف آتشی کو ہی لیں۔ آتشی حروف تفریح قلب اور تمام خلقت میں باعزت ہونے کے لئے، امورغم ناکی اور اندوہ سے نجات دلاتے ہیں۔ تمام حاجتوں کو برلانے میں معاونِ ثابت ہوتے ہیں۔ یہاں ہم حروف آتشی کا ایک عمل برائے محبت اور تالیف قلوب تحریر کر رہے ہیں جو بار ہا کا مجرب ہے۔ اعمال کی تاثیر کے منکر حضرات کو دعوت عام ہے اور ان شاء اللہ مطلوب طالب بن کر حاضر ہوگا اور مطلوب پر طالب کا عشق غالب ہوگا۔ حصول کامیابی کے لئے حسن اعتقاد شرط اوّل ہے۔ اس عمل کو حضرت خواجہ علامہ احمد دیربیؒ نے اپنی کتاب فتح الملک المجید میں خواص سورۃ فاتحہ کے باب میں تحریر فرمایا ہے۔ جسے قدرے وضاحت کے ساتھ صاحب رموز الجفر نے تحریر کیا ہے اور اسی عمل کو تحفۃ العالمین کے مؤلف سید تفضّل حسین خداداد بن میر محمد

حسین نے حصہ سوم فصل دوم میں حروف ناریہ کے تحت عمل محبت کے نام سے تحریر فرمایا ہے۔اس عمل کو ہم نے اپنی تصنیف ''فیضان القرآن'' حصہ اوّل میں بھی درج کیا ہے

عمل تالیف قلوب

طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ جس شخص کو آپ اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں خواہ وہ مرد ہے یا عورت، اس کا نام مع والدہ تحریر کریں۔ پھر اسے بسط حرفی کریں۔ یعنی الگ حرفوں میں لکھیں ایک سطر میں۔

اب دوسری سطر میں حروف آتشی تحریر کریں۔ پھر تیسری سطر میں مطلوب کے حروف اور حروف آتشی کو امتزاج دیں مگر شرط یہ ہے کہ پہلے حروف آتشی کا ایک حرف لکھیں پھر مطلوب کے حروف میں سے ایک حرف لکھیں۔ اسی طرح آخر تک۔

حروف آتشی تعداد میں سات ہیں۔ اس لئے اگر مطلوب کے نام کے حروف سات سے زیادہ ہوں تو پہلے چھ حروف سے امتزاج دینے کے بعد آخری آتشی حرف کو الگ لکھیں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں آتشی حرف کو لکھیں تاکہ امتزاج آتشی حروف سے شروع ہو کر انہی حروف پر مکمل ہو۔

اب کسی تیسری سطر کو مدنظر رکھیں۔ یہی آپ کے مقصد کی تکمیل میں معاون ہے۔ اکیس سفید پاکیزہ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفرانی روشنائی سے یہی امتزاج والی سطر تحریر کریں، اب ہر کاغذ کے ٹکڑے میں چند دانے تفاح الجان کے رکھ کر پڑیا بنالیں۔

اب اس خوشبودار لکڑی کے کوئلے دہکا کر ایک پڑیا ان دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اوپر لوبان کی چٹکی ڈال دیں اور یہ عزیمت ۲۱ بار پڑھیں۔ بخور کا دھواں اٹھتا

رہنا چاہیئے ۔ جب دھواں ختم ہونے لگے تو لوبان کی چٹکی اور ڈال دیں ۔ جب اکیس بار عزیمت پڑھ چکیں تو دوسری پڑیہ ڈال دیں اور پھر عزیمت مذکورہ تعداد میں پڑھیں ۔ یاد رہے کہ دھوئیں کا سلسلہ ختم نہ ہونے پائے کیونکہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع ہونے پر عمل ناقص ہو جاتا ہے کمی بیشی ہو تو کوئی حرج نہیں ۔ اسی طرح اکیس پڑیا جلا دیں تو ایک دن کا عمل مکمل ہوا ۔ کم از کم سات یوم اور زیادہ سے زیادہ اکیس یوم تک مدت ہے ۔ جب مقصد پورا ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں ۔ اکثر سات یوم کے اندر ہی مطلوب عشقِ طالب میں بے قرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے ۔

مثلاً غلام مصطفیٰ اپنی بیوی رضوانہ کو اپنے پاس اس عمل کے ذریعے حاضر کرنا چاہتا ہے جو اپنے میکے میں ایک عرصہ سے روٹھ کر بیٹھی ہے ۔

نام مطلوب رضوانہ کو بسط حرفی کیا ۔

نام مطلوب: ر ض و ا ن ہ

حروف ناریہ: ا ہ ط م ف ش ذ

امتزاج: ا ر ہ ض ط د م ا ف ن ش ہ ذ

اب اس تیسری امتزاج سطر کے حروف کو ترکیب عمل مذکورہ کے مطابق کاغذ کے الگ الگ اکیس ٹکڑوں پر تحریر کریں ۔

دورانِ عمل مطلوب کی حاضری کا تصور کامل رکھیں اور عمل تثلیث زہرہ اور مشتری میں کریں یا زہرہ و مشتری کی ساعت میں عروج ماہ میں کریں ۔ ستارے کی پابندی ضروری نہیں ہے ۔ پہلے دن زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل شروع کریں ۔ عمل شروع کرتے وقت ، وقت دیکھ لیں ۔ اس کے بعد ہر روز اسی وقت عمل کریں ۔

اوّل و آخر ۳،۳ بار درود شریف ضرور پڑھیں کوئی پرہیز نہیں۔ اگر جمالی پرہیز کر سکیں تو بہتر ہے۔ عزیمت یہ ہے۔ عِنْدَ ذَالِکَ تَو کلُو ایَا خُدَّامَ الْحُرُوفِ النَّارِیَّہ بِقَضَآءِ حَاجَتِی مِنْ (نام مطلوب) وَ الْقَآءِ مُحبتی وَمُوَدَّتِی بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الخ۔ پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ رحیم کی میم اور الحمد کا لام آپس میں مل جائے یعنی مِلْحَمْدُ کر کے پوری سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ یہ عزیمت اس صورت میں ہے جب طالب خود عمل پڑھے۔

اگر کوئی دوسرا شخص چاہے کہ دو اشخاص میں محبت بے حد ہو عمل کا طریقہ وہی ہ مگر عزیمت یہ پڑھیں۔ اَجِیْبُوا یَا خُدَّامُ الْحُرُوفِ النَّارِیَّۃُ سَخِّرُوْ (نام مطلوب مع والدہ) وَاَلْقُوْ مُحبَّتی فِیْ قَلْبِھَا (نام طالب مع والدہ) بِحَق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَلْحَمْدُ لِلِّہِ رَبِّ العلَمِیْنَ۔ الخ۔

ہم نے تمام عمل تفصیلاً تحریر کر دیا ہے اور کوئی امر مخفی نہیں رکھا۔ آخر میں یہ تاکید ضرور کروں گا کہ اس عمل کو جائز مقاصد مثلاً روٹھی ہوئی بیوی یا خاوند، والدین اولاد اور بہن بھائیوں کے لئے کر سکتے ہیں۔ حاکم افسر کی تسخیر اور حصول نکاح کے لئے بھی اس عمل سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کسی پردہ نشین دوشیزہ کی عزت خاک میں ملانے کی خاطر ہرگز عمل نہ کیا جائے۔ ورنہ حروف الناریہ کے آتشی مؤکلین کے قہر و غضب سے نہ بچ سکیں گے کیونکہ ہم نے بہت سے اشخاص کی نفس کو پوجا میں خوار ہوتے دیکھا ہے۔ قدیم اساتذہ عظام نے شاید اسی وجہ سے ایسے اعمال کو مخفی رکھا ہے۔

بندشِ حیض

اگر کسی عورت کا کسی وجہ سے حیض آنا بند ہو جائے تو اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر مریضہ کو دن میں تین بار پانی سے دھو کر پلائیں۔ حیض جاری ہونے تک روزانہ اسی طریقہ سے دھو کر پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ اس روحانی علاج سے حیض جاری ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

اندام نہانی کی رطوبت اور سوجن

اندام نہانی کی رطوبت اور سوجن کے لئے اس طلسم کو نیلے رنگ کے کاغذ پر تحریر کر کے مریضہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ ان شاء اللہ رطوبت بند ہو جائے گی۔ اور سوجن دور ہوگی۔ طلسم کو موم جامہ ضرور کر لیں۔ طلسم یہ ہے۔

لو	لو	لو
لو	لو	لو
لو	لو	لو

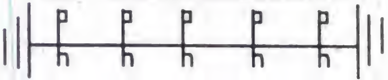

فرج کی پھنسیوں کا علاج

کسی چینی یا شیشے کی پلیٹ پر درج ذیل طلسم تحریر کریں۔ پھر خالص سرسوں کا تیل لے کر اس پلیٹ میں ڈال دیں اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے طلسم کو مٹا دیں اور تصور کامل کر لیں کہ جیسے طلسم مٹ گیا ہے۔ ویسے ہی فرج کی پھنسیاں ختم ہو گئی ہیں۔ تیل کو کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور مریضہ کو ہدایت کریں کہ دن میں چند بار یہ تیل روئی سے فرج میں لگائے۔ جب تک آرام نہ آئے لگاتی رہے ان شاء اللہ جلد آرام آجائے گا۔

ب	و	ی	ا
	آآآ		

دردزہ

اگر کسی عورت کو دردزہ کی تکلیف ہو تو یہ طلسم تحریر کر کے عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ جلد آرام آجائے گا۔ طلسم اگلے صفحہ پر ہے۔

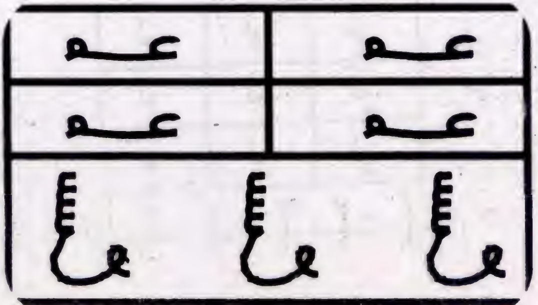

دردمسان

اس طلسم کوتحریر کر کے حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تب غسل اوراذان کے بعد یہ طلسم بچے کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ بچہ مسان سے محفوظ رہے گا۔

لا الا لا ا لا
عه ااا ھ ف ع
را ر کسر ء

ناف ٹلنا

یہ نقش ناف ٹلنے کے لئے مفید ہے۔ لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں ناف نہ ٹلے گی اور ٹلی ہوئی ناف اپنے مقام پرآجائے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

م	ہ	ی	م	ن
	ق	و	ی	
		ا		

قارئین کرام! علم الحروف انتہائی موثر دقیق علم ہے۔ جو شخص حروف کی مخفی قوتوں سے فائدہ حاصل کرنا چاہے اس کے لئے لازم ہے کہ وہ حروف کی اقسام پر توجہ

دے اور اس کی تقسیم مثبت و منفی پر توجہ دے۔ اس کے بعد اس کو مقصد میں لائے تو فوراً کام کا حصول ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ۔ کل امر هون باوقاتها ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے۔ آجکل لاعلمی کی وجہ سے وقت کی پرواہ کئے بغیر جو کام کئے جاتے ہیں اگر وہ غیر متوقع طور پر وقت کے ساتھ مطابقت کھا جاتے ہیں تو صحیح ہو جاتے ہیں اور اگر مطابقت نہیں کھاتے تو ناکامی ہوتی ہے۔ یہ تو قطعی اچھا نہیں کہ آپ ہر کام کے لئے ہر وقت تیار ہو جائیں یا صحیح امور کو غلط وقت پر سرانجام دیں۔ جو شخص اپنے کاموں کے لئے موزوں وقت کے انتخاب کا علم نہیں رکھتا نتیجہ میں وہ زندگی کا بیشتر وقت ناکامیوں، رنج والم، اور مقصد کے حصول کی سرگردانی کی نذر کر بیٹھتا ہے۔ حالانکہ قادر مطلق نے جو قانون رائج فرمایا ہے وہ تو یہ ہے کہ ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے۔ مگر لوگ ہر کام کو ہر وقت بغیر اس کام کا درست وقت معلوم کئے بغیر کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

روحانی اعمال میں ستاروں کی فلکی نظرات بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ ستاروں کی کاسمک (Casmic) شعاعیں عالم سفلی میں اپنے نحس و سعد اثرات پیدا کرتی ہیں۔ ستاروں کی فلکی نظرات وقت میں ایک خاص تاثیر پیدا کر دیتی ہیں جسے علماء سلف اور عصر حاضر کے تمام ماہرین تسلیم کرتے ہیں۔

یہاں ہم عنصری حروف اور ارواح فلکی کے امزجہ سے عالم سفلی میں تصرفات کی حکمت کا راز افشاں کرتے ہیں۔ ایسا شخص جو آپ سے طاقت میں زیادہ ہے، ظالم ہے، جابر ہے اور اس کا وجود آپ کے لئے باعث نقصان ہے یا کوئی حاکم افسر آپ کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ وہ تبادلہ کرالے تا کہ آپ اس کے شر سے محفوظ

ہو جائیں۔ اس مقصد کے لئے اس شخص کا نام مع عہدہ وجگہ مختصر کر کے ایک سطر میں تحریر کریں اور آخر میں کلمہ ''طرد'' لکھیں پھر اس کے آگے نام مطلوب میں جو عنصر غالب ہو اس عنصر کے نحس حروف تحریر کریں۔ یہ ایک سطر مکمل ہوئی اب اس سطر کے تمام حروف کی تکسیر کریں سطر میزان تک۔

اب سطر اول کا ایک فلیتہ بنائیں اور درمیانی تمام گردش کا دوسرا فلیتہ اور آخری سطر کا تیسرا فلیتہ بنائیں اور باہر کوڑے کے ڈھیر سے کوئی گندہ کپڑا پاؤں سے پکڑ کر اندر لائیں اور اس جگہ جہاں فلیتے جلانے ہوں تینوں فلیتوں پر وہ کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنالیں۔ پہلے دن پہلی سطر، دوسرے دن دوسری سطر والا یعنی درمیانی تمام گردش والا اور تیسرے دن آخری سطر والا فلیتہ چراغ گلی آب نارسیدہ میں تیل سرسوں ڈال کر جلائیں۔ جب تک چراغ جلتا رہے پاس بیٹھ کر مقصد کا تصور کر کے ''یا مذل'' پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تین یوم میں مقصد پورا ہوگا مثال سے سمجھا دیتا ہوں تاکہ ہر کوئی بوقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکے۔

عمل دافع ظالم

مثلاً احمد علی زراعت آفیسر لاہور۔ طرد رخ غ یہ سطر ہوئی۔ احمد علی لاہور میں زراعت آفیسر ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ وہ لاہور سے کہیں باہر چلا جائے تاکہ آپ اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں تو ہم نے سب سے پہلے نام مطلوب تحریر کیا پھر عہدہ پھر جگہ آخر میں کلمہ طرد کا اضافہ کیا۔ احمد علی میں ''ع'' کے اعداد سب سے زیادہ ہیں اور یہ خاکی عنصر کا حرف ہے۔ اس لئے نحس خاکی حروف طرد کے بعد تحریر کر کے سطر مکمل کی۔

اب اس تمام سطر کی تکسیر صدر موٴخر کرنا ہے۔ اس تمام سطر کے کل 27 حروف ہیں اس لئے 20 سطور میں اس کی تکسیر مکمل ہوگی۔ مثال کے لئے ہم صرف احمد علی کی تکسیر کئے دیتے ہیں۔

اح م د ع ل ی　　سطر اول

ی ا ل ح ع م د

د ی م ا ع ل ح　　درمیانی گردش

ح د ل ی ع م ا

اح م د ع ل ی　　سطر آخر

سعد و نحس عنصری حروف کی جدول درج ہے تاکہ عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔

جدول

عنصر	سعد	نحس
آتشی	ا ، ہ ، ط ، م	ف ، ش ، ذ
بادی	و ، ی ، ص ، ت	ب ، ن ، ض
آبی	ک ، س ، ق ، ث	ج ، ز ، ظ
خاکی	د ، ح ، ل ، ع	ر ، خ ، غ

اس عمل کے لئے مناسب ترین اوقات یہ ہیں۔

1۔ ہبوط شمس۔ کیونکہ اس وقت کی تاثیر میں کسی کے غرور کو ختم کرنے، کسی دشمن کو نیچا دیکھانے، مخالفوں کو ذلیل و رسواء کرنے اور کسی دشمن کو بیمار کرنے کے اعمال کئے

جاتے ہیں۔

2۔قرآن شمس وعطارد۔اس وقت کی تاثیر میں خرابی اہل علم، کسی افسر کی تبدیلی، کسی ظالم حاکم کو ذلیل ورسواء کرنے یا کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لئے اعمال کئے جاتے ہیں۔

3۔قرآن مریخ وزحل اور مقابلہ شمس وزحل اور مقابلہ عطارد ومریخ اور ہبوط قمر وغیرہ کے اوقات میں عمل تیار کریں۔ان شاء اللہ عمل تیر کی طرح کام کرے گا۔اگر چراغ بجھ جائے تو پھر سے جلالیں۔چراغ میں تیل کم ڈالیں۔چراغ پر مقصد کا تصور کرکے "یامذل" کا لاتعداد ورد کرنا ہے اور کوئی اس عمل میں خاص شرط نہیں ہے۔اعمال کے منکر حضرات کے لئے علم الحروف کا زندہ کرشمہ ہے جس کا جی چاہے آزمائے۔

حرفی نقوش وطلسم

ہم یہاں پرحروف کے آسان نقوش اور طلسم درج کرتے ہیں۔تاکہ قارئین ذی شان بوقت ضرورت فائدہ حاصل کرسکیں۔

خرابی رحم کے لئے

اگرعورت کا رحم اپنے مقام سے ہٹ جائے یا رحم نیچے گر جائے یا دائیں بائیں مڑ جائے یا الٹا ہو جائے۔سب کے لئے یہ نقش مفید ہے۔نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور موم جامہ کرکے عورت کے سینے کے درمیان لٹکا دیں اور ایک نقش روزانہ پانی میں گھول کر پلائیں۔آرام آنے تک علاج جاری رکھیں۔ان شاء

اللہ جلد شفا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

ی	ف	ا	ش
ش	ا	ف	ی
ف	ی	ش	ا
ا	ش	ی	ف

دافع الرجی

اگر کسی مرد وزن کو کسی چیز سے الرجی ہو جاتی ہو تو یہ نقش لکھ کر گلے یا دائیں بازو پر باندھیں الرجی ختم ہو جائے گی۔

<table>
<tr><td>م</td><td>ی</td><td>ح</td><td>ر</td></tr>
<tr><td colspan="4">لَااِلٰہ اِلَّا للهُ مُحَمّد رَّسُولُ الله</td></tr>
<tr><td>م</td><td>ی</td><td>ح</td><td>ر</td></tr>
</table>

تشخیص مرض

راقم السطور کی طبع شدہ کتب ''ردسحر اول، ردسحر حصہ دوم اور ردسحر حصہ سوم'' میں تشخیص کے چند روحانی طریقے درج ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ اگر مریض کی بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو تو فلیتہ کاغذ پر تحریر کر کے اوپر سیاہ کپڑا لپیٹ کر نئے چراغ گلی میں سات راتوں تک مریض کے قریب روشن کریں خدا نے چاہا تو مرض کا پتہ چلا جائے

گا۔ فلیتہ یہ ہے۔

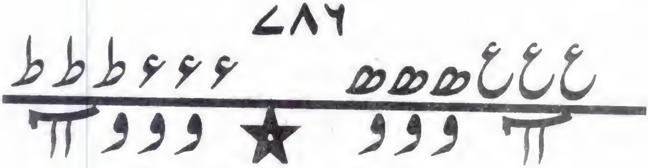

اگر کسی بیمار کا پتہ نہ چلتا ہو تو یہ نقش تحریر کر کے فلیتہ تیار کریں اور نئے چراغ میں روغن گاؤ ڈال کر مریض کی چارپائی کے قریب روشن کریں۔ جب تک چراغ جلتا رہے مریض چراغ کی طرف دیکھتا رہے اور سونے نہ پائے۔ تین یا سات راتوں کے اندر مرض کی علامات مریض پر ظاہر ہوں گی۔ فلیتہ یہ ہے۔

ق	ق	ق.	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق

دفع وباء

اگر گھر سے بیماری نہ نکلتی ہو اور گھر کا کوئی نہ کوئی فرد بیمار رہتا ہو تو یہ طلسم موٹے قلم سے چمکدار سیاہی سے تحریر کر کے گھر میں آویزاں کریں اور ایک طلسم سیاہ موٹے سوتی کپڑے میں تحریر کر کے مقل اصغر کے ہمراہ دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ کر پورے گھر میں دھونی دیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے عمل سے بیماریوں کی وباء ختم ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔

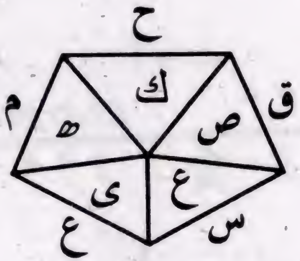

گریہ اطفال

رونے والے ضدی بچوں کے لئے یہ نقش حرفی تحریر کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بچہ رونے سے باز رہے گا۔

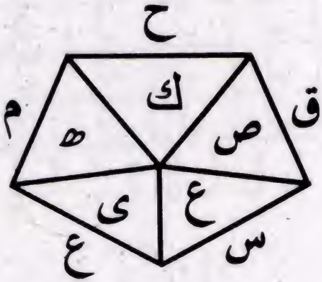

کمر درد کے لئے

یہ طلسم تحریر کر کے کمر پر باندھیں۔ خدا نے چاہا تو کمر درد ختم ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

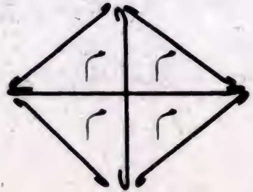

دفع بخار

بخار والے مریض کے بازو پر پنسل یا قلم سے درج ذیل طلسم بنائیں۔ لیکن پہلے اپنے بازو پر بنالیں۔ ان شاء اللہ بخار اتر جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

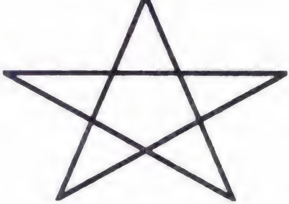

گریہ اطفال یا چلوانس

ذیل کا حرفی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی

بچے کا ڈر یا آسیب

بچہ روتا ہو خواہ کسی وجہ سے، ڈر گیا ہو، آسیب ہو، یا نظر لگ گئی ہو یا بیمار ہو تو ذیل کے حروف اور اسماء لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

ر ط ط ط ط ط ھی ھی ھی ھی ھی ھی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتک یا ارحم الراحمین

نظر بد اور خلل آسیب

اگر کسی کو نظر بد ہو تو اس نقش کو مریض کے پاک کپڑے پر زعفران سے لکھ کر اور تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور چند تعویذ دھو کر پلائیں۔ بحکم خدا سب اثر دور ہوگا۔ دیوانگی، جنون اور مرگی کے لئے بھی یہ طلسم مفید ہے۔

قوله ٧٨٦ الحق

ح ح ح	ح ح ح
بُ بُ بُ	بُ بُ بُ
اعوز باللّٰہِ من الشیطٰن الرجیم	

وله الملک

دفع آسیب

دفع آسیب کے لئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور چند فتیلے بنا کر نئے چراغ میں روغن تلخ ڈال کر روشن کریں۔ رات کو سوتے وقت مریض چراغ کی لو میں دیکھے۔

ا ج ه ز ط

ط	الوام	الوام	الوام	الوام	ا
ز	الوام	الوام	الوام	الوام	ج
ه	الوام	الوام	الوام	الوام	ه
ج	الوام	الوام	الوام	الوام	ز
ا					ط

ط ز ه ج ا

برائے امتحان آسیب

مریض کے ہاتھ پراس حرفی نقش کولکھ کراسے دکھائیں اور رنگ معلوم کریں ۔اگرسرخ رنگ بتائے تو آسیب ہے ورنہ مرض جسمانی ہے۔حرفی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

س ص ط ع ی ص ط ع ی س ط ع ی س ص ی س ص ط ع

سحر، جادو،ٹونہ اورآسیب کے علاج کے لئے ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی شائع کردہ کتب ردسحر حصہ اول ،ردسحر حصہ دوم ،ردسحر حصہ سوم اورآسیبی قوتوں سے نجات کا مطالعہ کریں۔ان کتب میں تشخیص وعلاج کی تفصیل درج ہے۔

آسانی ولادت کے لئے

درج ذیل نقش کولکھ کردھوکر پلائیں ۔ایک نقش ہاتھ میں دے دیں یاموم جامہ کرکے کمر میں باندھ دیں۔

۷۸۶

ف ب	ت ا	اس	ح ظ
ح ظ	اس	ت ا	ف ب
ت ا	ف ب	ح ظ	اس
اس	ح ظ	ف ب	ت ا

نقش مقناطیس القلوب

ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں۔ صرف ابجد سے عاملین و کاملین اور اساتذہ عظام نے ایسے ایسے کام لئے ہیں کہ عقلِ انسانی چکرا کر رہ جاتی ہے۔ حضرت سید محمد غوث شاہ گوالیاری قدس سرہٗ مصنف جواہر الخمسہ نے ہر حرف کو اسم باری تعالیٰ بیان فرمایا ہے حضرت گوالیاری عاملین کے باوا آدم ہو گزرے ہیں۔

حروف تہجی کے اسرار و رموز پر علماء اور فلاسفہ نے اپنی اپنی کتب میں بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ ان میں شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کی کتاب ''فتوحات مکیہ'' اور ''فصوص الحکیم'' علامہ ابن خلدون المغربیؒ کی کتاب ''مقدمہ ابن خلدون'' اور شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ کی کتاب ''شمس المعارف'' شیخ نجیب الدین سکا کی کی کتاب ''جواہر الحروف'' سرفہرست ہیں۔ شیخ اکبر ابن عربیؒ نے حروف تہجی کے متعلق عجیب و غریب انکشافات کئے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حروف لفظوں کے امام ہیں۔ یوں سمجھنا چاہیئے کہ ہر حرف ایک یونٹ یا ایٹم ہے جسے اندرونی جذبات کی بجلیاں برقاتی ہیں اور اس کے اثرات اس عالم خاکی اور عالم لطیف دونوں میں نمودار ہوتے ہیں۔ یہاں ہم حروف ابجد سے ایک نقش مقناطیس القلوب تیار کرنے کے طریق سے آپ کو آگاہ کرتے ہیں۔

ابجد کے ۲۸ حروف میں سے آتشی، بادی، آبی، خاکی، تر خشک، نورانی، ظلمانی صوامت۔ غرضیکہ عملیات کے تمام تر فروغ ان میں شامل ہیں اسی وجہ سے یہ عمل اپنے اثرات میں بہت وسیع اور قوی الاثر ہے۔ ابجد کے اٹھائیس حروف کے اعداد = ۵۹۹۵

ہیں اور نقاط ۲۲ ہیں ۔کل میزان ۶۰۱۷ ہوئی ۔ان اعداد کا مؤکل ''زیوغائیل'' ہے۔

طریقہ یوں ہے کہ صاحب ضرورت اپنے نام مع والدہ کے اعداد میں ۶۰۱۷ کا اضافہ کر کے ایک نقش مخمس مندرجہ ذیل رفتار سے پُر کریں اور نقش کے ہر خانہ کے اوپر نام مؤکل تحریر کریں ۔یعنی ہر طرف پانچ پانچ جگہ لکھنا ہے نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور دعا رجال الغیب پڑھ کر رجال الغیب کو پشت پیچھے یا دائیں طرف رکھیں جو کہ عاملین کا طریق ہے ۔اس نقش کو شرف قمر کے اوقات میں تحریر کریں ۔شرف قمر کا وقت ہر ماہ آتا ہے جو کہ کسی مستند جنتری سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جب نقش تیار کر چکیں تو نقش پر ایک ورق طلائی دے کر ضدلین کا بخور دے کر معطر کر کے موم جامہ کریں اور کامل یقین و اعتقاد سے اپنے پاس رکھیں ۔ کسی بھی حالت میں جدا نہ کریں ۔زیادہ سے زیادہ پچیس روز سے اس کے اثرات نمایاں طور پر شروع ہو جاتے ہیں۔

حامل نقش مقناطیس القلوب کو ہر انسان خلوص و محبت اور عزت و احترام سے دیکھتا ہے اس لئے وہ آدمی اپنے احباب اور عزیزوں دوستوں میں معزز ہو جاتا ہے۔

اگر بچیاں اس نقش مکرم کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں تو اپنے سسرال کے لوگوں کی آنکھوں کی تارا بنی رہیں۔

ترقی عہدہ اور ترقی کاروبار کے اسباب غیب سے پیدا ہوتے ہیں۔ حامل نقش کا دل بڑی سے بڑی مصیبت میں بھی پُر سکون رہتا ہے۔نقش مکرم کے طفیل اور اثر سے دل کو مطلق ہراس نہیں ہوتا۔

المختصر کہ جس کسی کے پاس بھی یہ نقش ہو وہ عوام الناس کی آنکھوں کا تارا بنا

رہتا ہے۔ گویا ایک طرح کا طلسم ہے جو لوگوں کے دلوں کو مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے نقش مقناطیس القلوب کہا گیا ہے مگر کامل یقین و اعتقاد کی شرط ہے۔

واضح رہے کہ شک روح کی بیماری ہے۔ اسے کبھی بھی اپنے قریب نہ پھٹکنے دیں۔ اس عمل کو جو صاحب کریں گے ان شاء اللہ وہ اس نقش مکرم کا خاص اثر اپنی آنکھوں سے روز روشن کی طرح دیکھیں گے۔ اثر پہلے بھی ہو سکتا ہے مگر پچیسویں روز سے اثرات واضح معلوم ہوتے ہیں۔ مخمس پُر کرنے کا قاعدہ یوں ہے کہ کل مجموعہ سے ۶۰ تفریق کریں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھیں اور ایک ایک کے اضافے سے مطلوبہ رفتار سے نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کے عمل سے باقی ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں مزید ایک کا اضافہ کر دیں۔

اگر ۲ باقی بچے تو خانہ ۱۶ میں

اگر ۳ = " = ۱۱ =

اگر ۴ = " = ۶ =

ایک کا اضافہ کر دیں۔

مثال

اب میں ایک مثال سے سمجھا دیتا ہوں تا کہ ہر قاری تیار کر سکے۔ نام سائلہ مع والدہ شمیم اختر بنت زہرہ کے اعداد :۱۸۵۴

۲۸ حروف ابجد مع نقاط کے اعداد :۶۰۱۷

کل اعداد: ۱۷۸۷ تفریق قانون جفر: ۷۸۷۱-۶۰=۷۸۱۱

مخمس پُر کرنے کے لئے: ۷۸۱۱÷۵=۱۵۶۲ باقی ایک بچا۔ کسر خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

(رفتار نقش مخمس)

۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اور اصل نقش یہ ہے۔

۷۸۶

زیوغائیل	زیوغائیل	زیوغائیل	زیوغائیل	زیوغائیل
۱۵۸۳	۱۵۷۵	۱۵۶۲	۱۵۷۹	۱۵۷۱
۱۵۶۴	۱۵۸۱	۱۵۶۸	۱۵۸۵	۱۵۷۲
۱۵۷۷	۱۵۶۹	۱۵۸۶	۱۵۷۳	۱۵۶۵
۱۵۷۰	۱۵۸۲	۱۵۷۴	۱۵۶۶	۱۵۷۸
۱۵۷۶	۱۵۶۳	۱۵۸۰	۱۵۶۷	۱۵۸۴

بارہ روحانی تحفے

پہلا عمل ذوالفقار

نیاز و فاتحہ حضور مولانا مشکل کشا علیؑ شیر خدا کی دلائیں۔ تانبے اور سونے کی ملاوٹ سے الواح کا پترہ بنوائیں۔ لوح ذوالفقار جس شخص کے پاس ہوگی۔ اس کو ہر مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی۔ اس پر ہتھیار یہاں تک کہ بندوق، توپ بلکہ میرا ایمان ہے ایٹم بم بھی اثر نہیں کر سکتا۔

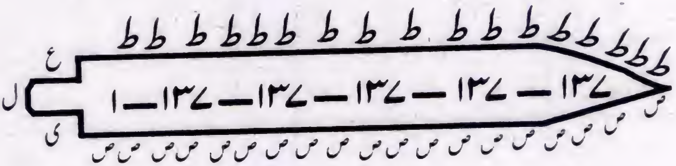

دوسرا عمل کاسہ

نیاز و فاتحہ حضور امام حسن سبز قباء کی دعائیں۔ تانبے اور چاندی کی ملاوٹ سے الواح کا پترہ تیار کرائیں۔ جس کے پاس لوح کاسہ ہوگی۔ اس کے رزق کا غیب سے سامان بنے گا۔ بیروزگار کو فوراً روزگار ملے گا۔

تیسرا عمل مُہر میکائیل

نذر نیاز حضور شہزادہ سرخ قباء حسین سیّد الشہداء کی دلائیں اور صرف تانبے کی الواح کا پترہ بنوائیں۔ یہ مہر جس کسی کے پاس ہوگی وہ برسرِ روزگار ہوگا۔ تعلیمی کامیابی کے لئے یہ مہر تیر بہدف آسمانی تحفہ ہے۔ ویسے عزیز واقربا کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور اپنا بنانے کیلئے بھی یہ مُہر ایک حتمی نقش ہے۔

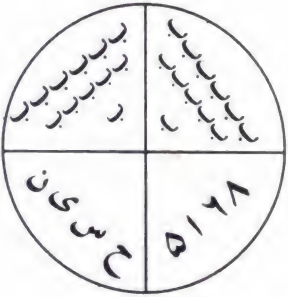

چوتھا عمل دائیرۃ القاف

نیاز وفاتحہ حضور سید الساجدین امام زین العابدین کی دلائیں اور نیو گولڈ کی قسم کی دھات کا پترا الواح کے لئے تیار کرائیں۔ لوح دائرۃ القاف جس گھر میں ہوگی۔ وہاں خیر وبرکت اور سعادت ہوگی۔ گھریلو جھگڑے اور بدامنی کا تو فوراً قلع قمع ہو جائے گا۔ اس لوح کو کسی بنجر زرعی زمین میں کسی درخت یا بانس پر باندھ دیں تو دنوں میں زمین آباد ہو۔ بلکہ زرعی دولتوں کے انبار لگانے لگے غیروں سے املاک کے تحفظ کے لئے بھی لوح دائرۃ القاف نہایت مؤثر ہے۔ سگ گزیدہ کو گھول کر دیں۔ تو اللہ شفائے کامل بخشے گا۔

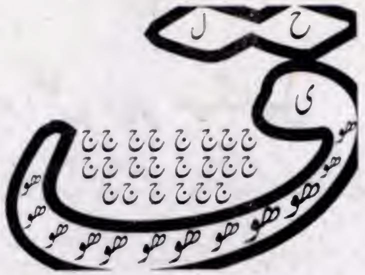

پانچواں عمل مثلث فی النّون

نذر نیاز و فاتحہ حضور سیدنا امام محمد باقر کی دلائیں اور خاص نقرہ کی قسم کی دھاتوں کا پترہ الواح کے لئے تیار کرائیں۔ خالص نقرہ کی قسم کی دھاتوں سے مراد زر سپید بھی ہوتا ہے۔ یا پلاٹینیم بھی مراد ہوسکتا ہے۔ لوح فی النون اگر کسی زن عقیمہ کو دینگے وہ اسی سال بارور ہوگی۔ یہ لوح تو اتنی زبردست ہے کہ بن بریدہ درخت ثمردار سے باندھیں تو ثمر لائے گا۔ اگر کورے چراغ میں اسے رکھ کر اوپر چنبیلی کا تیل ڈال دیں اور چراغ کی لَو خانہ محبوب کی طرف رکھ کر صرف یک صد باریـــــا ودود کا ورد کریں۔ محبوب فوراً قدموں میں حاضر ہو اور اس کے دل میں طالب کی محبت شعلہ زن ہو جائے۔

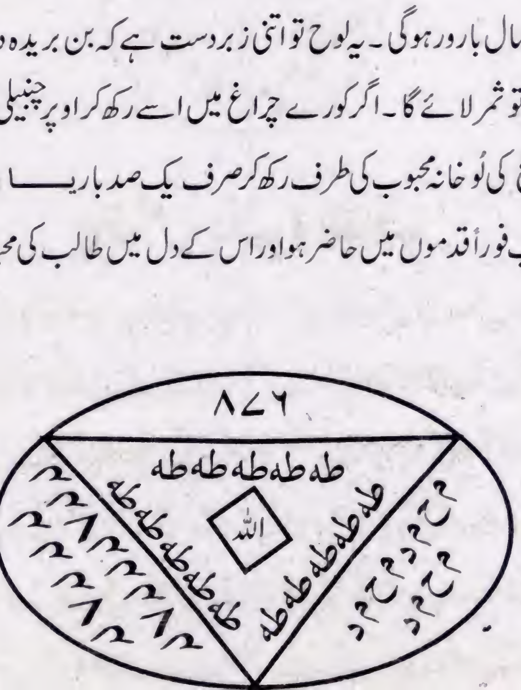

چھٹا عمل قلب مُقلّب

نذر و نیاز فاتحہ حضرت سیدنا امام جعفر الصادقؑ کی دلائیں اور لوہے کے پترہ پر لوحیں بنائیں۔ ویسے سکے کی لوحیں بھی تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس لوح کے نیچے جن کسی دو افراد کا نام لکھ کر قبر کہنہ میں دبائیں گے وہ چالیس دن کے اندر اندر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ یہ عمل جدائی کے لئے نہایت زبردست ہے بلکہ دو دوستوں کے مابین جدائی ڈالنا یا ان کے دلوں کو پھیر دینا ہو تو اس سے بڑا عمل کوئی نہیں ہے۔

ساتواں عمل مثبت فی الکون

نذر و نیاز اور فاتحہ حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم کی دلائیں اور سونے کے پترہ پر لوحیں تیار کریں۔ ویسے خالص سونا نہ مل سکے تو کھوٹ والا ہی سونا ٹھیک ہے۔ اس لوح کے نیچے جن دو مرد یا عورت کے نام لکھیں گے۔ ان کی شادی چند دنوں کے اندر اندر ہی ہو جائے گی یا پھر جس مرد یا عورت کا نام اس نقش کے تحت رقم کریں گے۔ اس کا بخت چالیس دن کے اندر کھل جائے گا۔

آٹھواں عمل خیر الوارثین

نذر و نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام علی رضاؑ کی دلائیں اور قلعی کی لوحیں تیار کرائیں۔ نقش خیر الوارثین یہ ہے۔ خالی خانہ میں جس کا نام لکھیں گے۔ اس کی جو مُراد کی ہوگی۔ ۲۱ دن کے اندر اندر پوری ہوگی۔ اس کا کسی نے حق تلف کیا ہوگا تو وہ اس حق کو اپنے پلے سے پوار کر دیگا۔ ورنہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

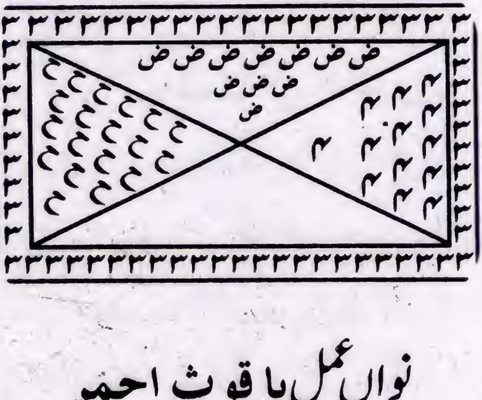

نواں عمل یا قوت احمر

نذر و نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام محمدؑ جواد التقی کی دلائیں اور تانبے یا سونے کی لوحیں بنوا کر اس میں یاقوت سرخ جڑوائیں۔ اس یاقوت کے گرد نقش یاقوت احمر کندہ

کرئیں۔خالی جگہ پر حاجت منداور اس کی ماں کا نام لکھیں۔جس کے پاس یہ لوح ہو گی اس کا ہر سفر وسیلہ ظفر ہوگا۔وہ لوگوں کے دلوں میں عزت و وقار حاصل کریگا۔ان کی قسمت سنہرہ پلٹا کھانے لگتی ہے امور میں روکاوٹیں دور ہوتی ہیں۔

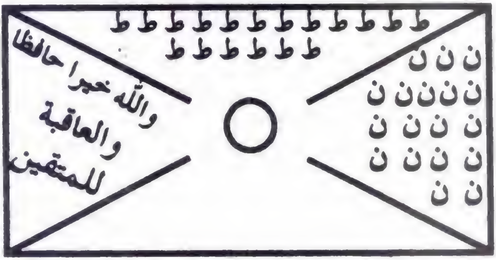

دسواں عمل رفیع الدرجات

نذر و نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام علی نقیؑ کی دلائیں اور خالص نقرہ کی الواح تیار کرائیں۔نقش رفیع الدرجات یہ ہے۔اس لوح پر جس کسی کا نام معہ نام والدہ کے رقم کریں گے اسی کے مرتبہ میں ترقی ہوگی۔اگر عزت و مرتبہ کا خوف ہوگا تو مقام مرتبہ ہاتھ سے نہ جائے گا۔جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اعلیٰ مقام حاصل ہونگے۔

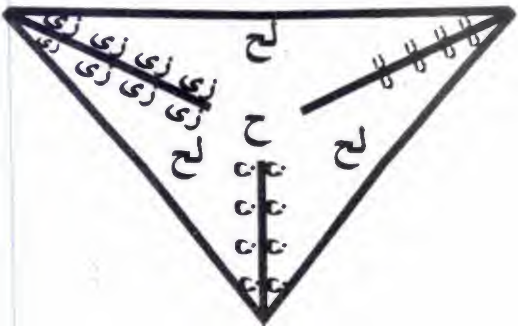

گیارہواں عمل سرور العین

نذر نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام حسن عسکریؑ کی دلائیں خالص سونے کی لوح تیار کرائیں۔ نقش سرور العین یہ ہے۔اس نقش کے نیچے جس مظلوم کا نام معہ نام والدین لکھ کر دیں وہ ایک ماہ بلکہ رواں کے اندر اپنے ظالم کی تباہی و بربادی سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرلیں گے۔ یہ نقش اندھیرے میں سورج کی روشنی سے الگ ہو کر لکھا جاتا ہے سورج کی روشنی سے عمل باطل ہو جاتا ہے۔اسے کبھی سورج کی روشنی لگنے نہ پائے۔

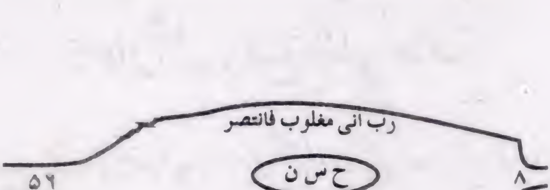

بارھواں عمل فتوح الباب

نذر نیاز حضور سیدنا امام محمد مہدیؑ کی دلائیں لوح لوہے کی بنوائیں یہ نقش جس کو دیا جاتا ہے اس کا درجہ مقام بلند ہو جاتا ہے مرتبہ قائم، دشمن مغلوب و برکات کا ظہور ہوتا ہے وہ سب پر غالب آتا ہے۔ یہ نقش مفلسوں کو دیا جائے۔تو ان پر خدا کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور مالا مال ہو جاتا ہے۔

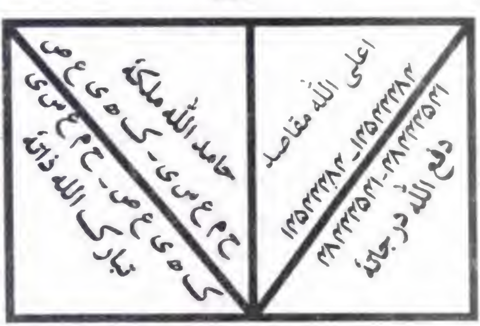

نقش مرضاتِ اللہ

جب قمر برج ثور میں ہو۔ تو یہ نقش نہایت ادب کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر طہارت جسم و بدن اور لباس کے ساتھ درخت انار کا نیا قلم بنا کر کستوری زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے محلول بنائیں اور اس سے نقش ''مرضات اللہ'' کو لکھیں۔ بیوی ناراض ہے۔ ماں ناراض ہے۔ بہن ناراض ہے۔ بھائی ناراض ہے۔ افسر اعلیٰ ناراض ہے۔ محبوب بے وفا ناراض ہے۔ اس عمل کے کرنے سے صرف گیارہ یوم میں مقصد عالیہ میں کامیابی ہو جاتی ہے۔ یہ عمل کسی کو بے جا پریشان کرنے کے لئے نہ لکھا جائے۔ ورنہ گنہگار رہوں گے۔ نقش لکھتے وقت اگر بتیاں بھی ضرور روشن کر لیں اور اپنے منہ میں تھوڑی سی شکر یا مصری ضرور رکھ لیں۔ نقش لکھ کر اور سرخ رنگ کے کپڑے میں باندھ کر اور کوئی سی خوشبو لگا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ ان شاء اللہ العزیز آپ سے روٹھا ہوا شخص ضرور صلح پر مجبور ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

	وشائیل	وشائیل	وشائیل	
وشائیل	بحق النون یا نور	بحق السین یا سلام	بحق الالف یا اللّٰہ	وشائیل
وشائیل	بحق الالف یا اللّٰہ	بحق النون یا نور	بحق السین یا سلام	وشائیل
وشائیل	بحق السین یا سلام	بحق النون یا نور	بحق الالف یا اللّٰہ	وشائیل
	وشائیل	وشائیل	وشائیل	

تسخیر محبوب و حکام کا عملِ کبریت احمر

دنیا کے بارے میں اکثر محاورے استعمال کئے جاتے ہیں صوفیا۔ اس سے دامن کشاں رہتے ہیں۔ اہل ہوس اس سے لطف اندوز ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ میانہ رو لوگ اس کی استطاعت کے مطابق اس سے فوائد حاصل کرنے کے متمنی رہتے ہیں۔ بہرکیف جو شخص دنیا میں زندگی بسر کرنے کی آرزو رکھتا ہے اسے دنیا کی دل چسپیوں اور رنگا رنگ بزم آرائیوں سے کسی نہ کسی صورت میں ضرور واسطہ رکھنا پڑتا ہے۔ صرف تارک الدنیا کی ہی اس کے لوازمات پر تُف کرنے کے مدعی بن سکتے ہیں اور اس کے لئے ایسا کرنا علمی طور پر دشوار ہے۔ زندگی میں جہاں دوسرے معاملات کے باعث پریشانیاں پڑتی ہیں۔ وہاں سنگدل محبوب کی ادائے دالبرانہ اور ستم گری جسم وُروح پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ راتوں کو اور دن میں اضطراب و بے چینی میں مبتلا رکھنا محبوب کا شیوہ ہوتا ہے اور جو شخص اضطراب کی آگ میں جلتا ہے اس کے لئے زندگی کی تمام دل چسپیاں معدوم ہو کر رہ جاتی ہیں۔ یہی کیفیت ایسے معدوم کی ہے۔ جس کے دماغ پر ہر وقت حاکم بالا کے ظالمانہ سرد مہری کے اثرات مسلط ہوں۔ وہ دن

بھر دفتر میں سہار رہتا ہے اور رات کو گھر میں دفتری امور اور حاکم بالا کے امور بے چین کئے رکھتا ہے۔ اس کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ گھر والوں سے بے مہری کا اظہار بال بچوں سے نفرت و ظلم اور ملنے والوں سے چڑ چڑا پن اسے کہیں کا نہیں چھوڑتا ہے۔ بزرگان سلف نے اپنے تجربات سے ہمیں نوازا ہے اور انہیں کی ایک نوازش قارئین محترم کے استفادہ کے لئے یہاں درج کئے دیتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس لوحِ تسخیر کو جائز مقاصد کے لئے استعمال میں لائیے۔ یہ حقیقتاً ایک ایسا تحفہ ہے جسے بزرگان کرام نے سر الٰہی قرار دیا ہے اور اس عمل کو خصوصاً کبریت احمر کا نام دیا ہے۔ جملہ حروف میں سے سات حروف آتشی ہیں یعنی ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔ ان میں سے چار حروف نورانی ہیں۔ ا، ہ، ط، م اور انہیں حروف میں عشق و محبت سمندر موجزن ہے۔ اس لوح کی تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ جو صاحب اس کو تیار کرنا چاہیں۔ ان کے لئے ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز ظہر الگ تھلگ صاف ستھرے کمرے میں لوبان اور اگر بتی مناسب مقدار میں جلائیں اور جسے تسخیر کرنے کا ارادہ ہو اُس کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں۔ پھر اپنے نام مع والدہ کے عداد بھی ابجد قمری سے نکالیں۔ ان عداد میں آیت پاک یحبو نھم کحب اللّٰہ والذین امنوا اشد حباً اللّٰہ ۔ کے اعداد قمری (۱۴۹۳) اور آتشی حروف (اھطم) کے اعداد (۵۵) بھی شامل کریں۔ یعنی (۱۵۴۸) اعداد کا اضافہ نام طالب اور مطلوب مع والدہ کے اعداد میں کریں۔ اب اس مجموعہ سے ایک نقش مربع آتشی پُر کریں۔ جس کے نیچے حروف آتشی کے موکلات و جنات کی عزیمت تحریر کریں۔ ایک نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں اور اِسے عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے پاس

رکھیں۔جبکہ دوسرا نقش سرب یعنی سیسہ کی لوح پر کندہ کریں اور اِسے زیرِ آتش دفن کردیں۔مگر پہلے دونوں پر (۵۵) مرتبہ عزیمت جونقوش کے نیچے تحریر کی ہے۔پڑھ کردم کریں۔نقش اورلوح کوسعداوقات میں تیارکریں۔مثلاً روبینہ کوثر بنت ثریا اپنے خاوند نیاز احمد بن نواب بی بی تسخیر کرنا چاہتی ہے جوایک عرصہ سے بیرون ملک گیا ہوا ہے۔مثالی نقش کا طریقہ یہ ہے۔

نام طالب: روبینہ کوثر بنت ثریا = اعداد:۹۹۹

نام مطلوب: نیاز احمد بن نواب بی بی = اعداد:۲۰۴

طالب ومطلوب کے مجموعی = اعداد:۱۲۰۳

اعدادآیت مبارکہ یحبو نھم کحب اللّٰہ والذین اٰمنوا اشدحباًللّٰہ۔اور حروفِ آتشی (اھطم) کے اعداد:۱۴۹۳+۵۵=۱۵۴۸طالب و مطلوب اور آیت مبارکہ اورحروفِ آتشی کے مجموعی اعداد:۲۷۵۱ مربع آتشی پُر کرنے کے لئے کل اعداد :۲۷۵۱ سے عدد ۳۰ تفریق کئےتو باقی ۲۷۲۱ بچے ۲۷۲۱ کو۴ پرتقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۶۸۰ ہوئے اور باقی (۱) بچا۔اس لئے کسر خانہ نمبر (۱۳) میں آئے گی۔مثالی نقش مربع آتشی یہ تیار ہوا۔

٧٨٦

٦٨٠	٦٩٤	٦٩٠	٦٨٧
٦٩١	٦٨٦	٦٨١	٦٩٣
٦٨٥	٦٨٨	٦٩٦	٦٨٢
٦٩٥	٦٨٣	٦٨٤	٦٨٩

اب اس کے نیچے عزیمت تحریر کریں۔ جو یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحِ اَلْمُقَدَّسِةُ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحَبَ اللّٰهِ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُباً لِّلّٰهِ توَّکلُّوا یَا خُدَّامَ الْحَرُوْفِ اَلْنَارِیَةِ اَهْطَمْ یَا اِسْرَافِیلُ وَفَیُوش یَا دوریائیل وَهَیُوش یَااِسْمَاعِیلُ وَپَدَیُوش یَا رُومَائیلُ وَمَجُیُوش اَن تسلط عَلٰی اَلْقَلْبِ وَرُوحِ وَ جَسُدِنیاز احمد بن نواب بی بی اَحْرَقُوْاقلب نیاز احمدبن نواب بی بی عَلٰی محبت والعشق روبینه کوثر بنت ثریا بِحَقِّ یَا اللّٰه یَا هَادِیُ یَا طَاهِرُ یَا مَالِکُ دائماً ابداً. ایسے دونقوش تیار کریں۔ ایک نقش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے سعد وقت میں تحریر کریں۔ دوسرا نقش لوح سرب یعنی سیسہ پر کندہ کریں اور اِسے زیرِ آتش دفن کر دیں۔ انشاءاللہ مطلوب طلب کی محبت میں دیوانہ وار ہوکر حاضر ہوگا۔لوح سرب کسی ایسے مقام میں دفن کر دیجئے جہاں آگ روشن کی جاتی ہے۔ اتنا گہرا دفن کیجئے کہ اس کو ہلکی سی آنچ پہنچتی رہے۔ لیکن جلنے نہ پائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ آپ کی دلی مراد برآئے گی اور جس شخص کے لئے آپ نے یہ عمل کیا ہے اس کا دل آپ کی طرف خود بخود مائل ہوگا اور وہ ہر وقت آپ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بے چین رہے گا اور آپ کے بغیر قرار نہ آئے گا۔ یہی عمل خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے کر سکتی ہے۔ شادی کے لئے اگر لڑکی یا لڑکا راضی نہ ہوتو ناراض فرد کو مطلوب کی جگہ رکھیں اور مندرجہ بالا طریق کے مطابق عمل تیار کریں ۔حاکم افسر کو مسخر کرنے اور کسی روٹھے ہوئے کو پاس بلانے کے لئے بھی اسی عمل سے فیض حاصل کیا جا سکتا ہے۔ غرضیکہ کسی بھی فرد کو مسخر ومہربان اور محبت میں دیوانہ کرنے کے لئے لاثانی عمل ہے۔

حرفِ الف کے اعمال

فضائل الف

شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے شارق الانوار میں لکھا ہے کہ الف اول مخترعات سے ہے اور اسی سے عالم کے تمام مرتبے ہیں اور سب حروف اس کے محتاج ہیں اور یہ تمام حروف سے غنی ہے اور جو شخص حروف کے ظاہر و باطن سے واقف ہو جائے وہ صد درجہ یقین اور مرتبہ مقربین تک پہنچے کیونکہ الف کے ظاہر و باطن، تین ظاہر ہیں 1۔عرش 2۔لوح 3۔قلم اور الف تین نقطوں سے مرکب ہے اور ان تین نقطوں میں پانچ باطن ہیں۔جس میں سے باطن اول۔1۔عقل 2۔روح۔3۔نفس اور باطن ثانی اس کا ایک سو دس ہے۔یہ عدد اس کا بسیط ہے اور یہ عدد اسم اعظم ہے۔عدد مذکورہ ایک سو دس میں گیارہ طرح کریں تو باقی ننانوے رہے جو اسماء الحسنیٰ کی تعداد ہے اور باطن ثالث اس کا (4) ہے۔یہ عدد مفصل ہے یعنی (ل) جو حرف الف کا قلب ہے اور یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم ہے اور باطن رابع اس کا (92) ہے اور یہ فیض لام ہے یعنی میم کے عدد (90) ہیں اور عدد الف و لام اس میں ہیں۔یہ عدد ظاہر ہیں اور باطن خامس اس کا (9) ہے کیونکہ مفردات الف کو فی نفسہٖ ضرب دینے سے (9) ہوتے ہیں، یعنی الف تین حروف ہیں۔جب 3×3 کریں تو (9) ہوتا ہے۔اگر الف کو بسط حرفی کریں تو یہی (9) حروف ہوتے ہیں۔جو یہ ہیں۔(ال ف ل ا م م ی م) اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی (9) ہیں اس طرح (ع ر ش ل و ح ق ل م) اور مفردات عقل و روح و نفس بھی (9) ہیں۔(ع ق ل ر و ح ن ف س)۔پس نفس

استمداد کرتا ہے روح کی اور روح استمداد کرتی ہے عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتی ہیں۔ نور عرش سے۔ جس طرح جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نور الف سے اور ہر ایک حرف قائم سے ساتھ سرِ الف کے اور الف سرِ کلمہ ہے اور متعلق ہے ساتھ عقل کے اور عقل قائم ہے اس ب کے ساتھ اور تمام حروف سرِ الف میں ہیں لیکن اس کے درمیان فرق ہے مرتبہ کا۔ پس الف عقل قائم ہے اور لوح مبسوط ہے۔ فَمَنْ عَرَفَ ظَاهِرُ وَبَاطِنَهُ اَدْرَکَ خَفِي الْاَسْرَارِ وَمَكْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذَا لْعِلْمِ الشَّرِيْفُ لَوْكُشِفَ لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرٌّ مَابَيْنَ الاَلِفِ وَالَّلامِ وَالْمِيْمِ التَّيِ هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيْمُ لَاضْطَرَبَ كُلُ سَلِيْم وَجَهَلَ كُلُّ عَلِيم اور بعض رسائل میں لکھا ہے اَلْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَ لِفِ وَالتَّاءُ تَابِع الْاَلِف وَلثَّاءُ ثَنَا الْاَلِف وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْاَلِف وَالْخَاءُ حَيَاتُ الْاَلِف وَالْخَاءُ خلق الْاَلِف وَلَدَالُ دَوَامُ الْاَلِف وَلَذَالُ ذَاتُ الْاَلِف وَلرَّاءُ رِفعُ الْاَلِف وَالزَّاءُ زَيْنَ الْاَلِفِ وَالسَّيْنُ شَرُّ الْاَلِف وَالشَّيْنُ سرفُ الْاَلِف وَالصَّادُ صَفَاءُ الْاَلِف وَالضَّادُ ضِيَاءُ الْاَلِف وَلطَّاءُ طِيْبُ الْاَلِف وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِف وَالْعَيْنُ عِلْمُ الْاَلِف وَالْغَيْنُ غَيْبُ الْاَلِف وَالفَاءُ فَهْمُ الْاَلِفِ وَالقَافُ قُوَّة الْاَلِف وَالْكَافُ كَمَالُ الْاَلِف وَالَّلامُ لُطَف الْاَلِف وَالمِيْمُ مُلْكُ الْاَلِف وَالنُّوْنُ نَفْسُ الْاَلِف وَالْوَاوُ وَصْلُ الْاَلِف وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِف وَالياء يَقِيْنُ الْاَلِف پس سر ہر حرف کتابت الف میں سے ہے۔ سر کتابت حروف انہی حروف میں ہے اور حروف کے خواص اعداد کے اعتبار سے ہیں۔ حروف کا مفرد عالم جلال ہے۔ حروف کا عدد زوج جمال ہے۔ پس زبر الف مفتاح احدیہ و سر الوہیت

ہے اور بینات الف یعنی ل ف ہم عدد اسم علی کے ہیں ۔ کیونکہ ان کے اعداد 110 ہیں اوران کا نصف (55) ہے۔ یہ عدد اسم باری تعالیٰ مجیب اور اسم دائم کے بھی ہیں ۔اس کا عشر گیارہ ہے جو اسم اعظم (ھُو) کا ہم عدد ہے اور مجموعہ اعداد (176) ہے جو اللہ لا الہ الا ھو کا ہم عدد ہیں ۔اس کا نصف (88) ہے جو اسم باری تعالیٰ حلیم کا ہم عدد ہے اوراس کا ربع (44) ہے اس کا ثمن (22) ہے جب کہ اس کا نصف ثمن (11) ہے۔ مجموعہ اعداد مذکورہ (165) ہے جو لا الہ الا اللہ کا ہم عدد ہے اور زبرو بینات کے اعدد (111) اسم کافی کے ہم عدد ہیں۔

حرف الف پہلا حرف ہے جو نورانی ہے۔ یہ آتشی ہے، قوت الہیہ سے اس کے لئے اتوار کا دن مقرر کیا ہے۔ یہ عقل کا مبدا ہے۔ الف کا تعلق برج حمل سے ہے اوراس کا ستارہ مریخ ہے ۔ برج حمل مذکر، منقلب ، وتد المشرق ،گرم تر اور معوج طویل ہے۔ یہ سبب مذکر منقلب ہونے کے سرعت انقلاب فی الامر پر بھی دلالت کرتا ہے۔اس طرح اس کا ستارہ مریخ مذکر لیلی ، گرم خشک ہے اور اوس کے حروف ج، ی، ف ، خ اور حمل کے حرف الف ،میم ، ذال ہیں ۔لہذا دونوں حرف ملکر سات ہوئے ج ،ی ،ف ، خ ، ا، م ، ذ ان کی میزان ابجد شمسی سے یہ ہے ۔۱۸۴۲ ان اعداد کے حروف شمسی یہ ہوئے (ب ،ش ،س ، ی) یہ حروف اور اعداد ایک سر ہیں اسرار الہیہ سے اور ایک رمز ہیں رمزات باطنیہ سے جس کو ذوق وشوق ہو کہ وہ اسرار باطنی پر حاوی ہوتو وہ ان غوامض اور زکات پر محنت کرے جو ان حروف واعداد سے پیدا ہوتے ہیں۔

مَعَانِیْهِ مِنْ تحتِ الْحُرُوْفِ کَاَنِما بُدُوْرٌ بِاَنْوَارِ الحقَائِقِ تَشْرُقٌ

ترجمہ: (ان حروف کے تحت کے معانی (اعداد) واقعی بدر ہیں جو انوار حقائق کی طرح

چمک رہے ہیں) لیکن افسوس ہے کہ آج زمانہ ان مشتاقان جفاکش سے خالی ہے۔ جنہوں نے طلب مالی میں دن کو رات اور راتوں کو دن بنا دیا۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ حروف کے اعمال کو کرنے کا شوق ہو تو منازل قمر اور نظرات سیارگان اور بخورات کا علم ہونا چاہیئے ہم بیان کر چکے ہیں کہ الف قمر کی منزل شرطین سے متعلق ہے۔ اس کی روحانیت اس وقت ظاہر ہوتی ہے۔ جب قمر منزل شرطین میں ہو ایسے اوقات میں مقررہ اوقات میں حرف کی زکوٰۃ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر موجب قاعدہ احتیاط سے ان پر عمل کیا جائے تو بہت جلد حتمی طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ تمام حروف میں سے سب سے پہلا حرف الف ہے۔ جس طرح کل حروف ۲۸ ہیں۔ اسی طرح کل ابجدیں بھی ۲۸ ہیں اور ہر ابجد الف سے شروع ہوتی ہے۔ حق تعالیٰ نے حرف الف کو خصوصی عظمت عطا کی ہے۔ چنانچہ اس کائنات کے سب سے پہلے بشر نام بھی الف سے ہی تھا۔ حضرت آدمؑ کا نام بھی الف ہی سے شروع ہوتا ہے۔ خود باری تعالیٰ کا ذاتی نام ''اللہ'' بھی الف ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اس کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث ہوئے ہیں۔ ان میں آدمؑ کے بعد دو پیغمبروں کا خصوصی مرتبہ عطا ہوا۔ ان میں سے ایک خلیل اللہ کی ذاتِ عقدس ہے۔ جن کا نام ابراہیمؑ تھا اور یہ نام بھی الف سے شروع ہوتا ہے۔ دوسری ذات اقدس رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جن کا ذاتی نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور یہ نام بھی الف سے شروع ہوتا ہے۔

قرآن حکیم جو آسمانی کتابوں میں آخری کتاب ہے۔ اس کی شروعات بھی الف سے ہوتی ہے۔ اس طرح کے ہزاروں حقائق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ

خالقِ کائنات نے حرف الف کا ایک خاص مقام اور مرتبہ مقرر کیا ہے۔ اگر کوئی اہل دل الف کے اسرار سے واقف ہو جائے تو پھر اسے دین و دنیا کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

اگر کسی شخص کو اعمال کا شوق ہو تو حروف تہجی کے اعمال اس کو کافی ہیں اور ہر ضرورت میں کام آتے ہیں بشرطیکہ ان کی زکات ادا کی جا چکی ہو۔ خواہ وہ اکبر ہو یا اصغر۔ ابجد کے (۲۸) حروف ہیں۔ منازل قمر بھی (۲۸) ہیں۔ لہذا ہر حرف ایک منزل سے متعلق ہے۔ اس حرف کی زکات اس کی منزل میں ادا ہوگی۔ حروف میں حرف الف اسم اعظم ہے سب کلمات میں سید اور رئیس ہے اور تمام کائنات میں اول مرتبہ پر فائز ہے۔ یہ آتشی ہے۔ حروف آتشی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہے۔ اور حروف بادی سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ اس کا عدد ایک ہے۔ ملفوظی یعنی الف کے اعداد (۱۱۱) ہیں۔ ابجد عددی میں الف کے (۱۳) عدد ہیں۔ یعنی احد کے (۱۳) عدد ہیں کل تعداد (۱۲۵) ہوئی۔ اکائی کو قائم رکھا اور دہائی و سینکڑہ کو دو چند کیا۔ تو (۲۴۵) ہوئے۔ مثلث میں پُر کرنے کے لئے (۱۳) عدد تفریق کئے باقی (۲۳۳) رہے تین پر تقسیم کرنے سے (۷۷) حاصل قسمت اور (۲) باقی رہے۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵	۷۷	۸۳
۷۹	۸۲	۸۴
۸۱	۸۶	۷۸

عزیمت اس کی یہ ہے۔ مُزَحَلُ بِزُحَلِ تَرقَبُ بِھَرسِ بَھَرسِ بِھَرشِ بِھَرسِ مَنھَرسِ عُوطَبِرُ بِحَقِ یَا عَزِیزُ یَا مُعِزُّ ۔اس کو لکھنے سے پہلے تین دفعہ پڑھتے ہیں اور نیچے لکھنے والی عزیمت یہ ہے۔ اوقال از قال اا ءاا غلخال

جس وقت اس مثلث کو تیار کرے تو منزل شرطین میں لکھے۔ اس دن کا **1** ایک طالع وقت **2**۔ طالع وقت کا سیارہ **3**۔ دن **4**۔ صاحب دن معلوم کرے **5** منزل **6**۔ ساعت **7**۔ کتنی ساعت ہے **8**۔ قمر معلوم کرے کسی برج میں ہے **9**۔ صاحب برج کو معلوم کرے **10**۔ مؤکل سفلی اور علوی کو معلوم کرے **11**۔ اسم اللہ کے اعداد ابجد سے لے کر کل گیارہ موازین پورے کرے۔

جس منزل پر قمر ہے۔ وہ تو پہلے ہی نکال لی ہے۔ ان سب کے اعداد جمع کر کے میزان دے اور اس عدد کا مؤکل تیار کرے اور جو حروف کہ حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیزی سے مقوی کرے اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشت مثلث پر لکھے تو قلبِ جمیع مخلوقات اور ملوک اور اکابر ذی مرتبہ کا عمل کرنے والے کی طرف راغب ہوگا۔ وہ شخص تمام امور سے ملک بھر میں مشہور ہو جائے گا۔ نقش کی پُشت پر ایک صورت بنائے۔ اس طرح کہ ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو اور گرد اس کے تمام اسمائے مستخرجہ ہوں اور سر کے اوپر نام مؤکل مستخرجہ کا ہو۔

مثال

مثلاً بارہ بجے دن عمل کر رہے ہیں۔ اس وقت طالع وقت حمل ہے جس کا ستارہ مریخ ہے۔ دن دوشنبہ (سوموار کا ہے جس کا حاکم سیارہ قمر ہے۔) منزل شرطین

میں قمر ہے ساعت زہرہ میں کام کررہے ہیں۔ یہ ساعت چھٹی ہے۔قمر برج حمل میں ہے اس کا ستارہ مریخ ہے۔ دوشنبہ کا ملک میکائیل اور سفلی عون مرۃ الابیض ہے۔اب ان تمام اسماء کے عدد استخراج کئے۔حمل (۷۸) مریخ (۸۵۰) دوشنبہ (۳۶۷) قمر (۳۴۰) شرطین (۵۶۹) زہرہ (۲۱۷) ساعت (۷) حمل (۷۸) مریخ (۸۵۰) میکائیل (۱۱۲) مرۃ الابیض (۱۴۸۴) عدد اسم الٰہی کے (۲۲) کل تعداد (۴۹۱۸) ہوئی۔حروف اس کے ح ی ظ د غ ہوئے۔ موکل اس کا حیظد غائیل ہوا۔بسط عزیزی سے سطر یہ ہوئی حویل ظذ دب غفض اب طریقہ یہ ہے کہ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ویسی شکل تیار کرے۔اوپر سر کے موکل کا نام لکھے اور اردگرد حروف بسط عزیزی لکھے بس عمل تیار ہے۔اس کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھیں یا گلے میں ہوں۔تو تسخیر خلق ہوں اور مشہور زمانہ ہوں۔ہم تو منزل شرطین کا بھی انتظار نہیں کرتے۔ضرورت پر ہر دن ہر وقت عمل تیار کرسکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے اوپر مثال دی ہے۔تمام حروف کے اعمال اسی طریقہ سے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ یہ طریقہ تمام اعمال میں سریع الاثر ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے اب ہم عام اعمال الف بیان کرتے ہیں۔

محبت والفت کے لئے

جب برج حمل کا درجہ اول طلوع ہو یعنی (۲۱) مارچ کو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھیں۔بخور روشن کریں اور پھر زیر آتش رکھیں تاکہ گرمی پہنچے مگر پشت پر نام طالب ومطلوب معہ والدہ عزیمت حُب لکھیں۔تو فوراً دونوں کے قلب محبت والفت سے معمور ہوجائیں۔

ذہانت کے لئے

جب عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہواور زہرہ یا مشتری کے ساتھ قمر کی نظر تسدیس یا تثلیث ہواور طلوع طالع میں عطارد ہو۔تو چاندی کی تختی پر ایک ہزار الف لکھ کرلڑکے کی گردن میں ڈال دیں کہ سینے کے اوپر رہے۔تو وہ لڑکا کمال زیرک اور عاقل اور عالم ہوحرف الف کواس طرح لکھتے جائیں (۱۱۱۱۱۱۱۱۱)۔

آفات وبلیات سے تحفظ

اگر (۱۰۱۳) بارحرف الف مُشک وزعفران سے کاغذ پر لکھیں اور تیرہ ہزار بارحرف الف باموکل پڑھیں۔کاغذ پر دم کر کے گلے میں ڈال لیں تو جمیع آفات و بلیات ارضی وسماوی سے اور شر جن وانس سے محفوظ رہیں گے۔جناب امام بونیؒ لکھتے ہیں کہ حروف کے اعمال درست کرنے کے واسطےکوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔جس شخص کی تقدیر میں خداوندتعالیٰ نے ان کے خواص سے فائز ہوتا مقدر کرنا ہونا ہے۔ اس کے واسطے بالخاصہ اثر کرتے ہیں۔

خاصیتِ الف

حرف الف اولیاء کاملین اور واصلانِ مقربین کو بلند درجوں تک لے جانے میں خاص تاثیر رکھتا ہے جس نے اس حرف کی ظاہری اور باطنی تعلیم حاصل کر لی وہ تمام عالم کواپنی تسخیر میں لاسکتا ہے۔یہ حرف نورانی بالذات قائم ہے۔اعمال اس کے خلوت اوراستخدام کے ساتھ بھی ہیں۔اور بغیر خلوت اوراِستخدام کے بھی ہیں۔اُن کواعمال

بالخاصیت کہتے ہیں۔

فہم وادراک کیلئے

اگر ایک ہزار مرتبہ ریشمی کپڑے پر الف لکھے اور کند ذہن کے سینے پر لٹکائے تو ذہن اس کا کھل جائے گا۔ جو بات سنے یاد رکھے۔ اگر اس حرف کے عدد (۱۱۱) کو اپنے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے تو خدا تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کردے گا۔ اگر مشکل کام بھی ہوا تو وہ بھی آسان ہو جائے گا۔

حصول مراد

اگر عاشق و معشوق کے نام کے ساتھ اس حرف کو ترکیب دے کر اتوار کے دن ساعت شمس لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے تو معشوق سے جس محبت کے سلوک کا طلب گار ہوگا وہ ملے گا۔

حصولِ تحفظ

اگر حرف الف کو سونے کی انگوٹھی پر اس وقت کندہ کرے جب قمر برج حوت میں ہو اور دعوت واضمار بجالائے تو امراء بادشاہوں کے نزدیک مقبول ہو۔ اگر کسی جگہ خزانہ ہو اس کو نکالنا منظور ہو اور یہ بھی مقصود ہو کہ کوئی مانع نہ آئے تو حرف الف اس کا مؤکل اس کا اضمار لکھ کر مال کے اندر رکھ دو اور یہ کلمات کہو تو ہو مال ہر وقت محفوظ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں۔ یَاخُدَّامُ هٰذَالْحَرْفِ اِحْفِظُوْ هٰذِالْمَالَ ۔

بربادی مکان دشمن

اگر دنبہ کی کھال پر ایک تصویر پوری دنبہ کی بنائے اور ایک آدمی اس کو ذبح کر رہا ہو۔ پھر حرف الف موافق کے اعداد مع اسمائے مؤکلات اس پر لکھے اور پھر جس مکان کو ویران اور برباد کرنا ہو اس کی دیوار میں کسی جگہ پھنسا دے تو ہو مکان خراب وغیر آباد ہو جائے گا۔

استحکامِ محبت

اگر ایسی محبت کے واسطے کرنا ہو جس میں کبھی خلل واقع نہ ہو تو طالب و مطلوب کے نام کو بسط کر کے حرف الف موافق اس کے عدد کے اس میں ملائے اور اتوار کے روز جبکہ شمس برج اسد میں ہو ریشمی کپڑے پر لکھ کر دھونی دے اور اپنے پاس رکھے تو معشوق ایک ساعت جدا نہ ہوگا۔

کسی کو مُسخر کرنا

اگر کسی بڑے آدمی کو مسخر کرنا ہو تو (۲) مثقال سونے کی ایک انگوٹھی اتوار کے دن بنوائیں اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف مفرد کر جمع کریں اور حرف الف بھی موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملائیں۔ اس تعداد کے موافق ایک مربع نقش تیار کریں اور نقش کے چاروں طرف خاتم اور مؤکل کا نام لکھیں۔ چاروں طرف حرف الف (۱۱۱) بار لکھے۔ پھر اس کو دھونی دے کر پاس رکھ لیں تو وہ افسر یا شخص آپ کے بغیر مشورہ کے کوئی کام نہیں کرے گا۔

طلسمی چُھری

اگر حرف الف کو مع مؤکلات کسی چھری پر کندہ کروالیں اور طحال یا دردِ سر والے کی طرف اشارہ کر کے زمین پر لگائے تو فوراً اس کو صحت ہو۔ صرع اور جنون والے کو بھی اس چھری سے دم کرنا چاہیئے اور ہر بار حرف مع مؤکل پڑھنا چاہیئے۔

طلسمی ٹوپی

اگر اُلّو کی کھال کو مہندی اور پھٹکڑی سے دباغت کر کے پھر حرف الف معہ اسمائے مؤکلات ودعوت اضمار کے اس پر لکھیں اور ٹوپی میں اسے رکھیں تو نظر خلائق سے مخفی ہوگی۔

حفظِ جاں

اگر اس حرف کی تکسیر کر کے مسدس میں بھر دیں اور شرف آفتاب میں ساعت مریخ میں کاغذ پر سرخ روشنائی سے اس کو لکھیں تو جو شخص اس کو پاس رکھے اس پر کوئی ہتھیار اثر نہ کرے۔ شکل اس مسدس کی طبعی ہے اس کے بھی عدد (۱۱۱) موافق الف کے ہیں۔ مسدس یہ ہے۔

۷۸۶

٦	٣٠	۵	٣۴	٣۵	١
۴	١٨	٢١	٢۴	١١	٣٣
٢٩	٢٣	١٢	١۷	٢٢	٨
٩	١٣	٢٦	١٩	١٦	٢٨
٢۷	٢٠	١۵	١۴	٢۵	١٠
٣٦	۷	٣٢	٣	٢	٣١

اس حرف کی خلوت (۲۸) روز کی ہے۔ پوری طہارت اور پاکیزگی سے علیحدہ کمرہ میں خلوت کے ساتھ بیٹھیں۔ ایک سو گیارہ بار ہر نماز کے بعد دعوت و اضمار پڑھیں اور حرف الف کی صورت لکھ کر اپنے سامنے رکھیں۔ جس دن مؤکل حاضر ہوگا تو تمام خلوت خانہ نور سے معمور ہو جائے گا۔ مؤکل زمین و آسمان کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔ جو کچھ عہد و پیمان اس سے کرنے ہوں کر لیں۔ پھر جو کام اس کو کہیں گے وہ سرانجام دے گا۔ مؤکل حاضر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بیضہ مرغ پر حرف الف کی صورت لکھ کر آگ میں ڈالتے رہیں اور دعوت پڑھتے رہیں۔ مؤکل حاضر رہے گا ۔اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اضمار حرف الف کا یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ ھَمْطَھْلَفْیَائیلُ ھَمْطَیَائِیلُ الرَّئِیسُ الْاَکْبَرُ ۔

دعوت یہ ہے۔ یَارئیس الاکبر الف اسرِعْ بحق ھیھھیہ یھون یھون شکمھیل سَلْحوا اَجِبْ وَاھْبِط تَمَثَّلَ لِیْ بِصُوْرَۃٍ حَسَنَۃٍ اَلْوَحاً اَلْعَجلَ الساعۃ۔

تالیف قلوب

اگر تالیف قلوب کے واسطے عمل کرنیکی ضرورت ہو تو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل سیسے کی تختی پر ایک ہزار مرتبہ باالف لکھے۔ اور تختی کے پیچھے طالب اور مطلوب کا نام امتزاج دیکر لکھے۔ امتزاج دینے کا طریق یہ ہے۔ کہ ایک حرف طالب کا اور ایک حرف مطلوب کا علیحدہ علیحدہ لے کر ایک لائن بنائیں لکھتے وقت بخورات مقررہ جلائے اور تختی کو نصف شب کے وقت زیر آتش دفن کریں۔ آگ سے

اتنا نیچے رکھیں کہ گرمی پہنچے پگھلے نہیں۔ انشاءاللہ مقصد دلی فوراً پورا ہوگا۔

لوح تسخیر

اگر لوح تسخیر کا خیال ہو تو اتور کے دن شرفِ شمس میں سونے کی تختی پر زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر حرف الف (111) مرتبہ لکھ کر خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں۔ لوگ آپ سے خوف کھائیں گے۔ کوئی شخص نقصان پہنچانے کا خیال بھی نہیں لاسکتا۔

حرف الف کی تاثیر وریاضت

عاملین کا اتفاق ہے کہ کہ خاصیت و تاثیر حروف سے خواص انکار نہیں کر سکتے، نہ ان کے اثرات سے محروم رہ سکتے ہیں اور عوام اقرار و اعتقاد نہیں کر سکتے نہ ان کے اثرات سے مُستَفیض ہو سکتے ہیں۔ جاہل اصل شر ہے اور عالم اصل خیر چونکہ خواص حروف منجلہ حکمت ہے اور حکمت مصداق و من اوتی الحکم فقدا وتی خیرا کثیرا۔ مستحق خیر اہل خیر ہی ہو سکتے ہیں۔ اہل شر نہیں ہو سکتے۔ اہل علم و دانش سے پوشیدہ نہیں کہ الف ابتدائے افرنیش ہے اور اسرار وحدت اس میں پنہاں ہیں۔ الف سر آمد حروف ہے جس سے بنیاد عالم ہے یہ راز پوشیدہ نہیں کہ افرنیش سے اب تک اور اس وقت سے لے کر ابد تک کوئی علم کوئی کتاب کوئی زبان نہ دنیا میں ہوئی ہے نہ ہوسکتی ہے اور جو (۲۸) حروف سے مرکب نہ ہو اگر ہم آہنگ اور مخلوط الصوت حروف کو نکال دیا جائے تو شاید (۲۸) سے بھی کم تعداد رہ جائے نہ صرف دنیا بلکہ دیگر عالم ملائکہ، جن ارباب بہشت و دوزخ وحیوش وطیور، چرند و پرند اور خود حکیم مطلق کے فرمان ان (۲۸)

سے حروف سے باہر نہیں ہیں یعنی ما کان وما یکون یہی حروف ہیں ۔ اس احاطہ سے کوئی شے باہر نہیں ہوسکتی ۔ عدم خود اس دائرہ میں محصور ہے اور ان (۲۸) حروفوں میں بنیاد اول الف ہے اگر الف نہ ہوتا تو بقایا حروف نہ ہوتے ۔ اگر حروف نہ ہوتے تو دنیا میں کچھ نہ ہوتا بلکہ دنیا ہی نہ ہوتی ۔ قرآن کریم کی ابتداء الف سے ہوئی (اقرا، الحمد، الم) الف ایک خط ہے جس میں اسرار الوہیت پنہاں ہیں ۔ اگر کوئی اہل دل اسرار الف سے واقف ہو جائے تو پھر اسے دین یا دنیا کی کوئی ضرورت نہیں رہتی لیکن جیسا کہ ہم نے عرض کیا الف حامل اسرار ربانی ہے اس لئے اس کے عامل اور عالم بھی اہل اللہ ہی ہوسکتے ہیں ہم جیسے ان حقائق دقائق کے محرم نہیں ہوسکتے چند معمولی نکات سے ہمیں بھی آگاہی ہے اس میں سے پیش کرتے ہیں ۔

سب سے اول الف کی زکات ادا کریں بے زکات کئے اس کا لطف نہیں آتا ۔ دنیا کے معمولی حوادث اور انکار و آلام میں امداد لینے کے لئے معمولی زکات کافی ہے اور وہ یہ ہے کہ پاکیزہ مقام تنہائی کا انتخاب کر کے اٹھائیس دن تک وقت معینہ پر اس طرح پڑھیں **یا الف بحق یا اللہ بحرمت اسرافیل** یہ عمل اس دن شروع ہوگا جب قمر منزل شرطین میں داخل ہوتا ہے یا برج حمل میں داخل ہوتا ہے ۔ پہلے دن کے وقت کے مطابق (۲۸) دن پڑھنا ہے روزانہ پڑھنے کی تعداد ایک ہزار تین سو تیس (۱۳۳۰) مرتبہ ہے ۔ پڑھتے وقت بخور سلگانا ضروری ہے ۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔ کھانے پینے یا اور کسی قسم کا پرہیز نہیں مگر دورانِ زکات شریعت اور نماز کی پابندی کریں ۔ جھوٹ اور غیبت سے زبان کو پاک رکھیں ۔ اسی طرح لقمہ حرام سے پرہیز کریں ۔ یعنی پرہیز اس قدر ہے کہ شریعت کے خلاف امور سے بچے

رہیں صرف (۲۸) یوم کا چلہ ہے۔ ہم نے آج سے کوئی پندرہ برس پہلے قبل اس طریق کے مطابق زکات ادا کر کے بے شمار کام لئے ہیں۔

واضح رہے کہ الف کی زکات تین قسم کی ہے۔ اول دنیا کی ضروریات کے لئے جیسے ملازمت، قرض ادائیگی، کامیابی مقدمہ، خوشنودی افسران، عزت، مرتبہ کا حصول اس قسم کے لئے یہ زکات کافی ہے۔ قسم دوم روحانی تعلقات اور روحانی نشوونما کے لئے دی جاتی ہے جیسے جن، ملائکہ اور ارواحِ بزرگانِ دین سے ملاقات اور ان سے حوائج مشکلات میں استعداد پانا اور روحانی کیف حاصل کرنا اور صرف الف کی روحانی تاثیر سے کام لینا اس کے لئے صرف تعداد کا فرق ہے۔ یہ روزانہ تعداد (۴۴۴۴) مرتبہ ہوگی اور (۲۸) یوم تک پڑھنا ہوگا۔ تیسرا طریقہ زکوۃ کا عالم وحدت کی سیر کے لئے ہوتا ہے اس ریاضت سے آدمی مقام صالحین پر فائز ہو جاتا ہے۔ اسرار پردہ وحدت سے آشنا ہونا، یہ طریقہ زکات علیحدہ ہے اس ریاضت کا تعلق فقراء سے ہے۔ عام آدمی اس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اس قسم کے علوم سفینہ ہوتے ہیں۔ علم سفینہ ہو بھی نہیں سکتے۔ بہرحال آسان زکات ادا کریں۔ جو سب سے پہلے بیان کی گئی ہے جب زکات ادا کر چکیں تو عمل کی مداومت کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ اس عمل کو پڑھ لیا کریں اس کے لئے کوئی خاص وقت اور مقام کی قید نہیں۔ اب جب کوئی مہم درپیش ہو تو سفید کاغذ پر زعفران سے ایک نقش تحریر کریں اس طرح کے پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھیں اور چاروں طرف بارہ سو الف لکھیں۔ یعنی مربع میں ہر طرف تین سو الف ہوں۔ الف ملفوظی کی ضرورت نہیں مکتوبی کی ضرورت ہے (۱۱۱ وغیرہ) ان سطروں کے تحت ہر سمت (۳۲) الف تحریر کریں یعنی ہر سمت (۳۲)

چاروں طرف (۱۲۸) ہوئے۔ درمیان میں اپنا مطلب تحریر کریں۔ نمونہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

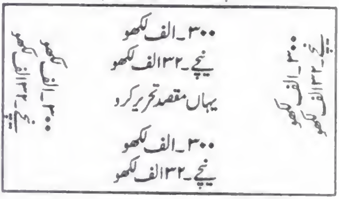

اس نقش کو قرآن شریف میں کسی جگہ رکھ دیں اور قرآن شریف جزدان میں بند کر کے کسی اونچی جگہ رکھ دیں۔ اہم سے اہم اور مشکل سے مشکل کام کی انتہا گیارہ دن کی ہے ایک دن سے لے کر گیارہ دن تک خدا چاہے تو غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر خدا نہ کرے، کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو تو سمجھ لو قدرت کے نزدیک اس کو نہ ہونا ہی بہتر ہے اور یقین کرو کہ یہ کام ہونے والا ہی نہیں، چاہے تم دنیا کی قوت لگا دو۔ زکات صرف ایک مرتبہ ادا کرنی ہوگی اور روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ پھر ہر وقت ہر کام کے لئے اس نقش سے کام لے سکتے ہیں مگر دوسرے کے واسطے صاحب مقصد کا نام اور نام معہ والدہ مقصد کے ساتھ تحریر کرنا ہوگا۔ مقصد مختصر لکھو۔ مثلاً زید بن فاطمہ کا قرض ادا ہو جائے۔ حسن بن زینب ملازم ہو جائے فاطمہ بنت عائشہ کی شادی ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔ بالکل معمولی اور آسان سا عمل ہے مگر فوائد میں کبریت احمر ہے۔ اعتقاد کامل سے پڑھو اور خدا کی نعمتوں سے فیض حاصل کرو اور بہت ممکن کہ خداوند کریم اپنی رحمت سے اس حرف پاک کے دوسرے اسرار سے بھی آپ کو مطلع فرما دے۔

ثروت ونعمت

شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب خواص حروف میں لکھا ہے
کہ جو شخص کہ صبح کو بات کرنے سے قبل حرف الف کو ہزار بار زبان پر جاری کرے، وہ
شخص صاحب ثروت ونعمت ہو جائیگا۔ اگر ہزار الف لکھ کر اپنے پاس رکھے یہ تو یہی
خاصیت پیدا کرے گا۔

آسانی ولادت

جس وقت اثر وضع حمل ظاہر ہو جائے کہ اس وقت وضو کریں جب تری وضو
کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے سب ناخنوں پر ایک ایک
الف لکھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسانی سے ولادت ہو جائے گی۔

برائے شفا مریض

واسطے شفا مریض کے (250) الف زعفران سے کاسۂ چینی پر لکھیں اور
دھو کر مریض کو پلا دیں اور لکھتے وقت اسم یا رحمٰن یا رحیم ذکر کرتے رہیں۔ انشاء اللہ
مریض صحت پائے گا۔

برائے حُب

جب قمر برج حمل یا ثور میں ہو اور نحوست سے پاک ہو ایک دائرہ
کھینچیں اور اس میں نام طالب ومطلوب مع والدہ اور مقصد تحریر کریں اور اس کے گرد
ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں اور نزدیک آتشیں کے اس کو لٹکا دیں اور تا کہ آگ کی

حرارت اس میں پہنچے تو محبوب کے دل میں طالب کی محبت کا اثر عظیم ہوگا۔

برائے بیماری دشمن

بیماری دشمن کے لیے جب قمر برج وبال یا ہبوط میں ہو منقطع کوکب سعد سے ہو۔ اس وقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچیں۔ اس میں دشمن و نام مادر دشمن کا لکھیں اور ایک سو گیارہ (111) الف عدد ملفوظی ہی لکھیں۔ پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کر ایک قبر میں کہ نام صاحب قبر کسی کو معلوم نہ ہو دفن کریں۔ وہ دشمن بیمار و پریشان بے روزگار ہو جائیگا۔

برائے عزت وقضائے حاجت

عزت وحرمت کے لیے جو کوئی شب جمعہ کو ایک سو گیارہ (111) حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بروقت لکھنے کے یَا حَنَّانُ یا اِلٰہُ کا ذکر کرتا رہے وہ شخص بادشاہوں اور بزرگوں کے نزدیک صاحب عزت وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اس کو دوست رکھیں اور دل اس کا صاف وروشن ہو جائے گا۔ جو حاجت اس کی ہوگی وہ بر آئے گی۔

برائے تسخیر

حضرت سلیمانؒ اہل علم وفضل میں سے ایک گمنام شخص تھے۔ عوام ان کی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی ان سے کوئی معاملہ کرتے تھے۔ انہوں نے اس بات کی شکایت حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ سے کی۔ حضرت شیخؒ کو کشف ہوا

کہ یہ نقش ان کی گمنامی کا علاج ہے۔ چنانچہ حضرت شیخؒ نے یہ نقش لکھ کر ان کو دے دیا ۔ پس اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؒ کو ایسی شہرت ومقبولیت دی کہ جب وہ کسی جگہ جاتے تھے ہزاروں آدمی ان کے پیچھے چلتے تھے اور بادشاہ وقت بھی ان کے آگے جھکتا تھا۔ نقش یہ ہے۔

اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷

مرض مہلک سے شفا پانا

اگر ایک چینی کی طشتری پر مشک وزعفران سے ایک ہزار الف لکھ کر کسی کنوئیں یا دریا سے اُسی وقت پانی لاکر طشتری کو دھولیں اور اس پانی کو بیمار کو پلائیں۔ تو وہ مریض بھی شفایاب ہو۔ جس کو حکیموں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا ہو۔ اگر حکیم اس پانی کو اپنی دواؤں میں استعمال کریں تو دوا کبھی خطا نہ کرے۔ یہ بے حد پُر تاثیر پانی ہے۔

کند ذہن اور علم سے نافرن بچوں کیلیئے

ایک تختی نقرہ پر ایک ہزار الف کسی نوکدار چیز سے کندہ کریں۔ اور بخور دے کر شرینی نیاز بانٹ کر بچے کے گلے میں اس طرح ڈال دیں کہ وہ تختی سینہ کے اوپر لٹکتی رہے۔ ان شاء اللہ لڑکا کمال دانا اور عاقل ہوگا۔ علم میں بہت نام پیدا کرے گا۔

بخار کا علاج

جو شخص حرف الف کو اس طرح زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کو ہر طرح کے امراض سے نجات ملے گی۔ بالخصوص بخار سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ لکھنے کی صورت یہ ہوگی۔

۷۸۶
الف بحق اسرافیل

مرعوب کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص گلاب و زعفران سے ایک سو گیارہ مرتبہ الف کاغذ پر لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو جو بھی اس شخص سے ملے گا وہ مرعوب ہوگا۔

آسانی ولادت

اگر کسی حاملہ کی بائیں ران پر بوقتِ ولادت الف اس طرح تین تین مرتبہ لکھ کر باندھ دیا جائے تو بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔ کاغذ اس وقت باندھا جائے جب پیدائش کا درد شروع ہو جائے۔ نقش اس طرح لکھیں۔

ااا	ااا

نظر بد ختم کرنا

اگر کسی شخص کو سخت نظر ہو۔ خواہ وہ نظر انسان کی ہو یا جن کی۔ مندرجہ ذیل نقش سات عدد بنا کر روزانہ عصر کے بعد اس نقش سے مریض کو دھونی دی جائے۔ ان

شاءاللہ سات روز میں نظرِ بد دور ہوگی اور پھر یہ شکایت نہیں ہوگی۔

۷۸۶

ا	ل	ف
ل	ف	ا
ف	ا	ل

حصول رزق

جو شخص صبح بستر سے اٹھتے ہی ایک ہزار مرتبہ الف پڑھے تو چند ماہ میں ہی مال دار بن جائے گا۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے روزی کے دروازے ایسی ایسی جگہ سے کھل جائیں گے۔ جو وہم گمان میں بھی نہ ہوگا۔

بربادی دشمن

جب قمر وبال یا ہبوط میں ہو تو ایک دائرہ کھینچ کر دائرے کے اندر دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور دائرے کے باہر الف کو **111** مرتبہ لکھیں پھر دائرے کے چاروں طرف الف **111** مرتبہ لکھ کر اس تختی کو پرانی قبر میں دبا دیں تو دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال اس وقت کریں جب کوئی شخص حد سے زیادہ ظالم ہو اور اس کے ظلم وستم سے بچنے کی کوئی دوسری تدبیر باقی نہ رہی ہو۔

وصال محبوب

اپنے محبوب سے وصال کے لئے خرف الف کو **111** گیارہ مرتبہ لکھ کر اپنے محبوب اوراس کی والدہ کا نام اوراپنے اوراپنی والدہ کا نام کے ساتھ لکھ کرا پنے پاس رکھے۔ ان شاء اللہ چند دن میں محبوب مہربان ہوگا۔ اس عمل کواتوار کے دن ساعتِ شمس میں کریں اور کاغذ پر **111** مرتبہ الف لکھ کردم کریں۔

الف کے مؤکل کی تسخیر

۲۸ دن کا چلہ کریں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ اَجب یَـا هَطمَطفَيَائيلُ بحق الف ياالله پڑھیں اور رات کو گیارہ ہزار مرتبہ الف پڑھیں۔ اور ایک بڑے کاغذ پر الف لکھ کر اپنے سامنے رکھیں۔ جس روز مؤکل ظاہر ہوگا پورا کمرہ منور ہوجائے گا۔ مؤکل سے عہدو پیمان کریں۔ عمل سے پہلے روزانہ رات کو یہ دعوت ایک تسبیح پڑھا کریں۔

اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِکُ هَطْمَطُفَيَائِيْلُ بَطُيَائيل الرئيسُ الاکبر بسم اللّٰه الرحمٰن الرَّحيم اللّٰهمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ يَا مَنْ لَهُ الْعَظمَةُ وَالْمَجدُ وَالکِبْرِ يَـاءُ يَـاالـلّٰـه يَاالله يَارباه يارباه يارباه ياهويا سيدهٗ اسئلکُ اسِرَّالاعـظـم ان تسـخـرلی روحانيتک وَالبَسنی بِهَا نورًا وَجـمالاً وقَبُولاً اَنْ هَبنِی سِرًّا من الاِسرَارِ الالف اِصرف فيمَا اُرِيْدُ اَيُّهَا الـحـرف الـمُـتـحـرِّکِ مِـنَ الْيَقظَةِ والتلقی بشرف اسمک وما النَارِ وَالـنُور والظِلِّ والحُر رِوممَّا قبل بِالنَهارِ روبمااخزحه القديم من قديم

وَبسَّر مَاوضعت فی اللوح المحفوظ مِن العلم منشاءِ الامور امداُدُکَ الالف وبامرک النافذ بِکَیُلِیَا وَمَلِیالِیا طَلِبَا وھلیا وَمَرِیاوثیاوھثیا وبالف الاھروبحق اھَیااَشرَھِیاَاُذونائی اَمباوٗث اٰلِ شیدَائی والا مرالعظیم ابوالرئیس الاکبر یَا ھَطمَطفیَائیل اَن توَّکلوا العجل الساعة الوحا ۔

حُروف الف کا عملِ خاص

ارباب عقل و دانش سے مخفی نہیں ہے کہ حروف کی ابتدا الف سے ہوتی ہے اور ابجد پر ہی موقوف نہیں ہے بلکہ اعداد اور حقیقت میں دنیا کی بنیاد ہی ایک پر ہے۔ ایک نہ ہوتا تو شاید کچھ نہ ہوتا اور اسی مسئلہ پر صوفیائے کرام میں (ہمہ اوست اور ہمہ از دست) کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے۔ جس کی تفصیل کے لیے ایک دفتر کی ضرورت ہے۔ ہمہ اوست اور ہمہ از دست کی بحث بھی نہایت پر لطف ہے جس طرح سینما کے شوقین کو سینما کے دیکھنے میں، شرابی کو شراب کی مستی میں، افیونی کو افیون کی پنک میں لطف آتا ہے۔ اہل ذوق و اہل علم کو (ہمہ اوست اور ہمہ از دست) کی بحث میں مزا آتا ہے۔ اور یہ بحث دل اور ایمان کو جلا دیتی ہے مگر یہ بحث اگر زندہ رہا تو پھر کسی وقت کروں گا۔ برادر عزیز! آپ پر واضح ہو کر حروف کی ابتدا الف سے ہے۔ بعض اصحاب نے صرف الف کو ہی اسم اعظم مانا ہے۔ یہ بجا ہے کہ الف اسم اعظم میں شامل ہے۔ الف مستقل بالذات ہے منازل قمر سے منزل شرطین سے متعلق ہے۔ اس کا رنگ سفید بجلی سے زیادہ منور ہے۔ فلک ہفتم سے اس کا تعلق ہے اور سیارگان میں زحل

سے منسوب ہے اور درجہ میں جلالی ہے۔ اس کا عدد مکتوبی ایک ملفوظی ایک سو گیارہ عربی عددی تیرہ ہیں۔ میزان ایک سو پچیس ۱۲۵ اب آپ اپنے نام کے عدد معہ نام والدہ کے نکال کر اس میں ۱۲۵ کا اضافہ کریں۔ اب یہ دیکھیں کہ یہ تعداد کتنی ہوتی ہے جسے آپ دو تین گھنٹے میں پڑھ سکتے ہیں تو آپ عمل بنا کر پڑھیں۔ اگر تعداد اس قدر ہو جائے جسے پڑھنا مشکل ہے تو پھر ان اعداد کو مثلث میں پُر کریں اور ایک سو پچیس مرتبہ عمل پڑھ کر اس نقش پر پھونک دیا کریں اور اسے سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھ لیا کریں۔ دوسرے دن پھر نقش لکھیں اور ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کل والا نقش کھول کر کنوئیں، تالاب، نہر یا دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح اٹھائیس دن روزانہ یہ عمل کریں۔ کل والا نقش پانی میں ڈال دیا آج والا باندھ لیا۔ اب بقایا حال یہ ہے کہ جس دن چاند نظر آئے اسی دن سے بعد نماز مغرب عمل شروع کریں یا لکھ لیا کریں اور اس میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔ یہ ترکیب جمالی ہے۔ مثلث آبی چال سے پُر کریں اس کی چال یہ ہے۔ آپ جس مقصد کے لئے یہ عمل کریں گے خدائے پاک اس مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔ اعتقاد سے کریں۔ پڑھنے والا یہ ہے **اَجِبْ یااسرفیل بحق اَلِفُ یا الله** ۔ ممکن ہے کہ کسی خاص وجہ سے ۲۸ دن میں کامیابی نہ ہو تو آپ عمل ختم کر دیں اور منتظر رہیں اور بہت جلد مقصد حاصل ہو گا یہ عمل بیکار نہیں ہو گا۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

حرف الف سے بددُعا کرنے کا خاص طریقہ

جن لوگوں کے چلہ میں یہ حرف بعد زکوٰۃ آجاتا ہے۔ وہ جملہ اقسام آتشی حروف ونقوش سے طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی کرکے اٹھائیس دن کا چلہ نکالا جائے اور ہر روز چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ اس طرح پڑھنا ہے۔ اجب یا اسرافیلُ بحق الف یا اللہ

اگر علم وحکمت کے باب سے پردہ اٹھایا جائے تو معلوم ہوگا کہ حرف الف قمر کی منزل شرطین سے متعلق ہے۔ جس وقت قمر منزل شرطین میں آتا ہے تو حرف الف کی روحانیات دنیا کی ہر چیز پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس وقت ہی عامل اس حرف سے حیرت انگیز فوائد حاصل کرتے ہیں۔ کسی بھی جنتری سے منازل قمر میں آپ کو منازل اوقات کا پتہ معلوم ہوسکتا ہے۔ افق اس کا بادی اور ستارہ مریخ ہے۔ خادم سفلی اس کا احمر نام کا مؤکل ہے۔ یہ حرف قوی الفعل ہے۔ چونکہ آتشی ہے۔ اس لئے بہت طاقت رکھتا ہے اور شروع ہی ہونے کی وجہ سے اسم اللہ کا اول حرف ہونے کی وجہ سے تمام ابجد کے حرفوں کا باپ تصور کیا جاتا ہے۔

جس وقت قمر سے حرف الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے تو اجزاء عالم میں غضب اور غصہ کا اظہار پایا جاتا ہے۔ خاص کر امراء اور حکماء اس کا اثر بہت محسوس کرتے ہیں۔ آپ اگر اچھی طرح خیال کریں تو معلوم ہوگا کہ بعض اوقات نہ کوئی فکر، نہ کوئی غم، نہ کوئی ضرورت ستاتی ہو تو بھی دل غمگین رہتا ہے۔ رونے کو جی چاہتا ہے۔ طبیعت نہایت مکدر رہتی ہے۔ اس تکدر کا سبب یہی حرف الف ہے اور اسی سے عالم سفلی

میں بے چینی واقع ہوتی ہے۔

نکتہ یہاں یہ ہے کہ کسی حاکم جابر کو اس حرف سے بے چین کیا جا سکتا ہے۔ الف گرم خشک ہے۔ رنگ اس کا سرخ طبعیت ناری ہے۔ جس وقت اسماء گرم سے بددعا کی جائے گی۔ بشرطیکہ کہ قمر منزل شرطین میں افق مشرق پر طلوع ہو تو اس کا اثر اس طرح ظاہر ہوگا۔ جیسا کہ طلسم! غالباً آپ نے ان اسرار کو سنا ہوا ہے۔ عملی طور پر کبھی دیکھنے میں نہیں آیا، یہی کہتے ہیں کہ پرانے لوگ ایسے کرتے تھے۔ یا فلاں بزرگ کے پاس ایسا عمل تھا۔ اب ہم ایک طریقہ بیان کرتے ہیں۔ اس وقت مقررہ میں لوہے کہ پترے یا تانبہ سرخ کے پترے پر یا ٹھیکری پر اس شخص کا نام مع والدہ جو آپ کو تکلیف دیتا ہے۔ لکھ کر ارد گرد ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں۔ اور زعفران کی دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کر دیں اور ان اسماء کو جو گرم خشک استخراج کیئے گئے ہیں۔ بددعا دو یہ گرم حرف جفر کے ذریعہ اس طرح استخراج کیئے جاتے ہیں کہ جس شخص پر عمل کرنا منظور ہوتا ہے۔ اس کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ پھر بغور دیکھیں کہ ان میں سے کون سے حروف کی طبیعت غالب ہے۔ گرم یا بادی یا آبی یا خاکی کی۔ پھر ان میں سے جو حروف گرم خشک (آتشی اور بادی) نظر آئیں۔ ان کو لکھ کر الگ کر لیں اور ذیل کے حروف کا اضافہ کریں۔ (م، ر، ی، خ، ن، ط، ح، ق، م، ر) ان کا اسم یہ ہوا۔ (مریخ نطح قمر) یہ ایک لمبی سطر حروف کی ہو جائے گی۔ ان حروف سے وہ اسماء الٰہی استخراج کریں۔ جو ننانوے اسمائے باری تعالیٰ میں اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں اور بغض و عداوت، دشمنی، جدائی، قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ مثلاً یا علی، یا مذل، یا عزیز، یا جلیل، یا مقتدر، یا جبار، یا قوی، یا منتقم، یا متکبر، یا

متین ، یا ذوالجلال ، یا قہار ، یا مبدی ، یا مقسط ، یا قابض ، یا معبد ، یا مانع ، یا وارث ، یا قادر ، یا مالک الملک وغیرہ ۔ ان اسماء الٰہی سے بددعا کریں ۔ تیر کی طرح نشانہ پر عمل بیٹھے گا ۔ اعمال شروفساد کے لئے یہ طریقہ کبھی خطا نہیں کرتا ۔ جو یہ چاہتا ہے کہ بکر کو برباد کرے ۔ عمل یہ ہوگا ۔

ب ک ر م ر ی خ ن ط ح ق م ر ۔ اب ان سے چاروں اقسام کے حروف نکالے ۔ حرف آتشی (م ط م) حروف بادی (ب ی ن) حروف خاکی (ر ر خ ح ر) حروف آبی (ک ق) ہیں ۔ ان میں آتشی اور خاکی حرف غالب ہیں ۔ جو گرم اور خشک ہیں ۔ م ط م ر ر خ ح ر ہیں ۔ یہی ہمارے عمل کی بنیاد ہے ۔ ان حروف کے مطابق اسماء الٰہی یہ نکلے ۔ منتقم طاہر ، مذل ، روف ، رشید ، خالق ، حیٌّ ، رافع ، اور یہ عزیمت بددعا کے لئے ظاہر ہوئی ۔

اقسمت عَلَیْکَ یَا سَمْسَائِلُ بِالَّذِیْ خلقک فسوّاک وَ جَعَلَکَ نُورانی فَلَکِهٖ اِلَّا مَا کُنْتَ عُدَّنِیْ سَلْطُتُّکَ (علی فلاں نام معہ والدہ) وغناتیٌ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنَ الْاُنتقَامِ مِنْ کَذَاو کَذَا اے سمسائیل میں تجھے خدائے پاک کے نام پہ قسم دیتا ہوں کہ تو میرا مددگار رہو ۔ میں تجھے بکر بن زید پر مسلط کرتا ہوں تو اس کے حواس گم کردے ۔ مریخ کی گرمی اس میں ڈال دے ۔ آگ کا شعلہ اس کے اندر ڈال کر اس کے پیٹ اور دل کو قبض کردے ۔ اس کی عقل کو تلف کر دے ۔ عذاب کے فرشتے اور مریخ کو اس پر ڈال دے ۔ سوزش ، سردرد اور کل اقسام کے دکھ میں اس کو مبتلا کردے ۔ مریخ اور اس کی نحوست اور گرمی کے طفیل اور اپنی گرم خشک مزاجی کے ذریعہ اس ظالم سرکش اور باغی سے انتقام لے ۔ اے عذاب کے

مؤکل اس کے جسم کو طرح طرح کے عذاب دے۔ میں تجھ کو زبردست احاطہ کرنے والے یا منتقم یا طاہر یا مذل یا رؤف یا رشید یا خالق یا حی یا رافع کی قسم دیتا ہوں اور اس ناری ستارہ کا واسطہ دیتا ہوں، خدائے ستار قہار و جبار کا واسطہ دیتا ہوں کہ اسمائے رب العالمین کی اطاعت کرو اور اسم الف کی روحانیت کو کام میں لا کر بکر بن زید کو تباہ و برباد کرو۔

بخار ختم کرنا

حرف الف آتشی ہے۔ علاج بالمثل کے لئے جو جسمانی طور پر کیا جائے۔ حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر اتوار کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر ایک سو گیارہ الف لکھ کر بخار والے کے گلے میں ڈال دے۔ فوراً بخار دو ہو جائیگا۔

پیٹ کے امراض

انتہا درجہ کا گرم ہونے کی وجہ سے برتن کا پانی اور کنوئیں تک کا پانی خشک کر دیتا ہے۔ مگر ہم ان رموز سے پردہ نہیں اٹھانا چاہتے۔ جو عالم میں فساد کا باعث ہو سکے۔ البتہ جس شخص کے پیٹ میں پانی پڑھ گیا ہو۔ امراض برودت ہوں۔ مثلاً درد پشت وغیرہ تو یوں کریں کہ مذکورہ بالا وقت میں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے الف کو اس طرح لکھیں۔ ایک نقش سرخ ریشمی کپڑے پر لکھ کر کمر پر باندھ لیں تو ان شاء اللہ آرام ہوگا۔ خواہ وہ مریض حرکت بھی نہ کر سکتا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس دن آسمان بالکل صاف ہو۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

اشارہ خاص

مخلوق کی نظر سے غائب ہونے کے لئے صرف الف ہی کام دیتا ہے۔ مگر اس سلسلہ میں اسمائے مؤکلات کی دعوت بہت سخت ہے۔ چونکہ اس کا مؤکل آتشی ہے اور تیز طبیعت کا ہے۔ اس لئے شاذ و نادر ہی اس کی دعوت میں انسان کامیاب ہوتا ہے۔ عوام کے لئے خالی از خطر نہیں۔ ہم اس کا اظہار ضروری نہیں سمجھتے۔

تسخیرِ خلائق کا خاص عمل

تسخیر خلائق اور بادشاہوں کے لئے ایک انگشتری سونے کی دو مثقال کی بنائیں اور اپنا نام اور والشّمس کے اعداد کو ایک مربع نقش میں زعفران سے پُر کریں اور کوئی خاص مطلوب ہو جس کی تسخیر لازم ہے تو اس کے اعداد مع والدہ بھی پُر کریں۔ اس نقش کے اردگرد ہر طرف تیس تیس بار حرف الف لکھیں۔ اوپر کی طرف اکتیس حرف لکھیں۔ اس کو لوبان کی دھونی دے کر انگشتری میں جڑوالیں۔ یہ انگشتری درمیانی انگلی میں دائیں ہاتھ میں پہن لیں۔ بیحد تسخیر مخلوق ہوگی۔ خلقت میں خاص عزت اور شاہانہ وقار حاصل ہوگا۔ مگر یہ عمل شرف شمس میں کیا جائے۔ دوکانداروں اور ملازمین کے لئے بہترین ہے۔

بربادی دشمن

بعض اساتذہ نے بوجہ آتشی ہونے کے االف کا رنگ سفید زردی مائل تسلیم کیا ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ اس کی سمت مشرق ہے اور الف کا موکل اسرافیل ہے اور زحل ستارے سے اس کا تعلق ہے۔ لیکن الف دودھاری تلوار ہے۔ زہرہ اس کا دوست ہے۔ جب زحل برج ثور یا میزان میں ہو تو حب کے واسطے تیر بہدف عمل ہے اور جب برج حمل یا اسد میں ہو تو دشمنی اور دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے تیر بہدف ہے۔ جب زحل برج حمل، اسد، عقرب میں ہو تو یہ عمل خوب کام کرتا ہے۔ اس لئے کہ اس زمانہ میں جدائی اور بربادی دشمن کا عمل بہت مؤثر ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ نام دشمن معہ والدہ کے حرف مفرد کر کے لکھیں اور ہر حرف کے تحت میں دس دس الف تحریر کرو۔ مثلاً آپ کے دشمن کا نام زید ہے تو اس طرح لکھیں۔

د	ی	ز
IIIIIIIIII	IIIIIIIIII	IIIIIIIIII

اس طرح تمام حرفوں کو پُر کریں۔ پہلے ایک انڈے پر پہلا حرف لکھ کر اس کے نیچے دس حرف لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ وہ انڈا (بیضہ مرغ) جل کر خاک ہو جائے۔ اس طرح روزانہ ایک حرف ایک انڈے پر لکھتے جائیں اور آگ میں ڈالتے جائیں۔ بحکم خدا تمام حروف پورے نہ ہوں گے کہ دشمن تباہ ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ مگر جس جگہ شریعت اجازت دیتی ہو۔ اُسی جگہ اس عمل کو کام میں لائیں۔ ناحق کریں گے تو خود ذمے دار ہوں گے اور الف کے آتشی موکلات کی رجعت سے نہ بچ

سکیں گے۔زوال میں اس عمل کر کریں تو بہتر ہے۔انڈے پر دن کے بارہ بجے حرف لکھا کریں ۔لیکن جلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں ۔جس وقت موقع ملا کرے جلا دیا کریں۔مگر روزانہ جلانا ضرور ہے۔

خفقان

اگر کسی کو خفقان اور گھبراہٹ کا شکایت ہو تو حرف الف کو 11 مرتبہ تانبہ کی پلیٹ پر لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پلائیں۔نہایت مفید ہے۔

کمر کا درد

حرف الف کی درج ذیل مثلث کو طلوع آفتاب کے وقت دائیں ہتھیلی پر لکھ دیا جائے تو کمر کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔

۷۸۶

۳۴	۳۹	۳۸
۴۱	۳۷	۳۳
۳۶	۳۵	۴۰

حصول فہم وفراست

جام زجاج (شیشے کے پیالے) پر زعفران سے گیارہ الف لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر شہد ملا کر روزانہ تھوڑا تھوڑا پلائیں تو عقل اور فہم وفراست حاصل ہو گی۔

آفات وبلیات سے حفاظت

درج ذیل نقش کو زعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے یا مکان میں رکھنے سے آفات و بلیات سے ارضی وسماوی اور شر جن وانس سے حفاظت رہے گی۔

۷۸۶

۴۵	۳۷	۴۳
۳۹	۴۲	۴۴
۴۱	۴۶	۳۸

دشمن برباد

اگر دشمن کو برباد کرنا ہوتو دنبہ کی کھال پر دشمن کی شکل بنالیں اس پر یہ نقش لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دیں۔ ناحق نہ کریں۔

۷۸۶

۱۷۹	۱۷۳	۱۸۱
۱۸۰	۱۷۸	۱۷۵
۱۷۴	۱۸۲	۱۷۷

دفع مرگی وتلی

کسی چھری یا تلوار پر یہ کلمات کندہ کر کے رکھ لیں اس چھری کے اشارے

سے مرض تلی اور مرگی دور ہو جائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

''یا اسرافیل یا آئیل یا ذقصائیل بحق الف یا اللہ یا احد

دل کی بات معلوم کرنا

شرف آفتاب کے وقت ساعت مشتری میں یہ نقش جو صرف الف کے اسمائے مؤکلات و دعوت اضمار کے حروف سے ترتیب دیا گیا ہے۔ سونے کی تختی پر لکھ کر پاس رکھیں تو جس سے مصافحہ کریں وہ دل کی بات فوراً کہہ دے گا۔

۷۸۶

۴۷۹	۴۸۴	۴۷۳	۴۷۴
۴۷۷	۴۷۰	۴۸۳	۴۸۰
۴۸۲	۴۸۱	۴۷۶	۴۷۱
۴۷۲	۴۷۵	۴۷۸	۴۷۵

مزحل بزحل ترقب یهوس ، بمهرش منهرس سوصبی بحق یا عزیز یا معز اوقال اذقال اا ء ااخلخال و بدش علیه شکل و قمها عدرتا۔

عمل عجیب

حرف الف مبارک کو اگر جام آبگینہ پر تحریر کریں۔ جس وقت قمر درجہ اول حمل میں ہو مشک وزعفران اور آب چاہ میں دھو کر مسحور کو پلا دیں اور پانی اس چاہ کا ہو جس پر آفتاب کا سایہ نہ پڑتا ہو اور مریض اور مسحور صحت یاب ہو جائے گا۔

نظارہ روحانیات، ارواح، جنات و پریاں

صاحبِ کلیدِ اسرار امام بعلبکی قدس سرہٗ مصنف خواص الحروف کی سند پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص روحانی لوگوں اور ارواح کا مشاہدہ کرنا چاہے تو ایک سفید و پاکیزہ سوتی پارچہ لے کر اس پر ایک مربع یا مستطیل بنائے اور سفید رنگ کے گھریلو کبوتر کے خون سے لکھے۔ مربع یا مستطیل میں سب سے پہلے ایک سطر میں سات الف تحریر کرے۔ پھر ان کے نیچے سات حروف واؤ اور پھر اس کے نیچے سات جیم اور پھر سات الف اور آخر میں چار حروف دال تحریر کرے۔ ایک دوسرے نسخہ میں دال کو بھی سات بار لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن پہلے نسخہ کا طریق زیادہ مستند ہے۔ جب نقش مکمل کر لیں تو حروف کو سایہ میں خشک کریں اور کسی پاکیزہ مٹی کے برتن میں نقش والے پارچہ کو نرم آگ پر جلا کر راکھ کر لیں اور حسبِ ضرورت سرمہ اصفہانی ملائیں۔ لیکن پہلے سرمہ کو عرق گلاب خالص میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر راکھ میں ملا کر ایک مسی کھرل میں ڈال کر مسی دستہ سے تھوڑا تھوڑا آبِ زرڈال کر چند روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ کر لیں اور بوقتِ ضرورت کسی تنہا مکان میں جہاں نیم تاریکی ہو آنکھوں میں لگائیں۔ ارواح اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ ہوگا۔ کسی قسم کا ڈر محسوس نہ کریں۔ نقش یہ ہے:

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
و	و	و	و	و	و	و
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د

مشاہدہ جنات

علامہ بعلبکیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جنات جیسی غیبی مخلوق کا مشاہدہ کرنا چاہے تو افعی اسود کے پوست جسے اصفہانی اثمد سے خشک کیا گیا ہو پر خون کبوتر خانگی سے ۲۹ حروفِ یائے طولانی ایک سطر میں لکھیں۔

''ی ی''

اور پھر اس پوست کو اسی وقت کسی مٹی کے برتن میں جلا کر راکھ کریں۔ جب قمر برج سرطان میں ہو اور مشتری سے نظر تسدیس میں ہو۔ پھر اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں اور جنات اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ کرے۔ حاضراتِ ارواح اور تسخیر ارواح کے مستند اعمال کے لئے ہماری تصنیف ''مصباح الاروح'' کا مطالعہ فرمائیں۔

حرف با کے اعمال

منسوبات حرف با

یہ حرف سرد خشک ہے اور حروف باقیہ میں سے ہے۔ یہ حرف الف کے باطن کا راز ہے۔ طفیل لوگ حقائق کا علم حاصل کرتے ہیں اور توحید کا استدلال کرتے ہیں۔ حرف با علوی و سفلی عالم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس حرف کو بزرگی یہ ہے کہ بسم اللہ کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے یعنی بسم اللہ کا سرحرف یہی ہے سب سے پہلی وحی جو نبی ﷺ پر نازل ہوئی اس میں حرف ب ذات کے واسطے میں مضمر تھا۔ اِقْـرَا بِـاِسْمِ رَبِّکَ جب اللہ تعالیٰ نے حرف با کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ ۲۴ مؤکل پیدا کئے۔ ہر مؤکل کے تحت اس قدر ملائکہ ہیں۔ جن کی تعداد کو خدا ہی جانتا ہے۔ یہ سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ اسی سبب سے حرف با کتابوں کے خزانوں کی کنجی ہے اور بسط کا راز اس کے اندر ہے۔ یہ حروفِ ارضی کا پہلا مرتبہ ہے۔

امام بونیؒ کا فرمان

شیخ ابوالعباس احمد بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں اور شیخ مجیب الدین سکا کی اپنی کتاب خواص الحروف میں تحریر فرماتے ہیں کہ حرف با حروف ظلمانیہ کا ہے اور حروف ظلمانیہ چودہ ہیں سوائے حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے۔ صَرَاطُ عَلِیٍ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ اور سوائے ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہیں اور ان میں

سب حروف نورانی ہیں سوائے حرف با کے کہ حق تعالیٰ نے اس حرف با کو اول سات سو بار قرآنی گردانا ہے اور ہر سورۃ میں اول سورۃ قرار دیا ہی اور اس میں با سر مخفی ہے کہ سوائے اخص خواص کے کسی کو اس پر اطلاع نہیں ہے اور یہ حرف با واسطے توسل خیرات کے ہے اور بالطبع بارد ہے یہی وجہ ہے کہ آیات یعنی بسملہ میں شروع ساتھ حرف با کے ہو اور یہ حرف حروف باقیہ میں سے ہے جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو خلق کیا تو اکیاسی (81) فرشتے اس کے ساتھ پیدا کئے جو بہت تسبیح و تقدیس الٰہی میں مشغول ہیں اور مددگار اس حرف کے ہیں۔ پس جس اسم میں اسمائے الٰہی میں سے یہ حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی اس کی مداومت کرے گا واسطے حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا۔

طریقہ زکات

حرف ب کی منزل بطین ہے۔ جب قمر منزل بطین میں ہو تو حرف ب کی زکات دی جاسکتی ہے۔ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ لہٰذا اس طرح پڑھنا چاہیئے اجب یا جبرائیلُ بِحَقِّ یا بَا۔ اس منزل میں ۴۴۴ بار پڑھیں تو زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔

نقش مثلث حرف با

یہ حرف خاکی ہے۔ یہ محل قوتِ حیات انسانی ہے۔ (ب) کے عدد رقمی ۲، لفظی ۳، عددی ۶۱۱ ہیں۔ یعنی اثنین کے ۶۱۱ ہیں ان سب اعداد کو جمع کیا تو ۶۱۶ ہوئے مثلث پر کرنے کے لئے ۱۲ تفریق کئے اور ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۲۰۱ ہو۔ باقی ایک بچا۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۲

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶

اس کی عزیمت یہ ہے نَبَابَالٍ، شَنیَالٍ ،اَتُنِیَالٍ، اَلْھُبَالٍ ،ثَنَایَالٍ ، نَاثِیَالٍ ،نَاشَیَال ۔جس وقت اس مثلث کو تیار کریں تو منزل بطین میں کریں۔ ہر ماہ یہ منزل آتی ہے۔حرف ب کے عامل کو جذب تمام مخلوقات کا حاصل ہوتا ہے۔خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا دولت مند ہو یا فقیر سب ہی اس کی قدر و منزلت کرتے ہیں۔

حرف الف کی طرح اس کے لئے بھی گیارہ موازین کا استخراج کرنا چاہیئے ۔ جو عمل کے دن کا استخراج ہے۔(۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی باقی اور ان کے تمام اعداد جمع کر کے جو میزان آئے اس کا مؤکل تیار کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیزی سے مقوی کریں۔اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشت پر لکھیں تو قلب جمیع مخلوق کا عامل کی طرف راغب ہوگا نقش کی پشت پر ایک صورت بنائیں کہ ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو۔اور گرد اس کے تمام اسمائے متخرجہ ہوں اور سر کے اوپر نام مؤکل مستخرجہ کا ہونا چاہیئے ۔عمل کرتے وقت صندل کا بخور جلائے۔

مثال

مثلاً سوموار کے دن عمل کر رہے ہیں طالع حمل ہے۔ جس کا ستارہ مریخ ہے ۔ یہ دن سوموار کا ہے، جس کا حاکم قمر ہے قمر اس وقت منزل بطین میں ہے، ساعت مشتری کی ہے۔ دن کی تیسری ساعت ہے سوموار کا ملک میکائیل اور سفلی عون مرۃ الابیض ہے ۔اب ان اسماء کے اعداد استخرج کئے ۔حمل ۷۸ مریخ ،۸۵۰ ، دو شنبہ ۳۶۷ ،قمر ۳۴۰ ،بطین ۷۱ ،مشتری ۹۵۰ ، ساعت ۳ ،حمل ۷۸ ، مریخ ۸۵۰ ، میکائیل ۱۱۲ مرۃ الابیض ۱۴۸۴ ، عدد اسم الہی باقی ۱۱۳ ، میزان کل ۵۳۰۰ نفی ۴۱ باقی ۵۲۵۹ ۔ان کو نطق کیا تو یہ حروف برآمد ہوئے (ط ن رھ غ +ائیل) مؤکل یہ ہوا۔ طنرھغائیل ۔بسط عزیزی سے سطر یہ ہوئی۔ طک ،نغ ،رص ،ھز ،غض

اب طریقہ یہ ہے کہ جیسا بیان کیا گیا ہے۔ ویسی شکل تیار کرے اوپر نقش کے مؤکل کا نام لکھیں۔ اردگر حروف بسط عزیزی لکھیں۔ بس عمل تیار ہے۔اس کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں ۔تمام خلقت میں مقبول ہوں اور قدرو منزلت پائیں گے۔ یہ طریقہ سریع الاثر ہوتے ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

امراض سے نجات

اگر کوئی شخص سیسے پر اس روز اس کو لکھے جبکہ زحل مشتری سے تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو۔ اس طرح لکھے ب ب بیس مرتبہ لکھے تو امراض دمویہ سے محفوظ رہے۔ اگر پشت پر باندھے تو شہوتوں سے امن میں رہے۔

کنویں کا پانی خشک کرنا

اگر ب دو مرتبہ پھنسیوں پر لکھے تو دور ہوں۔ اگر حرف ب کو اس کے مرکب عددی کے ساتھ بسط کریں۔ پھر اس کے اعداد لے کر مثلث بنائیں اور پھر کچی ٹھیکری لے کر جس کو آگ نہ پہنچی ہو اس پر لکھیں۔ اور موکل نکال کر ساتھ بار اسے قسم دے پھر ٹھیکری جس کنوئیں میں ڈال دیں۔ اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔

خاوند راغب ہو

جو شخص اس کے مخمس عددی کو پیر کے روز زیادتی قمر کے دنوں میں لکھے اور دلہن کو پاس رکھنے کے لئے دے تو خاوند اس کی طرف راغب ہوگا۔

آزادی کے لئے

اگر حروف ہندیہ کو یعنی ب ب کو پانچ بار سیسہ کی تختی پر لکھ کر ہفتہ کے روز قیدی کے قید خانہ کے دروازے پر لکھے۔ تو قیدی آزاد ہو۔

ہر کام میں کامیابی کے لئے

اس حروف کے اسوار کو یاد کرے جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ ہر کام کے بعد ایک دفعہ پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ یَا رَبُّ یَابَدِیْعُ یَا بَاقِی یَابَاعِثُ یَابَرُّ بِمَآ اَوْ دَعْتَہٖ حَرْفَ الْبَآءِ مِنَ الْاِسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرْلِیْ صَلَائِکَتِکَ خُدَّامَ ھٰذِہِ الْحَرْفِ فِیْمَآ اَمْرُھُمْ بِہٖ مَمَالِکَ فِیْقِہٖ رِضَآءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص حرف ب کو ان تمام اسماء الٰہی کے درمیان لکھے۔ جو ب سے شروع ہوتے ہیں پھر مفلس آدمی کو دے کہ وہ پاس رکھے۔ تو خدائے تعالیٰ اس کی روزی فراخ کرے گا۔ اسی ترکیب سے لکھ کر یبوست کی مرض والے کو پلائیں تو اس کو آرام ہو۔ مثلاً یوں لکھے۔ باسط ب باطن ب باری ب باعث ب باقی ب بدیع ب بصیرت۔

حل مشکلات

اگر حرف ب کو ۱۶ بار اور بسم اللہ کو ۱۹ بار لکھیں اور یہ آیت بھی لکھیں بَدِیۡعُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ اور اپنے پاس رکھے تو تمام مشکلیں آسان ہو۔

قضائے حاجات

جب محبت اور قبول کا ارادہ ہو تب اول چاندنی رات کو چاند کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ اور حرفِ (ب) کو ۱۹ بار اور اضمار کر ۱۶ بار لکھے۔ پھر یہ کہتا جائے اُجِبۡ یاخَادِمُ حرفَ الباءِ بِحَقِّ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پھر چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لے اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں۔ اس طرح چودھویں رات تک کرتا جائے تو مؤکلات مہربان ہوں اور ہر ایک حاجت پوری کریں۔

حصولِ مراد کے لئے

اگر حرف ب کو اور اسمائے قمر کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور قمر کی طرف منہ کر کے دعوت اور اضمار

پڑھے اور کہے اَجِیْبُوْ یَارُوْحَانِیَۃِ الْحُرُوْفِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْزَجُوْارُوْحَانِیْتِیْ بَیقَنَ العَوَالِمِ تو مطلب حاصل ہوگا۔

عزت و مرتبہ کے لئے

اگر شیشہ کے برتن میں حرف با اضمار بسم اللہ اور آیت بدیع السمٰوٰت والارض لکھے اور وہ اسماء جن کے اول حرف ب ہو لکھے۔ پھر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال چھوڑے۔ جب کسی جگہ جائے تو چہرے یا بالوں میں لگا کر جائے تو قبول عظیم ہو عزت و مرتبہ ملے۔

سستی دُور ہو

جمعہ کے روز حرف ب کو معہ بسم اللہ اضمار اور ان اسم کو جن سے اول حرف ب آتا ہے۔ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے اور کاہلی و سستی اس سے دور کر دے۔

مطلب حاصل ہو

کسی شخص سے فائدہ حاصل کرنا ہو۔ تب اس کے نام کے ساتھ وہ اسماء الٰہی ملا دیں جن کے اول میں ب ہے۔ پھر تکسیر کریں۔ پھر اسم یَا بَرُّ کو سو مرتبہ پڑھیں۔ پھر جس شخص کے پاس جائیں گے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ تکسیر کو تعویذ بنا کر بازو پر پہن لیں۔

بخار ختم ہو

اگر اس حرف کو سولہ بار تین پرچوں پر لکھ کر بخار والے کو پلائیں تو اس کا بخار دفع ہو۔

تسخیرِ خلق

جب تمہیں تمام مخلوق میں قبولیت عامہ حاصل کرنا ہو۔ تب قمر کا منزل بطین جانے کا انتظار کریں اور اس وقت چاندی کی انگوٹھی تیار کر کے یاقوت کا نگینہ ان میں جڑوالیں اور حرف ب کو مع اسم بُــدُّوُحُ کے اس پر نقش کریں اور پہن لیں۔ قبولیت عام ہوگی۔ اور تسخیر خلق کا کام دے گی۔

تسخیرِ خادم حرفِ با

حرف با کی خدمت کا خادم مَهْيَـائيـل ایک مؤکل ہے اگر اس خادم کی تسخیر کا ارادہ ہو تو تمام لوازماتِ تسخیر کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ اس نقش کے حرف بدوح کو لکھ کر سر پر باندھ لیں۔ ہر نماز کے بعد ۲۸ بار اس کی دعوت اور قسم کو پڑھیں۔ ریاضت اس کی چالیس دن کی ہے۔ مؤکل حاضر ہوگا۔ جو کہیں گے۔ تعمیل کرے گا۔ بخور جو چاہیں روشن کریں جب کہیں گے یَاخَـدَامَ حَرُف البآء تو فوراً مؤکل حاضر ہوگا۔ بدوح کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	د	د	ب
د	ب	ح	و

اس نقش کو پتھر پر لکھ کر جس دیوار سے لگائیں اس میں چور نہ داخل نہ ہوگا۔

طلسمی پانی

جب تم کسی پوشیدہ خزانے میں داخل ہو اور وہاں طلسمی پانی ہو تو حرف ب کو ایک ٹھیکری پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ وہ پانی خشک ہو جائے گا۔

قزاق اندھے ہوں

حرف ب کی دعوت کو ایک مٹھی مٹی لے کر اس پر دم کریں اور قزاقوں میں پھینک دو۔ سب اندھے ہو جائیں گے۔

خزانہ نکالنے کے لئے

عقد زبان کے واسطے بھی اگر اس حرف کے معہ ان آیات کے جو زبان بندی کے واسطے مناسب ہیں۔ لکھے تو مفید ہے۔ خزانے کے نکالنے کے لئے بھی یہی طریقہ ہے۔ اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ یَاخَادِمَ حَرْفَ الْبَآءِ السَّیِّدَ حَرْهَیَائِیلُ بلیس لیج هیج ذِی النُّوْرِ اللَّامِعِ ذِی الْاٰلَاءِ وَالْکِبْرِیَاءِ۔

حرفِ با سے کام لینے کا جفری طریقہ

ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں اور ہر حرف ہزار در ہزار وسیع وطویل کتب خانے اپنے بطن میں پوشیدہ کئے ہوئے ہے۔

معانیه من تحت الحروف کَاَنَّمَا
بدورٌ بانوار الحقائق تَشَرَّقٗ

یعنی ہر حرف کے تحت میں جو معانی ہیں وہ چودھویں کا چاند ہیں جس میں (بے حد وحساب) انوار حقیقت چمک رہے ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں جو ہر حرف کے معانی تمام وکمال بیان کر سکے۔ ہمارے پاس بھی ہمارے علم کے مطابق جو بیان ہیں اس کیلئے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر ہم مختصر ہی اپنی کتاب ''فیضان الحروف'' میں تحریر کررہے ہیں۔ حرف با کو یونانی حکما خاکی اور اہل ہند بادی مانتے ہیں ۔منزل بطین سے اس کا تعلق ہے برج حمل سے متعلق ہے ستارہ مریخ اور مؤکل جبرائیلؑ ہے۔ عدد رقمی دو ۲، ملفوظی تین ۳، عربی چھ ٦ میزان چھ سو سولہ (٦١٦) اس کی مثلث یہ ہے۔

٧٨٦

۲۰۶	۲۰۱	۲۰۹
۲۰۷	۲۰۵	۲۰۳
۲۰۲	۲۱۰	۲۰۴

آپ بہ نیت زکوٰۃ چھ سو سولہ (٦١٦) **لکھیں اور** لکھے ہوئے نقوش جدا جدا گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں۔ اگر کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیں اب آپ اس نقش کے عامل ہیں اور عطر میں معطر کر کے (موم جامہ کر لو) اور اپنے پاس رکھیں۔ خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہوگا۔ روزی روزگار میں میں ترقی اور برکت ہوگی۔ عزت مرتبہ بلند ہوگا۔ اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آپ دو چار دن میں لکھ لیں یا دس بیس دن میں تعداد کا پورا کرنا ہے۔ نقش لکھنے کوئی

وقت مقرر نہیں ہے۔ نقش لکھتے وقت ایک اگر بتی آپ کی سلگتی رہے۔ باوضو ہو کر نقش لکھا کریں۔

قید سے رہائی

اگر کوئی ہفتہ کے دن حرف با کو اس طرح ب ب ب ب کو چاندی کی تختی پر لکھ دے اور اس کے نیچے قیدی کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر اس تختی پر پھونک مار دے تو اللہ کے فضل و کرم سے قیدی کی رہائی کا فیصلہ ہو جائے۔ عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنِیْ یَارَبُّ یَابَدِیْعُ یَابَاسِطُ یاباقِیُ یَابَاعِثُ بِمَااَوْدَھْتَہٗ حرفُ البَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ وَالْاَالْمَخْزُونَۃِ اَنْ تُسَخِرَلِیْ مَلٰئِکَتِکَ خُدّامِ ھَذاہِ الْحُرُوْفِ ارھُم بِہٖ ھما لکَ فیہ رَضَاءً اَنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شِیْءٍ قَدِیْر۔

کم بولنے والے بچے کے لئے

جو بچہ کم بولتا ہو یا صاف نہ بولتا ہو تو ٦٠ مرتبہ ب لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ کچھ دنوں کے بعد وہ صاف بولنے لگے گا۔

فراوانی روزی رزق

رزق کی فردانی کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دوکان میں آویزاں کریں۔ ان شاء اللہ رزق کی فراوانی ہو جائے گی۔ اگر گھر میں خیر و برکت اور روزی کی زیادتی کے لئے اس نقش کو لکھ کر گھر میں آویزاں کریں تو زبردست فائدہ ہوگا اور خیر و برکت

ہوگی اور خوب رزق ملے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

دشمن کو گھر بدر کرنا

اگر گیدڑ کے دباغت شدہ چمڑہ پر ایک ہزار مرتبہ حرف با کو زحل کی ساعت میں لکھ دیں اور اس کے نیچے دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور پھر اس چمڑے کو زحل ہی کی ساعت میں دشمن کے گھر میں دفن کر دیں تو بہت جلد وہ وہاں سے دفع ہو جائے گا۔ اس طرح کے اعمال تب کریں جب دشمن کی ریشہ دوانیاں حد سے زیادہ بڑھ گئی ہوں اور اس کے ظلم وستم سے ناک میں دم ہو گیا ہو۔ خواہ مخواہ کسی کو پریشان کرنا جائز نہیں ہے۔

فراخی رزق

اگر کوئی شخص ۱۹ بار حرف ب کو لکھ کر ان کے نیچے وہ اسماء الٰہی لکھ دے جو حرف ب سے شروع ہوتے ہیں۔ پھر اس کاغذ کو تعویذ بنا کر دائیں بازو پر باندھ لے تو رزق میں فراوانی ہو جائے۔

دنیا گرویدہ ہو جائے

اگر ب کو ۱۹ مرتبہ لکھ کر یَا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۳ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو تمام مشکلات سے نجات مل جائے۔ محبت و قبولیت کے لئے چاند کی ۷ تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک چاند کی طرف منہ کر کے ۱۹ مرتبہ حروف ب کو لکھیں اور ۱۶ مرتبہ اس کا اضمار لکھیں اور لکھتے وقت یہ پڑھیں۔ اَجِبْ یَا خُدًّا م حَرُفُ الْبَاءِ بِحقِّ بسم اللّٰہ الرَّحمن الرّحیم ۔ پھر ختم عمل پر چاند کو سلام کر کے اپنے ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو پانی میں گھول کر پی لیں۔ زبردست مقبولیت ملے گی اور اللہ کے فضل سے دنیا گرویدہ ہو جائے گی۔ اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ یَا خُدًّا م حَرُفُ الْبَاءِ الشدیدِ حوھائیلِ بلِیسَ لبحِ ھلیبحِ ذو النّورِ الْاَمِعِ ذی لالَاءِ وَالکبرُیَاءِ ۔

امراض سے حفاظت

جب سیارہ زحل و مشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو تو حرف ب کو ۳ مرتبہ لکھ کر پاس رکھنے سے امراض سے حفاظت رہتی ہے۔

التفات شوہر

اگر دلہن حرف ب کے اس طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شوہر اس کی طرف بہت زیادہ مائل رہے گا اور التفات کرے گا۔ طلسم حرف ب یہ ہے۔ اس نقش کو قمر زائد النور میں لکھیں۔

۸۷۶

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

قید سے رہائی

اگر کوئی ناحق قید ہو گیا ہو تو شرف قمر میں حرف ب کو ۵ مرتبہ سیسہ کی تختی پر لکھ کرا سے دے دیں۔ قید سے فوری رہائی مل جائے گی۔

فراخی رزق

اگر کوئی غریب آدمی رزق میں فراخی چاہتا ہو تو زحل و مشتری کی تسدیس یا تثلیث میں یہ نقش لکھ کر پاس رکھے۔ ان شاء اللہ رزق میں فراوانی ہو جائے گی۔

۸۷۶

ب ب ب یا باسط یا باطن باری یا باعث یا باقی یا بدیع یا بصیر ب ب ب

حل المشکلات

حل المشکلات کے لئے یہ نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ شرف قمر یا پھر منزل قمر بطین میں لکھیں۔

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب یا بدیع السموت والارض

زراعت میں زیادتی

جس فصل یا زراعت میں برکت وزیادتی چاہیئے تو جب طالع برج ثور طلوع ہوتو یہ نقش لکھ کر پانی میں حل کر کے فصل میں چھڑک دیں۔

۸۷۶

ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب

حصول قدر ومنزلت

آصف بن برخیا کہتے ہیں کہ حرف ب کا تعلق منزل بطین سے ہے۔اس کا عدد رقمی ۲ اور عدد لفظی ۳ ہے اور عددی ۱۱۶ ہے ان سب کا مجموعہ ۶۱۲ ہوا۔اس سے یہ نقش مثلث ہے جسے منزل بطین میں لکھ کر پاس رکھنے سے امراء،حاکم وقت اور افسران وکام کے آگے قدر منزلت ملتی ہے۔

۸۷۶

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶

حاجت پوری ہو

جب شمس برج دلو کے **2** درجہ اور **20** دقیقہ پر ہوتو حاجت مند کو چاہیئے کہ ہرن کی کھال پر خالص مشک وزعفران سے ایک ہزار بار حرف ''ب'' لکھیں اور عود و

لوبان کی خوشبو دے کر پاس رکھیں۔ عالم غیب سے حاجت پوری ہوگی۔ دلی مرادیں بر آئیں گی۔

چوری سے حفاظت

چوری سے حفاظت کیلئے یہ نقش جو حروف ''ب'' کے اعداد اور اسماء الحسنٰی باسط باطن باری باعث باقی بدیع بصیر کے اعداد سے ترتیب دے کر بنایا گیا ہے، گھر میں لگا دیں۔ مجرب ہے۔

۸۷۶

۶۸۲	۶۷۵	۶۸۰
۶۷۷	۶۷۹	۶۸۱
۶۷۸	۶۸۳	۶۷۶

کسی کو گھر میں مقید کرنا

بروز یکشنبہ پندرھویں تاریخ قمری کو جس کے نام چاہیں یہ دائرہ بنا کر اس کے اندر تیس حروف ب نزدیک خط کے اور باہر دائرہ کے تیس ب تحریر کریں اور بخور چشم گریہ سیاہ کا کریں۔ جس کے گھر میں چاہیں دفن کریں وہ شخص اس گھر سے باہر نہ جائے گا۔ جب تک وہ دائرہ اس میں مدفون رہے گا۔ مگر اس شخص کو معلوم نہ ہو کہ میرے گھر میں فلاں چیز دفن ہے۔ دائرہ اگلے صفحہ پر ہے۔

خواب نہ آئیں

اگر باقی دائرہ بیرونی کو ساتھ ط کے بدل کر اوپر جام آبگینہ شامی کے دائرہ بنایا جائے اور پانی شور سے دھو کر جس گھر میں چاہیں کہ خواب بندی کی جائے ڈال دیں۔ صاحب خانہ کو خواب نہ آئیں گے۔

زبان بندی مخلوق

جو لکھے پانچ باء اسطرح ب ب ب ب ب اور لکھے ساتھ اُن کی قول اللہ تعالےٰ = هٰذَا يَوم لَايَنْطِقُوْنَ وَلَا يُوْذَنَ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ اور اپنے پاس رکھے اس کے حق میں سب کی زبان بند ہو جائیگی۔

گھر کی حفاظت کے لئے

چوروں سے گھر کی حفاظت کے لئے۔ اَت وَكَاَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْن عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ اور اس کے ساتھ لکھیب فظهير اور مکان کی دیوار کے ساتھ چپکا دیں تو چوری وغیرہ نہ ہوگی۔

حرف جیم کے اعمال

منسوبات

اس کا تعلق روز جمعہ سے ہے۔ ملک علوی کلکائیلُ وعینائیل ملک سفلی السید عبدالرحمن ملقب یا بیض اسم الجبار و آیت قَدْجَاءَ الحق وَزَحَقَ الباطل ہے۔ یہ حرف ناطق ہے۔ حرارت اور یبوست کا پہلا مرتبہ اس میں ہے۔ مگر خشکی زیادہ ہے۔ اس سبب سے منگل کا دن اور مریخ ستارہ اس کا مقرر ہوا حکیم بقراط کہتے ہیں عنصر باد کا پہلا مرتبہ ہے اور اس کی یبوست رطوبت پر غالب ہے۔ شکل اس مثلث کی ہے۔ حرف ج کی منزل ثریا ہے۔ ہر ماہ یہ منزل آتی ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ اجب یا کلکائیل بحق یا جیم۔ وقت مقررہ کے اندر ایک نشست میں ایک علیحدہ کمرہ میں چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھنے سے زکاتِ اصغر ادا ہو جاتی ہے۔ حرف ج باد کا مرتبہ رکھتا ہے۔ اس کا تعلق عالم انسانی ہے مگر محل مقام آسمان ساتواں ہے۔ عدد رقمی اس کے ۳ لفظی ۵۳ عددی ۱۰۳۶ ہیں۔ کل اعداد ۱۰۹۲ ہیں۔ مثلث خانہ باد سے ۳۶۰ سے شروع ہوگی۔ جو یہ ہے۔

۸۷۶

۳۶۱	۳۶۶	۳۶۵
۳۶۸	۳۶۴	۳۶۰
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۷

اس کی عزیمت یہ ہے دکشیال ، وکشیال ، کشیال ، طیشیال ، جکشیال ، زکشیال ، وکشیال ، اکشیال ، بکشیال ، جس وقت اس مثلث کو تیار کریں تو منزل ثریا میں کریں۔ ہر ماہ یہ منزل آتی ہے۔

علومِ روحانیہ پر تصرف

حرف ج کے عامل کو ارواح روحانیہ کے خدام کا تصرف جلدی حاصل ہوتا ہے۔ اس کے لئے کہ تمام روحانی اشیاء صرف ج کی روحانیت کے تحت ہوتی ہیں۔ اس کے عامل پر مسمریزم، ہپناٹزم، ہمزاد کی تسخیر اور استخارہ وغیرہ پر جلد تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔

طلسمی عمل تیار کرنا

حرف الف کی طرح اس کے بھی گیارہ موازین کا استخراج کرنا چاہیئے۔ (۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی مقصد کے موافق لے مثلاً حصول کا مقصد ہو تو، جامع ترقی کا مطلب ہو تو، جلیل کسی پر تسلط کا خیال ہو تو جبار لیں۔ ان تمام کے اعداد جمع کر کے جو میزان آئے۔ اس کا مؤکل تیار کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان کو بسط عزیزی سے مقوی کریں اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشتِ لوح پر لکھیں۔ تو قلب جمیع مخلوق کا اس طرف راغب ہوگا۔ دوسرے کے قلوب کا حال اس پر منکشف ہو جایا کرے گا۔ عمل کے وقت بخور دار چینی کا جلائیں۔ یہ طریقہ علم طلسمات کے تحت

ہے بوقت ضرورت اسے ہر سوموار کو صبح کی ساعت میں تیار کر سکتے ہیں۔

زبان بندی

اگر اس حرف سے زبان بندی کرنا ہو تو جب برج سنبلہ کے تین درجہ ہوں تو ایک ہزار نو سو بیس ج دائرہ کی صورت میں لکھیں۔ خواہ نیچے اوپر کتنے ہی دائرے ہوں۔ اس کے اندر بدگویوں اور حاسدوں کا نام لکھیں خواہ کتنے ہی ہوں نام معہ والدہ لکھیں پھر اس کاغذ کو موم میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ تمام بدگویوں سے محفوظ رہیں گے۔ دائرہ کے باہر اپنا نام یوں لکھیں بستم زبان و عقل و ہوش بحق نام خود مع والدہ۔ بار بار لکھیں کہ ایک دائرہ اور بن جائے گا۔ اگر اتنی ہی بار دائروں میں لکھ کر پاس رکھیں تو امراض مہلکہ مثل طاعون ہیضہ وغیرہ دباؤں سے محفوظ رہے۔

فوت شدہ عزیز سے خواب میں ملاقات

غسل کر کے صاف کپڑے پہنیں۔ عطر و خوشبو لگائیں۔ سات ج لکھیں اور ایک ہزار بار معہ مؤکل پڑھیں۔ اس کا ثواب جس روح کو بخشیں خواہ وہ عزیز ہو یا اپنے پیر یا شہید و ولی اللہ ہوں یا ماں باپ ہوں تو خواب میں ان سے ملاقات ہو اور سوال و جواب بخوبی ہوگا۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

شفاء الامراض

اگر چینی کے پیالہ پر ایک ہزار ج مشک و زعفران سے لکھیں اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لا کر اس پیالہ میں ڈال کر مریض کو پلائیں۔ تو مریض صحت

یاب ہوخواہ کیسا ہی مہلک مرض ہو۔

چوری معلوم کرنا

اگراس شکل مثلث کو روٹی پر لکھیں اوراس کے گرد یہ آیت لکھیں وَاِذَاقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَ اْتُمْ فِیْھَا اوراس شخص کو جس پر چوری کا گمان ہو کھلائیں۔اگر واقع وہ شخص چور ہوگا تو اس ٹکڑے کو نگل نہ سکے گا۔اگر چور نہیں تو نگل جائے گا۔

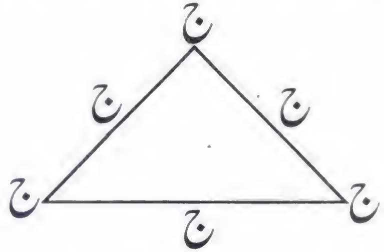

محبت اور تسخیر کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ناخن پر ج لکھے اور کسی بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کرے اور کوئی برائی اس سے نہ پہنچے۔اگر اس کے مرکب حرفی کے اعداد کو مثلث میں پر کر کے اس کے گرد ہر طرف سات ج لکھے اور انگوٹھی میں اس کو رکھوائے تو جو شخص اس کو دیکھے محبت کرے۔

حرفِ جیم کے موکل سے کام لینا

اس کا عدد ۳ ہے ۳ کو ۳ سے ضرب دیا تو ۹ حاصل ہوا۔ج کو ساتھ لگایا تو جطائیل موکل ہوا۔اس کو تمام اسماء الٰہی جن کے شروع میں ج ہے۔ملا کر پڑھا جائے

تو اس ذاکر کے کام عجیب طریقہ سے ہو جایا کریں۔ اس کا مؤکل ہر وقت مدد کرے گا۔ ضرورت کے وقت اسمائے الٰہی یا جبار یا جلیل یا جابر یا جاعل یا جامع یا جمیل یا جواد کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور آخر میں تین مرتبہ کہے اَجِبْ یامؤ کلِ حَرْفَ اَلْجِیم جطائیلُ وَافْعَلْ (یہاں کام کا نام لے) تو بہت جلد مؤکل حاجات پوری کرے گا۔

بخار دُور ہو

جب اس حرف کو معہ ان ناموں کے جن کے اول جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گرمی کے بخار والے پلائیں۔ تو بخار اتر جائے گا۔

غائب کو حاضر کرنا

اگر کسی غائب کو حاضر کرنا ہو۔ تو تین سو بار ج لکھے اور ساتھ اضمار لکھے اور غائب کے کپڑے پر لکھ کر بتی بنا کر جلائے تو مطلوب کے حاضر ہونے میں بجز مسافت طے کرنے کے دیر نہ ہوگی۔ اضمار یہ ہے۔ مح لیطف لھلطفھلخ احوج موجوذسبوحٌ رب الملائکۃِ والروحِ اَجِبْ اَیُّھَا الُملکُ جطائیل الرحاالعجلُ الساعۃُ۔

تعظیم و تکریم کے لئے

اگر تین حرف ج ایسے پتھر یا تختی پر لکھیں جو مثلث ہو اور وہ سرخ پتھر یا سونے کی یا سرخ تانبے کی ہو۔ ہر طرف تین حرف ج لکھیں اور شرف قمر میں یہ کام کر

کے پاس رکھیں تو عزت و بزرگی بہت حاصل ہو۔ تمام لوگ اس کی تعظیم و تکریم کریں۔

پیاس نہ لگے

اگر مثلث میں حرف ج لکھیں۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے اندر اس کے مؤکل کا نام لکھیں۔ اور حاملہ کی کمر میں باندھیں۔ تو فوراً وضع حمل ہو۔ معلوم ہو اس حرف کے عوامل وہی ہیں۔ جو دنیا میں ٹھنڈک ڈالتے ہیں تا کہ سورج کی گرمی دنیا کو سوختہ نہ کر دے۔ جب یہ حرف انگوٹھی پر لکھیں اس کے گرد اضمار بھی لکھیں اور اپنے پاس رکھے۔ اسماء الٰہی کو ۵۳ بار پڑھیں تو پیاس نہ لگے خواہ کتنا طویل سفر ہو۔

کسی دشمن پر بیماری مسلط کرنا

اگر کوئی نیلگوں کپڑا باہر سے ملے۔ اس پر اس حرف کو کسی شخص کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں اور اس شخص کو دھو کر پلائیں تو وہ مرضِ قولنج میں گرفتار ہو گا۔ اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مسلط کریں تو وہ مرض فالج میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہی اس اسم کے جلالی پہلو ہیں۔

وصال محبوب

اگر مطلوب کے نام کے ساتھ کسی کپڑے پر معہ اسمائے جلیل و جمیل کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو قبول عظیم ہو۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر بیضہ تازہ پر معہ اضمار لکھ کر جس جگہ خزانہ کا شبہ ہو۔ وہاں جا کر دروازہ

کھولیں تو اس کا دروازہ فوراً کھل جائے گا۔ بیضہ کو دروازہ کے نزدیک رکھ دیں۔

تسخیرِ طعنیائیل

اس حرف کا ایک مؤکل طعنیائیل ہے۔ اس کو تسخیر کیا جاسکتا ہے اور پھر وہ ظاہر ہوکر کام کرتا ہے۔ کسی نماز کے بعد اس کی عزیمت پڑھ کر مؤکل کو بلاتے ہیں تو وہ حاضر ہوتا ہے اور کام کرتا ہے اس کی ریاضت سخت ہے۔ تین ماہ لگ جاتے ہیں۔

محبوب کے دِل میں محبت پیدا کرنا

یہ یاد رہے کہ حرف ج ساکت چیزوں کو حرکت میں لاتا ہے۔ اس طرح محبوب کے دل میں محبت نہ ہو تو پیدا کرتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب چاہیں کسی کو مطیع فرمانبردار کریں۔ تو سفید ریشمی کپڑا لے کر اس میں طالب و مطلوب کی تصویر اس طرح بنائیں کہ ایک مرد چت لیٹا سو رہا ہو۔ اس کی چھاتی پر ایک عورت بیٹھی ہو۔ جو زیور پہنے ہو۔ جب قمر کو شرف ہو اور سورج کو اس سے نظر تثلیث ہو تو یہ تصویر تیار کر کے چالیس ج اس کے اردگرد لکھیں۔ نام مطلوب معہ والدہ کے تصویر عورت کے سینہ پر لکھیں۔ نام مرد مع والدہ اس کے ماتھے پر لکھیں۔ تصویر کے نیچے اضمار تحریر کریں یہ ایک طرح کا طلسم تیار ہو گا۔ طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ دِلی مقصد پورا ہو گا۔

سحر جادو سے تحفظ اور مشاہدہ ارواح

اگر جمعرات کی رات کو جب کہ قمر کی زاید النور راتیں ہوں۔ اٹھارہ ج لکھ کر پاس رکھیں۔ تو سحر و نظر و جادو اثر نہ کرے۔ یہ ساعت عطارد میں لکھیں۔ اگر حرف ج کو

اس کی منزل میں مشک وزعفران سے سفید ریشمی کپڑے پر لکھیں۔ اسماء الٰہی واضمار بھی ساتھ اور دانت کے نیچے دبائیں تو ارواح کا مشاہدہ ہوگا۔ ہم نے اس کا مشاہدہ کیا اور ارواح کے عجائبات دیکھے۔ طالب کے لئے ضروری ہے کہ اپنے دِل میں خوف نہ لائے، ڈرے نہیں۔ اگر کسی کو ارواح نظر نہ آئیں تو وہ شخص عمل تسخیر ہمزاد و مؤکل کا اہل نہیں ہوتا۔

مرض ختم ہو

شیخ نجیب الدین حسین سکا کی اپنی تصنیف ''خواص الحروف'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر جیم کو ترپن (۵۳) مرتبہ ہیں ایک جام پر لکھ کے دھو کر پلایا جائے جو مرض بدن میں ہوگا دفع ہو جائے گا۔

برائے زیارت نبی در خواب

اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار (۹۰۰۰) مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت رسول ﷺ کو اس شب خواب میں دیکھے گا۔

بستہ شہوت کا کشادہ کرنا

بعض کتب خواص میں مذکور رہے کہ اگر کسی نوجوان کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز ہو۔ اس حرف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ایک نئی طشت پاک پر یا قلعی کئے ہوئے پر لکھیں اس طرح (ج) اور آب شریں سے دھو کر پیئے قوت مباشرت اس کی عود کرے گی اور ازالہ بکارت کے قابل ہو جائے گا۔

زبان بندی بدگویاں

اگر بروقت طلوع آفتاب کے اس حرف بعد مفصل اس کے ترپین (۵۳) مرتبہ لکھیں۔ بروقت لکھنے (یَا بَارِیُ یَا کَبِیرُ) پڑھتے رہیں اور اپنے ساتھ رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ زبان بدگویاں ودشمنان بند ہو جائے گی۔

گُم شدہ چیز اور افراد معلوم کرنا

اگر آپ کا مال گم ہو گیا ہے یا کوئی عزیز بھاگ گیا ہے۔ پتہ نہیں چلتا یا آپ کی رقم کسی نے دبا رکھی ہے اور وہ نہیں دیتا۔ غرض کہ گمشدہ شے کا پتا چلانے کا ذریعہ ہے اور اس کا عمل کام دیتا ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ ریل وغیرہ میں سفر کر رہے تھے اور سفر میں آپ کا مال گم ہو گیا یا کوئی شخص عرصہ دراز سے لاپتہ ہے ،اس کی موت وزیست کے متعلق کوئی رائے مقرر نہیں کی جاسکتی تو اس قسم کے امور میں عمل کام نہیں دیتا آپ کا مال گھر سے نکل گیا ہے یا گھر کا کوئی آدمی بھاگ گیا ہے یا کسی شخص پر آپ کی رقم ہے اور وہ نہیں دیتا اس قسم کے کاموں میں اس عمل سے کام لیں ،خدا چاہے تو تیرہ دن کے اندر آپ اس عمل کا خاص اثر دیکھیں گے۔ اگر خدا نہ کرے تیرہ دن تک بظاہر کوئی اثر معلوم نہ ہو تو عمل ختم کر دیں اور منتظر رہیں بحکم خدا کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے کہ صبح دوپہر اور بعد نماز مغرب میں تین مرتبہ یہ عمل کرنا ہو گا۔ مشرق کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ عمل پڑھیں اَجِبْ یَاجَاجِعْ بِحَقِّ کلکائِیلُ والجیم ۔ پھر شمال کی طرف منہ کر کے ۱۲ مرتبہ پڑھیں اور نو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ بعد ختم تین مرتبہ ہاتھ پر ہاتھ زور سے ماردیں۔(

تالی بجائیں) روزانہ اس طرح عمل کریں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

برائے زبان بندی بدگوئیاں

کالی سیاہی سے ایک کاغذ پر (90) حرف ج لکھیں جو دائرہ کی صورت میں آتے جائیں۔ لکھتے وقت منہ میں موم رکھیں۔ پھر اس کے بعد ان تمام بدگویوں و حاسدوں کے نام دائرہ کے اندر لکھ دیں۔ جن کی زبان بندی کی ضرورت ہے۔ پھر اسی کاغذ کو بصورت تعویذ بنا اکٹھا کرلیں اور موم چاروں طرف لگا کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ ان شاءاللہ بدگویوں سے محفوظ رہیں گے۔

تحفظ امراض مہلکہ

ایک ہزار نو سو بیس ج زعفران و مشک سے لکھ کر بازوں پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں تو وبائی امراض طاعون چیچک وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔ بچوں کی صحت کے تحفظ کے لئے ایسے عمل بہت ضروری ہوتے ہیں۔

درخت ثمر آور ہو

اگر اس حرف کو کوری اینٹ پر مندرجہ ذیل انداز سے لکھ دیا جائے۔ پھر اس کوری اینٹ کو اس درخت پر باندھ دیا جائے جس پر پھل نہ آتے ہوں۔ تو ان شاءاللہ اس پر پھل آنا شروع ہو جائیں گے۔

ج ی م تر میھم ایاتنا ج ی م فی الآفات ج ی م فی انفسھم جیم

چور معلوم کرنا

اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو مشتبہ آدمی کو جو کی روٹی پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کھلائے۔ جس نے چوری کی ہو گی وہ روٹی کا ٹکڑا نگلنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔ نقش یہ ہے۔

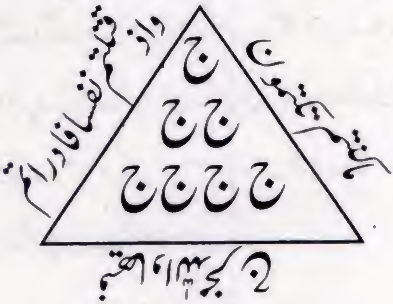

بندھی ہوئی مردانہ قوت کا علاج

جس شخص کی مردانگی متاثر ہو گئی ہو وہ کسی چینی کی پلیٹ پر سو ۱۰۰ حرف ج لکھ کر دس روز تک لگاتار پیئے۔ روزانہ لکھے، پھر اس کو پانی سے دھو کر پیئے۔ ان شاء اللہ مردانگی پلٹ آئے گی۔

زبان بندی مخالفین

اگر کسی کی زبان بند کرنا ہو تو جس وقت آفتاب برج سنبلہ میں ۲۷ درجے پر ہو تو جیم بصورتِ دائرہ لکھیں اور درمیان دائرہ کے زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حق فلاں ابن فلاں لکھ کر کاغذ پر موم چڑھا کر زمین میں دفن کر دیں۔ ان شاء اللہ زبان بند ہو جائے گی۔

راحت حاصل ہو

اگر ایک ہزار نو سو بیس مرتبہ (ج) لکھ کر مشک وزعفران سے تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالے تو دنیا میں طرح طرح کی راحتیں عطا ہوں اور مرگِ مفاجات اور طاعون وغیرہ کے حملوں سے محفوظ رہے۔

ارواح سے بشارتیں

اگر سات مرتبہ روزانہ ج کو لکھ کر ایک سال تک آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ معہ مؤکل کے پڑھے اور روزانہ اس کا ایصال ثواب شہیدوں کی روح کو پہنچائے تو ان شاء اللہ ایک سال کے بعد عجیب وغریب قسم کی بشارتوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔

آسانی ولادت

اگر حرف جیم کو بہ شکل مثلث لکھ کر اس کے نیچے مؤکل کا نام لکھ کر کسی دردِ زہ والی عورت کی کمر میں باندھ دیں تو فوراً وضع حمل ہو۔ اس کی شکل یہ ہے۔

۷۸۶

ج	ج	ج
ج	ج	ج
ج	ج	ج

بجق یا کلکائیل

حرف جیم کی روحانیت

اس حرف کو پوری طرح قابو میں کرنے کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ یَا جَبَّارُ یَا جَمِیلُ یَا جَامِعُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفُ الجیم مِنَ الْاَسْرَاءِ المکنونۃ وَالْاَسْرَارِ المَخزُونۃ اَنْ تَسَخِّرلِیْ مَلٰئِکَۃِ الکِرَامِ وَالْخُدَّامِ ھٰذاہِ الحُروفِ بالطَّاعۃ فِیْمَا اَمْرُھَمْ بِہٖ مُمَالکٌ فِیْہِ رَضَاءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ۔

خوش قسمتی کے لئے

جن حضرات کا نام ج سے شروع ہوتا ہو۔ ان کو بطور خاص ج کے اعمال کرنے چاہیے۔ کیوں کہ ان کے لئے اس حرف کے عملیات میں بطور خاص اثر ہوتا ہے اور بہت جلد نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس حرف کے اعدادِ ملفوظی ۵۳ ہوتے ہیں اور اس کا نقش مندرجہ ذیل انداز سے بنتا ہے۔ اس نقش کو اگر وہ شخص اپنے دائیں بازو پر باندھ لے جس کا نام ج سے شروع ہوتا ہو تو اس کو دنیا میں بفضلِ خدا بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۱۳	۵	۱۹
۶	۱۸	۱۷	۱۲
۲۱	۷	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۲۰	۸

اس حرف کا مزاج چونکہ آبی ہے۔اس لئے اس نقش کو آبی چال سے بھرنا چاہیئے۔

ارواح سے ملاقات

جب نیا چاند دکھائی دے تو اول جمعہ جو آئے۔اس روز روزہ رکھیں۔شیر برنج سے روزہ افطار کریں۔روزانہ غسل کرنا ہے۔کپڑے صاف پہن کر خوشبو لگانی ہے۔لوبان کا بخور روشن کرنا ہے۔صبح کے وقت سات جیم زعفران سے اس طرح لکھنے ہیں۔یہ ایک نقش سارا دن اپنے پاس رکھنا ہے۔رات کو پھر بخورات سلگا کر بعد عشاء ۹ ہزار بار اسم جیم با مؤکل پڑھنا ہے۔یعنی اَجب یا کلکائیل بجق یا جیم پڑھیں اور بعد ختم اس کا ثواب کسی ولی یا فقیر یا شہید یا اپنے ماں باپ یا عزیز یا کسی اور بزرگ کی روح کو بخشیں گے۔اس کی روح حاضر ہو کر آپ کے ہر سوال کا جواب بخوبی دے گی۔لازم ہے کہ بعد عمل اسی جگہ سو جایا کریں اور جو ٹوپی سر پر بوقت عمل ہو۔اسے گلے میں باندھ لیا کریں۔جس کمرہ میں عمل کریں۔اس کو صرف اپنے لئے استعمال کریں اور کوئی وہاں نہ جا سکے۔یہ بھی ایک قسم کا استخارہ ہوتا ہے اور بڑا زبردست عمل ہے۔پرہیز جلالی و جمالی دونوں کرنے ہوں گے۔نیز چونکہ اس اسم میں یبوست زیادہ ہے۔اس لئے اپنے آپ کو غصہ اور لڑائی جھگڑے سے دوران عمل میں بچائے رکھیں۔

استخارہ والا عمل نو دن کا ہے۔ان دنوں کے درمیان میں جس وقت (دن) حالات کا پتہ لگ جائے۔اس کے بعد چھوڑ دیں اور ۹ دن سے زیادہ بھی نہ کریں۔جو نقش مثلث روزانہ لکھ کر پاس رکھنا ہے۔اس سے پہلے دن والا نقش قبرستان میں خصوصاً اس قبر میں جس کی روح کو طلب کرنا ہے۔دفن کر دیا کریں۔اپنے پاس روزانہ

نیا نقش ہوگا۔ ڈر وغیرہ یا خطرہ کوئی نہیں تسلی سے عمل کریں اور فیض اٹھائیں۔

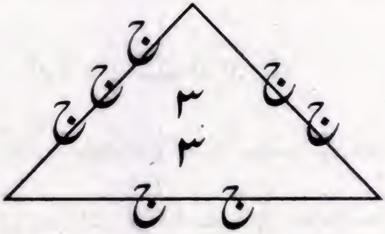

چور معلوم کرنا

اگر کسی پر چوری کا شبہ ہو تو شکل جیم معہ آیت کو لکھ کر اس کو کھلائیں۔ اگر واقعی چور ہوا تو روٹی نگل نہ سکے گا اگر چور نہ ہوگا تو نگل جائے گا۔

۷۸٦

ج	٣	ج
ج	٣	ج
ج	ج	ج
واذاقتلتم نفساً فاذاراتم فیبا		

حاکم اور تکمیل حاجت

اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ہر ناخن پر ج ج ج ج لکھ کر کسی حاکم یا اعلیٰ افسر کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

برائے محبت

حرف جیم کی اس مثلث کو بلور کے نگینہ پر نقش کر کے پہن لے تو جو دیکھے اس سے محبت کرنے لگے گا۔

۷۸۶

۲۱	۱۲	۱۹
۱۵	۱۸	۲۰
۱۷	۲۲	۱۴

بخار سے نجات

اگر کسی کو بخار ہو اور بخار نہ اترتا ہو تو درج ذیل نقش لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں بخار اتر جائے گا۔

ج ج ج ج ج ج ج جبار جلیل جابر جاعل جامع جمیل جواد

غائب حاضر ہو

اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تو درج ذیل طلسم کو نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر چنبیلی کے تیل میں جلائیں۔ طلسم یہ ہے۔

ج ج ج مع لیصف لهلطفهلخ اموج وجود سبوج رب الملئکته
والروح اجب ایها الملک طعیائیل الوحا العجل الساعة

درخت پر پھل لانا

درخت جھاؤ کی لکڑی پر یہ طلسم لکھ کر اس درخت پر باندھیں جس میں پھل پھول نہ آتا ہو تو وہ درخت بار آور ہوگا۔

ج	ی	م

عزت و تعظیم

اگر کوئی شخص دنیا میں عزت و تعظیم کا خواہاں ہو تو یہ طلسم لکھ کر پاس رکھے اور قدرت کا کرشمہ دیکھے۔

۷۸۶

ج کلکائیل ج کلکائیل ج کلکائیل ج ج ج ج ج
ج ج جابر جلیل جابر جاعل جامع جمیل جواد

وضع حمل میں سہولت

اگر وضع حمل میں آسانی مطلوب ہو تو حاملہ کی کمر پر یہ طلسمی نقش لکھ کر باندھ دیں۔ فوراً وضع حمل ہوگا۔

ج ج کلکائیل ج ج

ج	۲۱	۱۳	۱۹	ج
ج	۱۵	۱۸	۲۰	ج
ج	۱۷	۲۲	۱۴	ج

ج ج ج ج

دشمن کو بیمار کر ڈالنا

اگر کسی دشمن سے کوئی شخص ہر طرح سے عاجز ہو تو اتوار کے دن یہ نقش لکھ کر اسے کھانے میں ملا کر کھلا دیں۔ اس پر فالج گر جائے گا۔ ناحق نہ کریں اور اللہ سے ڈریں۔

کلکائیل

١٣	١٦	١٩	٥
١٨	٦	١٢	١٧
٧	٢١	١٤	١١
١٥	١٠	٨	٢٠

زبان بندی

جب برج سنبلہ کا تیسرا درجہ طلوع ہو تو یہ طلسم لکھیں اور درمیان میں دشمن کا نام معہ والدہ لکھ کر زمین میں دفن کر دیں۔ بدگویوں سے محفوظ رہیں گے۔

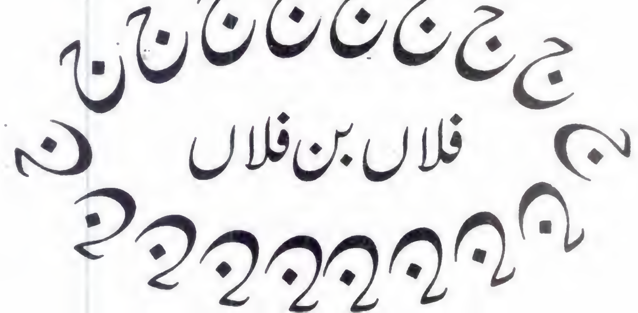

خواب میں ملاقات

جس شخص کا کسی ولی یا شہید یا اللہ والے بزرگ سے کوئی تعلق ہو اور وہ اسے خواب میں دیکھنا اور ہم کلامی چاہے تو جمعہ کی شب کو یہ عمل کرے۔ اجـــب یـــا کـلـکـائیل بحق یا جیم **2809** مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اسی رات خواب میں ملاقات وہم کلامی ضرور ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے نہ ہو تو تین جمعہ یہ عمل کریں۔

وبائی امراض سے حفاظت

جب شمس برج سنبلہ کے **3** درجہ پر آئے تو مشک و زعفران سے **159** مرتبہ حرف ج لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ ان شاء اللہ وبائی امراض مثلاً ہیضہ، طاعون اور چیچک وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

روحانی کامیابی

جو لوگ روحانیت سے وابستہ ہیں اور روحانی تصرفات میں کامیابی کے خواہاں بھی ہیں انہیں چاہیئے کہ جب منزل قمر سعد یا طلوع ہو تو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ ۷۸۶

۳۶۱	۳۶۸	۳۶۳
۳۶۶	۳۶۴	۳۶۲
۳۶۵	۳۶۰	۳۶۷
جهشال ـ جهشا ـ مجال ـ هشالیال		

حرف جیم کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے جب منزل ثریا طلوع ہو تو خلوت میں بیٹھ جائیں اور 53 مرتبہ دعوت اور 53 مرتبہ اضمار پڑھیں۔ 28 دنوں کے بعد مؤکل آسمان و زمین کے درمیان معلق نظر آئے گا اس سے جو عہد و پیمان کرنا ہو کر لیں۔ پھر جو کام بھی کہیں گے وہ پورا کرے گا۔

(دعوت) اجب یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل یا فرنائیل بحق ذی الفضل العظیم۔

(اضمار) اجب یا خادم حرف الجیم السید طعیائیل مع لیصف لھلطفھلخ احوج موجود سبوح، رب الملئکتہ والروح اجب ایھاالملک طعیائیل الوحا العجل الساعۃ۔

خاوند مسخر ہو

اگر تحریک خیر و شر و محبت مطلوب ہو۔ اس کو اس طرح پر عمل کریں۔ پارچہ حریر سفید پر دو تصویریں بنائیں ایک مرد کی جو لیٹا ہو۔ دوسری عورت جو بہت خوبصورت ہو، لباس اعلیٰ اور زیورات پہنے ہو، اور وہ مرد کے سینہ پر بیٹھی ہو اور اس کے سر پر سبز دوپٹہ ہو۔ بساعتِ قمر جب وہ برج ثور میں بنظر تثلیث آفتاب ہو۔ چالیس جیم اس صورت پر ج تحریر کریں اور مطلوب کے گھر میں دفن کریں اور نام مطلوب اور